

URDU NOVEL BANK

اے عشق ہمیں برباد نا کر
از قلم مہوش الہی
مکمل ناول

ناول بینک ویب پر شائع ہونے والے تمام ناولز کے جملہ و حقوق مصنفین کے نام محفوظ ہے خلاف ورزی کی صورت میں قانونی کارروائی کی جا سکتی ہے۔ اگر آپ ناول بینک ویب پر اپنی تحریر پبلش کروانا چاہتے ہیں تو اردو میں ٹائپ کر کے ہمارے واٹس اپ یا ای میل پر سینڈ کر دیں۔

E-mail : pdfnovelbank@gmail.com

WhatsApp : [92 306 1756508](https://www.whatsapp.com/channel/0029va333333333333333333)

ناول بینک انتظامیہ

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

میلان ائیر پورٹ پہ جہاز لینڈنگ کہ آخری مراحل میں تھا۔۔۔ وہ اپنے چھوٹے سے بیگ میں سے کمیرہ نکال کر اسے سیٹ کرنے لگی۔۔۔ آخر کو اس نے اترتے ساتھ کچھ وڈیوز تو لازمی بنانی تھی۔۔۔ کچھ منظر اپنے کمیرے میں قید کرنے تھے۔۔۔ جہاز اب رن وے پہ دوڑ رہا تھا۔۔۔ اسکا دل بلیوں اچھل رہا تھا۔۔۔ اٹلی۔۔۔ میلان اور پھر کو موملیک

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com (como lake)

دنیا کی چند بہت بڑی اور خوبصورت جھیلوں میں سے ایک۔۔۔ جو اسکی پسندیدہ جھیل تھی۔۔۔۔۔ جانے کیوں مگر وہ پہاڑوں کہ بیچ۔۔۔ سرسبز درختوں کہ بیچ اس حسین جھیل پہ فدا تھی۔۔۔ وہاں کی ایک سے ایک چیز اعلیٰ تھی۔۔۔ اٹلی کا آرکیٹیکٹ دنیا کو اپنی طرف کھینچتا۔۔۔ وہاں کہ بنے ہوئے، ریزورٹ اٹلی کہ شاندار

URDU NOVEL BANK

آرکیٹکچر کا منہ بولتا ثبوت تھے۔۔۔ لوگ وہاں شادیوں کی تقریبات بھی رکھتے ہیں
 --- لیکن کچھ اور تھا۔۔۔ کچھ خاص جو اس جگہ کہ لیے وہ محسوس کرتی تھی ---
 جہاز رک گیا تھا تھا۔۔۔ وہ اتر کر ارد گرد نظر دوڑا رہی تھی --- بہت بڑا رن وے
 --- نہایت خوبصورت ---

اس نے دو تصویریں بنائی اور۔۔۔ آگے نکل گئی۔۔۔۔۔
 ایئر پورٹ سے نکلتے ہوئے۔۔۔ وہ کسی ٹیکسی کی منتظر تھی یہاں کی زبان سے
 بالکل ناواقف اور یہاں کہ لوگ انگلش بھی کم جانتے تھے۔۔۔ مگر میلان شہر
 ٹورسٹ کی توجہ کا خاص مرکز ہے۔۔۔ یہاں فیشن کا عالمی میلہ ہوتا ہے
 --- دوسرے ملکوں کہ آئے لوگ اٹیلین کم سمجھتے بولتے ہیں تو یہاں کہ ٹیکسی
 ڈرائیورز سے لے

URDU NOVEL BANK

کر ہوٹلز ائیر پورٹ پہ تھوڑی بہت انگلش سمجھی جاتی ہے بولی جاتی ہے --- کسی
کسی کو تو بہت اچھی انگلش بھی آتی ہے --- وہ ایک ٹیکسی کی طرف بڑھی ---

"ہائے"

وہ سمجھ نہی پا رہی تھی کیسے بات کرے ---

وہ سر ہلا کہ اسے مسکرا کہ "ہائے" بولا ---

"i want to go como lake"

وہ بالکل سادہ زبان میں بولی وہ "یس" بولا: visit for more novels:

www.urduromelbank.com

یقیناً وہ کو مولیک کا سن کہ جمعہ سمجھا ہو گا اس نے اسکا ایک چھوٹا سا سوٹ
کیس ڈگی میں رکھا --- دوسرا چھوٹا ٹریول بیگ اس نے کندھوں پہ ڈالا ہوا تھا ---

راستہ بہت لمبا تھا وہ گوگل میپ پہ چیک کر رہی تھی --- اس نے ہینڈ فری
لگائی خود کو اس جو صورت شہر کہ حوالے کر دیا ---

وہ آج پھر جاب کولات مار آیا تھا۔۔۔ یہ اسکی کوئی پہلی جاب نہی تھی یہ کوئی پانچویں جاب تھی اسکی جو اس کہ معیار کہ مطابق نہی تھی۔۔۔ یا لڑ کہ اجاتا۔۔۔ وہ اس جھیل کہ کنارے رکھے بیچ پہ کافی انجوائے کر رہا تھا اب اسکا موڈ کافی بہتر تھا۔۔۔ وہ ایسا ہی تھا۔۔۔ ٹینشن فری ریلکسڈ۔۔۔ چلڈ

visit for more novels:

www.urduromanovelbank.com

وہ کافی کاسپ لے کہ پیچھے مڑا وہ سامنے سے چلتی ارہی تھی بلو پیٹ وائٹ ٹاپ گلے میں مفلر لیے۔۔۔ ایک ہاتھ میں سوٹ کیس دوسرے میں ہاتھ سے اپنے کمر تک آتے گھنگریالے بالوں کو پیچھے کرتی وہ کسی ماڈل کی طرح لگ رہی تھی

URDU NOVEL BANK

--- اسے حیرت صرف اس کہ ہاتھ میں موجود سوٹ کیس پہ تھی --- وہ اسکو
یکسر نظر انداز کرتی تیزی سے آگے بڑھی ----

" hey como..... i'm here ...finallyfinally ohh
dear ...i missed you "

وہ دونوں ہاتھ ہوا میں پھیلا کہ بولی --- ہوا سے اس کہ بال اڑ رہے تھے --- وہ
بے ساختہ مسکرایا --- وہ آنکھیں بند کیے اس جھیل کی ٹھنڈی ہوائیں اپنے اندر
اتار رہی تھی ---

visit for more novels:

" you are my love..i love you como lake"

وہ پھر سے چیخ رہی تھی --- وہ اسکو بالکل بھی ڈسٹرب نہی کرنا چاہتا تھا --- وہ
بے خودی کہ عالم میں تھی --- اسکی مدہوشی اسکو اچھی لگ رہی تھی --- وہ
کافی کہ سپ لیتا اسے دیکھ رہا تھا -- جو کچھ عجیب خبطی سی لڑکی تھی ---

" where u come from"?

URDU NOVEL BANK

وہ انتہائی اہستگی سے اس سے پوچھ رہا تھا۔۔۔ اس تک نا تو آواز جا رہی تھی نا وہ چاہتا تھا کہ آواز جائے۔۔۔

"کتنا سکون ہے ناں تمہارے اندر۔۔۔"

وہ پھر کہہ رہی تھی

"اوہ۔۔۔ پاکستان۔۔۔ پاکستان زندہ باد"

جانے کیوں وہ خوش ہوا

وہ اب گول گول گھوم رہی تھی۔۔۔ وہ کھلا کھلا کہہ بنسا۔۔۔ وہ رک گئی اسکی ہنسی بہت اونچی تھی۔۔۔ یا وہ چلتے چلتے اس کہ قریب چلا گیا تھا۔۔۔ سے نہی پتا تھا۔۔۔

وہ غصے نارضگی اور ناپسندیدگی سے اسے دیکھ رہی تھی

URDU NOVEL BANK

کوئی جوک سن لیا ہے کیا؟"

وہ سخت چڑ کر بولی

"how do you know i can speak Urdu?"

اب کی بار اس کی ناراضگی کی جگہ تنز نے لے لی تھی ---

کیونکہ ایسی شکلیں سب کونٹینٹ میں پائی جاتی ہیں --- خاص کر پاکستان میں "

visit for more novels:

www.urduromanovelbank.com

پھر سے حیران ہوا

تمہیں یہ کیسے پتا میں پاکستان سے ہوں؟"

وہ دونوں ہاتھ کمر پہ ٹکا کر اسے غور سے دیکھ رہی تھی ---

ایک منٹ -- رکو --- رکو --- گھر میں شیشہ ہے؟"

URDU NOVEL BANK

جتنے غور سے وہ اسکا چہرہ دیکھ رہی تھی اسکو لگا اس کہ منہ پہ کچھ لگا ہے۔۔۔ اس نے منہ پہ ہاتھ مارا۔۔۔ جیسے کچھ اتار رہا ہو۔۔۔ وہ شرمندہ ہو رہا تھا جانے کہاں کہاں سے گھوم آیا۔۔۔ پتا نہی کیا لگا ہے منہ پہ۔۔۔

"ہاں۔۔۔"

وہ بالکل پزل ہو رہا تھا۔۔۔

تو دیکھا کرو نا۔۔۔ یقین ہو جائے گا ایسے چہرے پاکستان ہی درآمد کرتا ہے۔۔۔

"بلکہ بناتا ہے۔۔۔"

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

اب وہ ایک دم غصے سے کھول اٹھا تھا

"disgusting...i am sure u are also from
Pakistan ..."

"ohh ...waow...how do you know?"

Vist For More Novels : www.urdu-novelbank.com

وہ اسی کہ انداز میں بولی

"کیونکہ ایسی مینر لیس لڑکیاں وہاں ہی پائی جاتی ہیں۔۔۔ چاول کی فصل " "لگاتی۔۔۔ گندم کاٹتی۔۔۔ دھوپ گرمی سے پاگل بات کرو کاٹتی ہیں آگے سے

تنز کا جواب اسے بہت اچھا مل گیا تھا۔۔۔ وہ دانت پیستی۔۔۔ اپنا سوٹ کیس پکڑتی اسے دیکھ کر آنکھیں گھومتی وہاں سے گزر گئی۔۔۔

"آج کا دن ہی برا ہے پتا نہی کس کہ منہ لگا تھا میں۔۔۔ ہاں۔۔۔ وہ "

خود سے ہمکلام وہ دانت کچکاتا وہیں بیچ پہ پھر سے بیٹھ گیا۔۔۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

وہ جا چکی تھی وہاں سے۔۔۔

پاگل عورت۔۔۔ ایسی جگہوں پہ کون سوٹ کیس سمیت گھومتا ہے؟ پتا نہی " "گھر سے بھاگ کہ نا ئی ہو۔۔۔ ہنہ

وہ اپنے بال درست کرتا اٹھ کھڑا ہوا۔۔۔ وہ اب واپس ا رہی تھی۔۔۔

URDU NOVEL BANK

وہی تیز قدم وہی لہراتے بال۔۔۔ وہی انداز۔۔

اب کی بار اس نے دوسری نظر نہی ڈالی اس پہ وہ اب ٹیکسی سٹینڈ کی طرف بڑھ رہی تھی۔۔

ادھر ادھر نظریں دوڑاتی وہ وہاں کسی کو شاید اپنی بات سمجھا نہی پا رہی تھی۔۔۔
آدھا گھنٹہ ادھر لگانے کے بعد وہ اس کے پاس دوبارہ آئی۔۔ سوٹ کیس رکھ کے
دوسرے بیچ پہ بیٹھ گئی۔۔۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

وہ کن اکھیوں سے اسے ہی دیکھ رہا تھا۔۔۔

تم۔۔۔ اٹیلین جانتے ہو؟"

وہ اپنا لہجہ نارمل کر کے بولی وہ اندر ہی اندر کھل کے ہنسا

URDU NOVEL BANK

"ناٹ مچ۔۔۔ لیکن اتنی کہ مجھے روز مرہ کہ کام مشکل نہیں ہوتے۔۔۔"

وہ تھوک نگلتی ادھر ادھر دیکھ رہی تھی

"مجھے ٹیکسی چاہیے۔۔۔ میلان جانا ہے یہ ایڈریس ہے اس پہ۔۔۔"

وہ حیران ہوا

تمہارے پاس ایڈریس ہے پھر وہ سمجھ کیوں نہیں رہے۔۔۔؟"

وہ اثبات میں سر ہلا رہی تھی

visit for more novels:

www.urdu-novel-bank.com

"یہ مکمل نہیں۔۔۔ باقی میں انکو انگلش میں سمجھا نہیں پا رہی"

وہ اب پوری بات سمجھا تھا

"i can drop you"

وہ آفر کر رہا تھا اور وہ ایک دم اٹھ کھڑی ہوئی جیسے کب سے جانے کو تیار ہو

Vist For More Novels : www.urdu-novel-bank.com

URDU NOVEL BANK

" but ...i am not going yet"

وہ بھی اٹھا

تو؟

وہ پوچھ رہی تھی وہ اس کہ سوٹ کیس کو دیکھ رہا تھا

مجھے ذرہ آگے جانا ہے۔۔۔ ایک کام ہے۔۔۔ پھر اونگا واپس۔۔۔ مجھے بھی میلان "

" جانا ہے

visit for more novels:

www.urduovelbank.com

وہ خوش ہوئی۔۔

کوئی بات نہی۔۔ ہم ساتھ میں گھوم لیں گے۔۔ ہم ایک دوسرے کو سمجھتے "

"سے آگے جانے کا موقع ملے گا como ہیں سفر اچھا گزرے گا مجھے

URDU NOVEL BANK

وہ اسکو مسلسل بولتا دیکھا رہا تھا

ایک منٹ --- ہم ایک دوسرے کو کب سے سمجھتے ہیں؟ "

وہ ماتھے پہ ہاتھ مار کر بولی

"ارے --- زبان سمجھتے ہیں نا ---"

وہ انتہائی دوستانہ انداز میں بولی

یہ سوٹ کیس؟ "

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

وہ سوالیہ نظروں سے دیکھ رہا تھا ---

میں --- ابھی آج ہی آئی مری سے --- سیدھی ادھر آگئی --- مجھے آپ کی پاس "

جانا تھا میں نے سوچا جب تک وہ آفس سے آتی ہیں میں کومو کو بس ایک جھلک

"دیکھ اوں --- بس اب مجھے واپسی پہ دیر ہو جائے گی

وہ افسوس سے بولی

URDU NOVEL BANK

تم پاکستان سے سیدھی یہاں آئی۔۔۔ صرف کومو کہ لیے۔۔۔؟

وہ بے یقینی سے بولا

"نہی آئی تو اپی کہ لیے ہوں۔۔۔ بس کومو۔۔۔ از مائی لو۔۔۔ فرسٹ لو"

وہ مسکرائی ایک نظر پھر جھیل کو دیکھا۔۔۔

"چلو۔۔۔ چلتے ہیں تمہاری آپی کی طرف۔۔۔"

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

مگر تمہارا کام؟

وہ اس کہ پیچھے سوٹ کیس گھسیٹتی بھاگی

وہ چپ

"بندہ ہیلپ ہی کر دے۔۔۔"

وہ رکا۔۔۔ وہ بھی رکی۔۔۔ وہ دانت نکال کہ ہنسی

URDU NOVEL BANK

کتنے بچے اتری جہاز سے --- ائیر پورٹ سے کب نکلی؟ "

بچے نکلی --- کیوں؟ "2

وہ نا سمجھی سے بولی

بچے سے اب تک گھوما رہی ہونا اسے ساتھ؟ میری گاڑی وہ سامنے ہے 2 "

--- کم ---

وہ کہہ کہ چل دیا وہ منہ کھول کہ اسے دیکھنے لگی ---

visit for more novels
www.urdu-novelbank.com

"ٹپیکل پاکستانی --- جہاں مرد دیکھا --- وہی مظلوم بن جاو --- "

وہ اپنا سامان اس کی گاڑی کہ ڈگی میں رکھ کر آگے اس کہ ساتھ بیٹھی

اگر لے جا ہی رہے ہو تو کم از کم احسان نا جتاو --- یہ بھی ٹپیکل پاکستانی "

"ہونے کی نشانی ہے --- ہنہ

URDU NOVEL BANK

وہ سیٹ بیٹ لگا کہ بولی وہ بھی سر نفی میں ہلا رہا تھا
کچھ دیر یونہی گزری اس نے پہلی بار اسے غور سے دیکھا۔۔

گرے تھری پیس میں خوبصورت نقوش والا وہ شخص کافی چارمنگ تھا۔۔۔ کلین
شیو۔۔ بڑی سیاہ آنکھیں

میرا نام ماہا ہے۔۔۔ ماہا زمان۔۔ مری میں رہتی ہوں ویسے ساری عمر اسلام
آباد میں گزری ہو سٹلنز میں۔۔ پڑھائی میں۔۔ اور تم؟
وہ موڈ اچھا کر کہ بولی

visit for more novels:

www.urduromelbank.com

وہ بھی فوراً ہنسا

میرا نام تیمور چودھری ہے۔۔ میں کراچی سے ہوں۔۔۔ انفیکٹ پنجاب کہ گاؤں
سے۔۔۔ یہاں 2 سال پہلے جاب کہ لیے آیا اس سے پہلے لندن اور ساوتھ افریقہ
"میں جاب کر کہ آیا ہوں"

Vist For More Novels : www.urduromelbank.com

URDU NOVEL BANK

وہ اپنے بارے میں بتا رہا تھا

کتنی جابز کی --؟ "

وہ حیران ہوئی

"یہ پانچویں تھی ---"

تھی "؟"

وہ اسکی باتوں سے حیران تھی

"بس --- جاب سوٹ نہی کی کوئی بھی آج تک"
 visit for more novels.
 www.urdu-novel-bank.com

وہ سمجھ سکتی تھی تھوڑی دیر میں اسکو اندازہ کو چکا تھا اس کہ ذہن کا ---

وہ گاڑی روک کہ باہر گیا شاہ سے جوس اور پڑا لایا ---

تھیکنس --- تمہیں کیسے پتا مجھے بھوک لگی ہے "؟"

"ہاہاہاہا۔۔ کیونکہ پاکستانی ہونا"

وہ اسے زو معنی لہجے میں کہتا گاڑی سٹارٹ کر چکا تھا وہ انہماک سے کھانے لگی
 -- وہ دونوں ایسے گپ شپ کر رہے تھے جیسے برسوں سے ایک دوسرے کو
 جانتے ہوں --- گاڑی منزل کی جانب رواں دواں تھیں ---

میلان کی خوبصورت سڑکوں پہ اب سورج ڈوب رہا تھا گرمیوں میں سورج حاصی دیر سے ڈوبتا ہے --- اسکی نظریں آتی جاتی گاڑیوں پہ تمھیں اور تیمور چودھری کی نظریں اس پہ ---

یو نو۔۔۔ آئی نیور ہیڈ ا بیسٹ پیزا۔۔۔ ہر بار ہر جگہ سے کھا کہ بھی کچھ کمی سی " " رہتی ہے۔۔۔

وہ کہہ رہی تھی

URDU NOVEL BANK

"اُس ڈیفینیٹلی ناٹ ا فائنسٹ پزا۔۔۔ بٹ۔۔۔ وے کڈ ہیو بیسٹ ون"

وہ آنکھیں پھاڑ کہ اسے دیکھنے لگی

وین "؟"

تیمور نے اس نازک سی لڑکی کو دیکھا جس کی آنکھوں میں اجنبی کا کوئی خوف نا تھا
 --- وہ کسی یورپین لڑکی کی طرح پہلی ملاقات میں فرینک ہو گئی تھی --- اس میں
 کوئی مشرقی ادا نا تھی --- سر سے پیر تک وہ ماڈرن یورپین لڑکی لگتی تھی --- اسکی
 ہیزل براون آنکھیں اسکی پنکش رنگت وہ معصوم تھی --- مگر مشرقی کسی طور نا
 تھی --- یہ تیمور چوہدری کی اس کہ بارے میں پہلی رائے تھی ---

جب تم فری ہو --- میں تو اگلے ایک مہینے یا یوں کہہ لو جب تک جاب نہی ملتی "
 "فری ہوں ----

وہ اسکی بات پہ قہقہہ لگا کہ ہنسی

"جاب لیس ---"

URDU NOVEL BANK

اس نے گھورا

"ویسے یہ بات نا جوک ہے نا تمہیں میرا ایسے مذاق اڑانا چاہیے ---"

وہ ناراض ہوا

میں نے تمہاری ہیلپ کی --- کون تھا وہاں تمہاری مدد کو؟"

اسکا قہقہہ تھم گیا

ویسے خوبصورت لڑکی کی مدد کو لوگ مرتے ہیں ---"

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

"میں ان میں سے نہیں --- میں ادھر ہی اتار سکتا تمہیں"

وہ سچ میں ناراض تھا

یار --- کم آن --- کیسے ہو ہر بات پہ ناراض ---"

وہ بھی منہ بنا کہ بولی --

URDU NOVEL BANK

"ادھر سے لیفت"

گھر آگیا تھا۔۔

چھوٹا سا گھر وہی اٹیلین انداز پہ بنا ہوا انتہائی خوبصورت رات ہو چکی تھی شاید 11 بج رہے تھے

اس نے دُور بیل کہ ہاتھ رکھی اندر سے ایک نفیس شکل والی کوئی لڑکی باہر آئی
آنکھوں پہ چشمہ۔۔ سلکی بال۔۔۔ چہرے پہ سنجیدگی۔۔
کہاں تھی ماہا۔۔۔ اتنا لیٹ "؟"

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

ماہا اس کہ گلے لگی

"سورئی۔۔۔ آپی"

اندر سو "تیمور کو لگا وہ اسے نظر انداز کر رہی ہے وہ پلٹا"

"رکو۔۔۔ یہ تیمور چودھری ہے اپی۔۔۔"

URDU NOVEL BANK

ماہا کہ کہنے پہ ان دونوں نے ہیلو ہائے کی ۔۔

" come inside"

وہ ان کہ ساتھ اندر گیا ۔۔

اندر سے گھر باہر سے زیادہ خوبصورت نفیس تھا بلکل اس لڑکی کی طرح ۔۔۔

کھانا فریج میں ہے صبح میری ڈیوٹی ہے 5 بجے میں سونے لگی ہوں کل شام "

" میں ملتے ہیں

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

وہ کہہ کہ اپنے کمرے میں چلی گئی تھی ۔۔ وہ لاونج میں صوفے پہ بیٹھ گیا ۔۔۔ وہ

بیگز اپنے روم میں رکھ کہ آئی ۔۔۔ وہ اسے دیکھ رہا تھا ۔۔۔

کھانا کھاو گے "؟"

کھانے کا سن کہ وہ بھی پاکستانی فیملی اسکی بھوک بڑھ گئی

"ضرور"

وہ واش روم گئی منہ ہاتھ دھو کہ آئی اسے فریش ہونے کا کہا اتنے مین وہ کھانا ٹیبل پہ لگا چکی تھی چھوٹا سا ٹیبل جس پہ چار لوگوں کہ کھانا کھانے کی گنجائش تھی ---

وہ مسکراتا ہوا آیا

یو نو۔۔۔ کتنا عرصہ ہو گیا مجھے ریئل پاکستانی کھانا کھاتے ہوئے۔۔۔ آج مزہ آئے "گا۔۔۔ تم نے کھانا نہیں لگایا ابھی تک؟"

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

وہ ٹیبل پہ موجود ایک باول دو پلیٹس کو دیکھ کہ حیران ہوا

"بیٹھ"

وہ کرسی کھینچ کہ بیٹھ گئی وہ بھی سامنے بیٹھا اس نے پلیٹ اس کہ آگے بڑھائی اور باول کا ڈھکن اٹھا کہ اسے دیکھا۔۔۔

تیمور کا موڈ ایک دم بگڑا تھا۔۔

URDU NOVEL BANK

"یہ کیا دھوکا ہے۔۔۔ کھانا کدھر ہے؟"

وہ پاستہ دیکھ کہ غصہ ہوا

آپی کی کوکنگ اچھی نہی نا انکو انٹرسٹ۔۔۔ بس پاستہ۔۔۔ انڈے یا کوئی بھی " "سمپل ڈش وچ شی کین ایزیلی کوک۔۔۔"

وہ اپنی پلیٹ میں تھوڑا سا پاستہ لے کہ کھا رہی تھی وہ ہونک بن کہ اسکا منہ دیکھ رہا تھا

"i must go"

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

وہ اٹھا

"where? why are you not eating"?

وہ حیران تھی

URDU NOVEL BANK

" you are just a trap ...i thought its a Pakistani family now i will eat some spicy food ..after long time ...but"

وہ دانت پیس رہا تھا

"یہ کھانا ہے؟ یہ بنایا تمہاری آپ نے بہن آکہ کھائے گی؟ ہیل"

ماہا کو سمجھ ناایا اسکو اصل غصہ ان کہ پاکستانی ہونے پہ ہے یا پاستہ پے

"میں بہت اچھا کھانا بناتی ہوں۔۔۔ اگلی بار پکا۔۔۔ تمہاری دعوت ہوگی"

وہ خوش ہو کہ کہہ رہی تھی وہ ابھی بھی منہ پھولا کہ کھڑا تھا

"مجھے جانا ہے۔۔۔ بائے"

"اپنا نمبر تو دے جاو۔۔۔ کوئی میل۔۔۔ کوئی فیس بک کچھ؟"

وہ آگے آگے چل رہا تھا وہ اس کہ پیچھے پیچھے۔۔۔

URDU NOVEL BANK

ڈھونڈ لینا۔۔۔ تیمور چوہدری کو۔۔۔ مل گیا تو تمہیں بسٹ پڑا کھلاؤں گا۔۔۔ اور تم "

" مجھے پاکستانی کھانا۔۔۔ اپنے ہاتھ کا بنا

وہ گاڑی کا ڈور کھول رہا تھا

اور تم اپنے ہاتھ کا بنا نہی کھلاؤ گے کچھ "؟"

" ضرور "

وہ کہہ کر گاڑی میں بیٹھ گیا۔۔۔ وہ اسے جاتا دیکھتی رہی۔۔۔

ایک لمبی جمائی لے کہ وہ اندر کی جانب چل دی۔۔۔ اب اس نے نہا کہ کل

دن تک سونا تھا۔۔۔ بغیر کی ٹینشن کہ۔۔۔

URDU NOVEL BANK

وہ اپنے اپارٹمنٹ کہ اندر سو رہا تھا رات کو کافی دیر لگی اسے سونے میں کتنی دیر وہ ماہا کہ بارے میں سوچتا رہا اسکی آپی کہ بارے میں --- پھر شاید صبح کہ وقت اسکی آنکھ لگی جب جاگا تو 3 بج رہے تھے دوپہر کہ وہ کمرٹ بدل کہ لیٹ گیا۔۔۔ پردے گرے ہونے کی وجہ سے وہاں بالکل اندھیرا تھا ٹائم نا دیکھو پتا بھی نا لے دن ہے کہ رات --- وہ تھوڑی دیر بعد اٹھا پردے ہٹائے موسم آج پھر ابر آلود تھا جیسا کہ یہاں موسم ہوتا ہے دھوپ بہت کم نکلتی ہے --- بستر سیٹ کر کہ وہ باہر واش روم چلا گیا --- وہ کچھ بے چین تھا رات سے --- شاور کہ نیچے کھڑے ہو کہ کتنی دیر اپنی بے چینی کہ بارے میں سوچتا رہا --- پھر اس کو اماں کا خیال آیا ابا کا خیال آیا --- اس کہ دل کی بے چینی مزید بڑھ گئی اس نے واش روم سے نکل کر سب سے پہلے کال ملائی پاکستان وہ نہی جانتا تھا آخری بار اس نے کب بات کی ان لوگوں سے ان کا حال پوچھا ---

"ہیلو۔۔۔"

گھر کہ لینڈ لائن سے کسی نوکر نے فون اٹھایا تھا۔۔

URDU NOVEL BANK

"میں تیمور بات کر رہا ہوں"

دوسری جانب وہ خوشی سے چلایا تھا

"ارے تیمور باو۔۔۔ کیسے ہو۔۔۔ بہت دن لگا دیتے ہو کال کرنے میں"

وہ بہت اونچی آواز میں بولا رہا تھا جیسے وہ فون کہ بنا اپنی آواز میلان پہنچا رہا ہو

میں ٹھیک ہوں قاقا۔۔۔ اپ کیسے ہیں باقی سب کیسے ہیں؟"

سب ٹھیک ہیں۔۔۔ سب۔۔۔"

"بس اپ کی کمی ہے باو۔۔۔ اپ کی کمی کوئی بھی پوری نہیں کر سکتا۔۔۔"

تیمور نے بے ساختہ آنکھیں میچ لی تھی

اماں کہاں ہیں؟"

وہ پوچھ رہا تھا اسکو لگ رہا تھا جیسے اسکی آواز بھیک رہی ہو۔۔۔

"وہ تو پڑوس میں شادی ہے وہاں گئی تھی۔۔۔"

وہ چونکا

"کس کی شادی ؟ "

اس طرف خاموشی چھا گئی تھی

قاقا۔۔ کس کی شادی ہے ؟ "

"وہ۔۔۔ میرب کی "

فون پہ اس نے گرفت مضبوط کی تھی

visit for more novels:

www.urdunovelbank.com

کس کہ ساتھ ؟ "

ان کہ کسی جاننے والوں میں۔۔۔ پر یہ ظلم ہے وہ خوش نہیں رہے گی وہ کیسے "

خوش رہ سکتی ہے اسکا دل تو اذان باو کہ ساتھ جڑا ہے۔۔۔ اپ نے دیر کر دی

"پہلے کر لیتے فون

URDU NOVEL BANK

تیمور کہ پاس اب کوئی بات نہی تھی کرنے کی لیے اس نے فون بند کر دیا
 --- اس بھوک اڑ چکی تھی --- اسے شدید پیاس لگی اس نے فریج سے بوتل نکال
 کہ منہ سے لگالی --- اس کہ اعصاب بھاری ہو رہے تھے

وہ قریب کہ جنرل سٹور سے گروسری لے کہ آئی تھی --- اسے آپی کہ لیے بہت
 اچھا کھانا بنانا تھا --- واپس اکہ سب سے پہلے اس نے چائے بنا ئی ساتھ ساتھ
 سامان دھو کہ رکھا --- پھر چائے لے کہ لاونج مین اگئی
 لیپ ٹاپ آن کر کہ اس نے فیس بک کہ نوٹیفکشنز دیکھے اسے بے ساختہ وہ یاد
 آیا ---

"ڈھونڈ لینا تیمور چوہدری کو مل گیا تو تمہیں بیسٹ پزا کھلاؤں گا"

URDU NOVEL BANK

وہ قمقہ لگا کہ ہنسی کوئی پاس ہوتا اسے پاتک سمجھتا ---

اس نے اسکا نام سرچ کیا --- آخر کو مل ہی گیا تھا --- اسکی آئی ڈی اس کہ سامنے تھی --- وہ چائے کا سپ لیتے مسکرائی --- اسکو میسج لکھتے لکھتے اس کہ ہاتھ رک گئے

"میں کیوں کروں میسج؟ اتنی اکڑ نمبر تک نہی دے کہ گیا"

وہ بیک کر کہ اسکی پیکچرز دیکھنے لگ گئی --- کسی ماڈل کی طرح اسکی پکس تھی بے حد شاندار وہ فوٹو گرافی کا شوق رکھنے والی داد دیئے بنا رہ ناسکی ---

visit for more novels:

اس نے ٹائم پہ نظر ڈوڑائی 2 گھنٹے باقی تھے آپ کہ انے میم اس نے فورالپ ٹاپ بند کیا اور کچن میں جت گئی --- اسے ہر اس چیز سے دلچسپی تھی جو آپ نے اندر رنگ رکھتی ہو --- جو کریٹور ہو - کوکنگ بھی کریٹو لوگوں کا کام ہے --- آپ اپنے انداز سے چیز بناتے ہیں اپنی پسند سے کوئی حدود متعین نہی ہوتی ---

URDU NOVEL BANK

گھنٹے میں وہ کھانا ریڈی کر چکی تھی اپنی وقت پہ اگئی تھی فریش ہو کہ وہ 2
سیدھی ڈانگ ٹیبل پہ آئی --

چکن پلا و رائتہ بیف کڑاھی ٹیبل پہ اپنی خوشبو بکھیر رہے تھے ---

زونی نے چاول اور کڑاھی اپنے پلیٹ میں لی وہ اب اسے دیکھ رہی تھی ---
ماہانے بھی چاول لیے ---

کل رات جس کہ ساتھ آئی تھی وہ کون تھا "؟"

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

زونی نے پوچھا

پتا نہی --- جھیل پہ ملا تھا تو --- "؟"

ایک دم اسے احساس ہوا جو نہی کہنا چاہیے تھا کہ گئی

تو تم کل آتے ساتھ کو مو گئی؟ اپنے سامان سمیت "؟"

وہ چچ منہ میں لے جاتی رک گئی

URDU NOVEL BANK

"ہر بار ہر جگہ سیف نہی ہوا کرتی۔۔۔ بی کیئر فل"

وہ اسے کہہ کہ دوبارہ کھانا کھانے لگ گئی وہ سر ایسے ہلا رہی تھی جیسے سب سمجھ گئی ہو آئندہ ایسا بالکل نہی کرے گی۔۔

وہ دونوں کیسے ہیں؟"

ماہا جانتی تھی کس کہ بارے میں پوچھا جا رہا ہے

"دونوں اپنی زندگیوں میں مست۔۔۔"

"ہمممم"

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

"بابا نے اپنی بیگم کو ہیرے کا سیٹ گفٹ کیا ویڈنگ اینیورسری پہ"

وہ اب رائیٹ ڈال رہی تھی

"اور ماما کو ان کہ شوہر نے گاڑی لے کہ دی"

URDU NOVEL BANK

زونی کہ چہرے پہ ابھی بھی وہی تاثرات تھے سپاٹ سر۔۔۔
ڈگری لے آئی "؟"

وہ ایسے کر رہی تھی جیسے اس نے سنا ہی نا ہو کچھ۔۔۔

"تبھی لیٹ ہو گئی۔۔۔ اسی چکر میں۔۔۔"

ماہا دیکھ رہی تھی وہ کھانے کی تعریف نہی کر رہی تھی

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

"کھانا بہت اچھا ہے"

اسے لگا زونی نے اسکی سوچ پڑھ لی ہو اکثر ایسا ہی ہوتا تھا وہ کوئی بات سوچتی زونی
کو پتا چل جاتا۔

سچ میں "؟"

وہ چیخ پلیٹ مین رکھ کہ بولی

URDU NOVEL BANK

سچ۔۔۔ بہت اچھا ہے جب سے تم گئی یہ کھانا میں نے نہی کھایا زبان اس
کھانے کا ذائقہ بھول رہی تھی۔۔۔ تھیکنس

اسے بہت پیار آیا اس پہ وہ بھاگ کہ اس سے لیٹ گئی

" i love you appi"

زونی مسکرائی

"i just love you"

اس نے بھی کہا۔۔

visit for more novels:

www.urdunovelbank.com

مما بابا پوچھ رہے تھے آپ کب آئیں گی پاکستان؟"

وہ واپس اپنی کرسی پہ آ کہ بیٹھی

تم نے شاپنگ کرنی ہوئی تو کل چلیں گے۔۔۔ مجھے بھی کچھ لینا ہے شام ہو"
"ہوسپٹل ا جانا

وہ ٹال رہی تھی اسکی بات کو ماہا سب سمجھ رہی تھی۔۔۔ نجان نہی تھی۔۔۔

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

مگر چپ تھی ہمیشہ کی طرح کیا کہتی؟ جب وہ ان کی خیریت کہ علاوہ کچھ سننا
نہی چاہتی تھی تو۔ وہ کیا کرتی۔۔۔

بس ملال تھا تا سفا تھا۔۔۔

جولائی 1990 پنجاب۔۔۔ گجرات

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

جولائی کا آخر تھا مکئی پک کہ تیار ہونے کو تھی بس دس دن مزید لگنے تھے۔۔۔ وہ
سائیکل پکڈیو پہ دوڑاتا بہت خوش تھا میٹرک کا رزلٹ اگیا تھا۔۔۔ کھیتوں میں
موجود ابا کو خوش خبری سنائی تھی۔۔۔ وہ برق رفتاری سے سائیکل چلا رہا تھا۔۔۔
حس زدہ موسم گرمی اپنے انتہاؤں کو چھو رہی تھی۔۔۔ جانے کونسے کھیت میم

"ابا۔۔۔۔۔ ابا جی می می می"

"ابا۔۔۔ میں پاس ہو گیا۔۔۔ میں اول آیا پوری کلاس میں پورے ضلع میں"

وہ ان سے لپٹ گیا۔۔۔ وہ بھی بہت خوش ہوئے

"ارے واہ۔"

وہ بار بار ان سے لپٹ رہا تھا۔۔۔

اسے ہوش نہی تھا ان کہ سفید بے داغ لباس بے شکن لباس کو وہ اپنے اپنے
سے خراب کر رہا ہے۔۔۔

"مبارک ہو چوہدری حکم داد"

وہ دو آدمی انکو مبارک باد دے تھے حکم داد نے اپنی پگ کو ہاتھ لگایا۔۔

ان کا سر فخر سے بلند ہو گیا تھا۔۔۔ سچ میں انکا چہرہ کھل اٹھا تھا۔۔۔ یہی خوشی
دیکھنے کہ لیے تو وہ دیوانہ وار بھاگا تھا۔۔۔ وہ اب یک ٹک کھڑا ان کا مسکراتا چہرہ
دیکھ رہا تھا۔۔۔ ان کی داڑھی کہ چند بال سفید تھے یوں کہیں تو اب سفید ہوتے جا
رہے تھے۔۔۔ سیاہ داڑھی میں چند سفید بال انکو مزید پروقار بناتے تھے۔۔

"چلو۔۔۔۔۔ فیقے کو بولو شہر کی اچھی بیکری سے ڈھیر ساری میٹھائی منگواتے ہیں"

وہ اس کہ کندھے پہ ہاتھ رکھ کہ بولے وہ بھی ہاں ہ ان کرتا ساتھ چل دیا۔۔۔

اب میٹھائی آنی تھی پورے گاؤں میں بٹنی تھی۔۔۔

URDU NOVEL BANK

ہر گھر میں سب باتیں کریں گے

"حکم داد کا بچہ اول آیا۔۔۔ پورے ضلع میں۔۔۔ اول۔۔۔ واہ بھئی واہ۔۔۔"

اسے سوچ کہ ہی خوشی ہو رہی تھی۔۔۔ بے پناہ خوشی۔۔۔

آج میلان میں پھر بارش برس رہی تھی موسم خوشگوار ہونے کے ساتھ ساتھ ماہا موڈ بھی خوشگوار تھا۔۔۔ وہ شام کو ریڈی ہو کہ نکلی آج شاپنگ جو کرنی تھی۔۔۔ باہر سے بس میں بیٹھی اور سیدھی ہو سپٹل۔۔۔

زونی آف ہونے ہی ولای والی تھی وہ اندر چلی گئی تاکہ بارش سے بچ سکے۔۔۔ زونی سٹاف روم میں اچکی تھی

URDU NOVEL BANK

"ہائے ماہا۔۔۔"

ایک ڈاکٹر نے پاس سے گزرے ہیلو ہائے کی وہاں کا تقریباً سارا سٹاف جو جو زونی
کہ ساتھ کام کرتا تھا وہ اسے جانتا تھا۔۔

وہ اب کو ہیلو ہائے کرتی اندر گئی۔۔۔

زونی موبائل پہ لگی تھی

اپی۔۔۔ اپ ریڈی ہیں؟"

زونی نے اسے دیکھا۔۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

وہی لاپروا انداز چیونگم چباتے ہوئے گلے مین مفلر جینز اور چھوٹی سی شرٹ کہ اوپر

چکن کا ٹاپ۔۔۔

یہ کہاں سے لائی؟"

اسے مختلف اور اچھا کگا

URDU NOVEL BANK

" its good"?

وہ خوش ہوئی

" it is"

"پاکستان سے لائی ہوں ---"

بس ایک "؟"

وہ اب پوچھ رہی تھی

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

اپ کو بھی چاہیے "؟"

زونی نے سر نفی میں سر ہلایا

"ہا ہا ہا --- یار --- اپ کہ لیے بھی لائی ---"

وہ ایک ہاتھ سے اسے ساتھ لگا کہ بولی

اچھا --- دیا کیوں نہی --- "؟"

URDU NOVEL BANK

وہ پوچھ رہی تھی

"

"یاد نہی تھا۔۔۔"

وہ منہ بسورتے بولی

زونی نے آنکھیں گھمائی۔۔۔ ماہا کہ ڈراموں سے وہ اچھی طرح واقف تھی۔۔۔ وہ
کوٹ اتار کر بیگ اٹھا کہ چل دی ماہا بھی پیچھے پیچھے۔۔۔

visit for more novels.
www.urdu-novel-bank.com

URDU NOVEL BANK

اردو ناول اور سٹوریز کی سب سے بڑی ویب سائٹ

www.urduovelbank.com



Urdu Novel Bank
website

جہاں ملے آپ کو نئے
اور اچھے معیاری ناول
تمام کیٹگری میں۔۔۔

گوگل پر ٹائپ کریں

Urdu Novel Bank

اور ویب سائٹ سے
ڈاؤنلوڈ کریں ہزاروں
مکمل ناول مفت میں

Vist For More Novels : www.urduovelbank.com

---جولائی 1990

"ارے واہ--- رضا واہ--- تم نے تو کمال کر دیا"

وہ میٹھائی دینے گیا تھا ساتھ ساتھ گھروں میں اور ہر جگہ اس کی واہ واہ ہو رہی تھی--- اماں سجو بھی نہال ہو رہی تھی---

"ارے--- میرے پوتے کو بھی کچھ سمجھایا کر--- کلا بلکل نہیں پڑھتا"

وہ ساتھ ساتھ پنہ پوتے کی شکایت بھی کر رہی تھی رضا - مسکراتا--- اتراتا سب سن رہا تھا---

"چل اللہ تجھے کامیاب کرے"

وہ اسے دعا دے رہی تھی---

URDU NOVEL BANK

اماں --- کیا ہے یہ "؟"

اس نے دیکھا بالوں کو بل دیتی چٹیا میں قید کیے --- بڑا سا پراندہ لہراتے وہ ارہی تھی --- کاج ے سے بھری آنکھیں -- جانے کیوں اس کی نظر ٹھہر گئی تھی --- اٹک گئی تھی ---

اس کہ چہرے پہ ایک دلکش مسکراہٹ تھی --- عجیب دل موہ لینے والی ---

"ارے --- روشنی بیٹا --- جاو --- یہ لے جاو --- سب کو دو"

اماں سجو پلیٹ اس کہ ہاتھ میں دے کہ بولی

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

وہ شرمندہ ہوا --- پلیٹ مین موجود لڈو اسے کم لگے --- جانے کیوں کم لگے --- اسے لگا پورا ڈبہ ہونا چاہیے تھا --- نہی بلکہ پورا لوکرا ہونا چاہیے تھا ---

وہ ایک لڈو کو ایک ناز سے ایک ادا سے کھاتی اندر جا رہی تھی --- برآمدے سے ہوتے ہوئے کمرے تک وہ اس کہ بل کھاتے پراندے سے نظریں نہی ہٹا سکا

Vist For More Novels : www.urdu-novelbank.com

URDU NOVEL BANK

تھا۔۔۔ اماں سجو نے اسے سوالیہ نظروں سے دیکھا۔۔۔ اس نے انکو۔۔۔ وہ تو سب بھول گیا تھا۔۔۔ سب کچھ ہی

ایک لمحے میں بلکہ چند لمحوں میں وہ اسکا دل اپنے پراندے کہ لچھوں میں باندھ کہ لے گئی تھی۔۔۔ وہ جان لیوا مسکراہٹ والی روشنی اسکا دل لے گئی تھی۔۔۔ وہ اماں کو کیا بتاتا۔۔۔

چلیں باؤ،"؟

فیقے نے اسے ہوش کی دنیا میں واپس لایا تھا

visit for more novels:

ابھی میٹھا ئی اور گھروں میں بھی دینی ہے جہاں اپ کی اماں ے کہا کہا آپ " "لازمی جائیں۔۔۔

وہ واپس لیے تھے دونوں۔۔۔ وہ جانتا تھا اس کا جسم جا رہا ہے روح تو وہیں رہ گئی۔۔۔ اماں سجو کی لکڑی کی دہلیز پہ۔۔۔ وہ وہیں چھوڑ آیا۔۔۔ جانے کون اسکا خیال رکھے گا۔۔۔ جانے کون اسکی آبیاری کرے گا۔۔۔

URDU NOVEL BANK

اماں سچو۔۔۔ اور اپ کی دادی اماں سگی چچا زاد ہیں۔۔۔ اسی لیے آپ کی اماں " نے کہا آپ لازمی جائیں ورنہ اپ کی دادی کہتی کمیوں کہ ہاتھ میٹھا ئی بھیج دی "میرے میکے میں۔۔۔

فیقا جانے کیا بول رہا تھا۔۔۔ اسے کچھ سمجھ نہی رہا تھا۔۔۔

آسمانی رنگ بہت خوبصورت ہوتا ہے نا فیتے؟ "

وہ اس سے پوچھ رہا تھا بلاوجہ۔۔۔ وہ آسمانی رنگ کہ کپڑوں میں ہی تو ملبوس تھی۔۔۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com " ہاں۔۔۔ آسمان کا رنگ سچ میں خوبصورت ہوتا ہے "

فیقا اپنی فہم و فراست کہ مطابق جواب دے رہا تھا۔۔۔

وہ چلتے چلتے ایک جگہ رک گیا۔۔۔ ایک درخت کہ نیچے بیٹھ گیا۔۔۔ گھاس پہ فیتے نے پانی کی بوتل نکالی اس کی طرف بڑھا دی۔۔۔

URDU NOVEL BANK

وہ غٹ غٹ کرتا آدھی بوتل پی گیا۔۔۔ وہ بہت تیزی سے سانس لے رہا تھا۔۔۔ فیقے نے پریشانی سے دیکھا

باو۔۔۔ اپ ٹھیک نہی تو گھر چلے جاو۔۔۔ میں دئے اونگا۔۔۔ یہ میٹھا ئی اب دو " "گھر ہی تو رہتے ہیں

اس نے ٹرے کی طرف دیکھا۔۔۔

"ہاں۔۔۔ میں تمھک گیا ہوں "

وہ بھی شکر کر رہا تھا جان چھوٹنے پہ

visit for more novels:

www.urduromelbank.com

"چلو۔۔۔ پھر میں جاتا ہوں اپ یہ بوتل پاس رکھ لو۔۔۔ اور گھر چلے جانا "

وہ تاکید کر رہا تھا۔۔۔

اس نے میں سر اثبات میں ہلایا۔۔۔ وہ درخت کہ ساتھ ٹیک لگا کہ بیٹھ گیا۔۔۔ آنکھیں بند کر کہ وہ ایک بار پھر اس منظر میں کھو گئا۔۔۔ نئی جوان ہوتی

URDU NOVEL BANK

دھڑکنیں بے ترتیب ہو رہی تھیں۔۔۔ اسکا مسکراتا چہرہ اسکی آنکھوں کہ سامنے لہرا رہا تھا۔۔

انے اسے بے خیالی میں اپنا ہاتھ اپنے دل پہ رکھا۔۔۔ دل جیسے منہ زور ہو رہا ہو۔۔۔ باہر آنے کو بے تاب۔۔۔

"روشنی۔۔۔"

اس نے اسکا نام اپنے لبوں پہ لیا۔۔۔ اسے بالکل یہ نام پرایا نہی لگا۔۔۔ اسے لگا یہ نام اس کی روح سے آشنا ہو جیسے۔۔۔ جیسے ہر روز وہ اس نام کو پکارتا ہو۔۔۔

visit for more novels:

وہ بے چین تھا۔۔۔ مگر ایک خمار میں بھی تھا وہ خمار اس کہ رگ و پہ میں سکون ہی سکون ڈال رہا تھا۔۔۔

کچھ دیر وہاں سستانے کہ بعد وہ اٹھ کھڑا ہوا۔۔۔ گھر جانے کہ لیے۔۔۔

URDU NOVEL BANK

شاپنگ کر کہ ماہا کی ایک ہی ضد تھی اُس کریم کھانے کی ---

ماہا--- یار گھر لے چلتے ہیں نا--- وہیں بیٹھ کر کھالیں گے "؟"

وہ اسے منانے کی ہر ممکن کوشش کر رہی تھی

آپی--- جب تک اُس کریم نہی کھاؤں گی یہاں کا سڑیا نہی اترنا--- اپی پلیز "

"یار--- ونیلا آس کریم شیک پیتے ہیں --- اُس سوپر

visit for more novels:

www.urdunovelbank.com

وہ کسی صورت ماننے کو تیار نا تھی

"یہ عجیب سٹریس ہے---"

زونی نے منہ بنایا --- مجبوراً سامنے موجود آس کریم پارلر کا رخ کیا ---

URDU NOVEL BANK

وہاں مینیو کارڈ پہ چیزیں انگلش میں بھی لکھی ہوئی تھی۔۔۔ اس لیے ماہا کو آسانی ہو رہی تھی۔ زونی بھی کچھ خاص اٹیلین نہی سمجھتی تھی۔۔۔ مگر یہاں کہ بسٹ ہو سپٹل کا جاب آفر وہ ٹھکرا نہی سکتی تھی۔۔۔

دو سال سے وہ یہاں تھی۔۔۔

"اپی۔۔۔ ماما۔۔۔ بابا ہمیں مس کرتے ہیں"

ماہا نے ایک بار پھر ٹاپک چھیڑا

زونی نے اپنی توجہ اس پہ سے ہٹائی۔۔۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

یاد ہے۔۔۔ جب ہم کالام گئے تھے بچپن میں؟ وہاں ہم ٹھنڈ میں اس کریم"

"کی ضد کر رہی تھی۔۔۔ اور بابا۔۔۔ ہاہاہاہاہا۔۔۔ وہ لے بھی آئے تھے۔۔۔۔۔ ہاہاہاہا

ماہا ہنس رہی تھی کھل کہ

"مجھے یاد ہے۔۔۔ اس کہ بعد تم بیمار ہو گئی تھی۔۔۔ اور پھر جو ہوا۔۔۔۔۔"

زونی کی آنکھیں ڈبڈبائی تھیں ---

اپی --- کیا ایسا نہیں ہو سکتا ہم اچھے پل یاد رکھیں - ؟ کیا ایسا نہیں ممکن کبھی "
 ماما اور بابا کو ہم مل لیا کریں "؟

اما کی بات پہ اس نے شیک ساڈپہ کیا تھا

ہم ان کو ملیں گے --- مگر ہم ان کو ایک ساتھ نہیں دیکھ سکتی --- کیا یہ "
 اذیت ناک نہیں ؟ ماما کسی اور کی بیوی کہ روپ میں بابا کو کسی اور کہ شوہر کہ
 روپ میں دیکھنا --- کیا یہ آسان ہو گا؟ ان اجنبی لوگوں کی نظریں --- میں نہیں

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

"سہ پاؤں گی

اما کہ پاس اب کوئی جواز نا تھا اسکو قائل کرنے کا وہ سچ ہی تو کہہ رہی تھی وہ
 پچھلے کچھ دن جو وہاں گزار کہ آئی تھی بہت کچھ محسوس کر کہ آئی تھی --- مگر

URDU NOVEL BANK

وہ بہت جلد سب بھول جانے والوں میں سے تھی۔۔ زونی مختلف تھی اسے کانٹا چب جاتا تو برسوں وہ اس کانٹے کی ٹھیس محسوس کر سکتی تھی۔۔۔

وہ خوشیوں کو اس انداز سے سیلیبرٹ نہی کرتی جیسے ماہا۔۔ وہ دونوں مختلف تھی۔۔۔ یکسر۔۔۔

اُس کریم شک کہ بعد وہ لوگ گھر کو نکلی تھی۔۔۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

میوزک کی تھاپ پہ رقص جاری تھا۔۔۔ یہ میلان کا ایک بہت مصروف بار تھا جہاں شام سے ہی میوزک اون ہو جاتا سکول کالج آفس سے فارغ ہونے کے بعد دن بھر کی تھکن اتارنے کی لیے سب وہاں کا رخ کرتے۔۔۔

Vist For More Novels : www.urdu-novelbank.com

URDU NOVEL BANK

وہ تیسرا پیگ لگا رہا تھا۔۔۔ اور وہاں موسیقی پہ تمہرکتے وجود دیکھ رہا تھا۔۔۔ لڑکیاں
آدھی ننگی۔۔۔ جن کہ وجود پہ مردوں کہ رینگتے ہاتھ۔۔۔ اسے عجیب کراہت
محسوس ہوئی

گورے اور متناسب جسم یہ لوگ یقیناً اپنے فکر کا بہت خیال رکھتے تھے۔۔۔ ایک
سے ایک اسٹائش انداز کہ کپڑے پہنے خوبصورت میک اپ جدید تراش خراش کہ
بال۔۔۔ مرد و زن سب کہ سب خوش لباس

visit for more novels:

وہ اکثر آتا وہاں۔۔۔ بلکہ یورپ میں جدھر بھی رہا وہ بار ضرور جاتا تھا۔۔۔ اسے سمجھ
نہی آتی تھی کیوں؟ پینے کہ لیے وہ اپنے اپارٹمنٹ میں بھی لے جا سکتا تھا سامان
مگر۔۔۔ وہ وہاں کا رخ کرتا۔۔۔ اسے کبھی کوئی چہرہ قابل قبول بھی نا لگا۔۔۔ اچھا
لگنا یا بہت پیارا لگنا بہت دور۔۔۔ اسے گھن آتی ان آدھی ننگی عورتوں سے جو ہر
مرد کہ آگے بچھ رہی ہوتی۔۔۔ اتنے سال وہاں گزار لینے کہ باوجود بھی اس نے

URDU NOVEL BANK

کبھی کوئی گرل فرینڈ نہی بنائی تھی۔۔۔ یقیناً یہ ایک تعجب کی بات ہے مگر وہ ایسا ہی تھا۔۔۔

اسکا سر اب گھوم رہا تھا۔۔۔

اسے نشے میں دھت ہر بار اپنا گاؤں یاد آتا۔۔۔ اماں یاد آتی ابا جی یاد آتے۔۔۔

لوگ پی کہ بہکنے لگتے اور وہ پی کہ یادوں میں ڈوب جاتا۔۔۔ وہ ہر بار پینے سے ڈرتا اور ہر بار وہ پی جاتا۔۔۔ جانے اسکو وہ سب یاد کرنا اچھا لگتا تھا۔۔۔ یا اسے پینے کی عادت تھی یہ وہ کبھی نا سمجھا۔۔۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

وہ وہاں سے نکل آیا۔۔۔ باہر کا موسم کافی اچھا تھا ٹھنڈی ہوا شاید بارش ابھی ابھی تھمی تھی۔۔۔ اسے بہت اچھا لگ رہا تھا۔۔۔ وہ جا کہ گاڑی میں بیٹھ گیا۔۔۔

پتر۔۔۔ تیری ماں سے محبت کی تھی پر جانے۔۔۔ جانے کس گناہ کی سزا "دے رہی ہے وہ مجھے"

URDU NOVEL BANK

اس کہ کانوں میں ابا کہ جملے گونج رہے تھے ۔۔۔۔

اماں ۔۔۔ اپ ابا کو وقت کیوں نہی دیتی؟ وہ آپ سے توجہ چاہتے ہیں ۔۔۔ اپ " کا ساتھ چاہتے ہیں ۔۔۔ اپ بے اعتنائی کیوں برت رہی ہیں ۔۔۔؟

منظر دھندلانے لگے تھے وہ ماضی کی جھڑکوں میں پہنچ چکا تھا ۔۔۔

اماں کہ پاس بیٹھا ۔۔۔ وہ انکو دیکھ رہا تھا ۔۔۔۔۔ بے پناہ حسین عورت اسے لگتا تھا اسے اپنی ماں سے بڑھ کر آج تک کوئی خوبصورت عورت نہی دیکھی ۔۔۔ اور ایسا تھا بھی اس نے آج تک اتنا خوبصورت کسی کو محسوس نہی کیا تھا ۔۔۔

visit for more novels:

ان کی لمبی بڑی سیاہ آنکھیں ۔۔۔ مڑی کوئی سیاہ گھنی پلکیں ۔۔۔ سفید رنگت ۔۔۔ وہ دھیمی سے مسکرائی تھی ۔۔۔ "افف ابا کیسے نا فدا ہوں اس حسن پہ؟ اس

"مسکراہٹ پہ؟

اس نے کئی بار سوچا ۔۔۔

اماں ۔۔۔ بتائیں نا ۔۔۔ اپ "

happy couple

کیوں نہی ہیں دونوں؟ جانتی ہیں ایک می جوڑی چاند سورج کی جوڑی ہے
 --- اماں اپ ان کہ ساتھ چلیں تو یقین کریں راہ چلتی عورتیں حسد سے مر جائیں

"

آخری جملہ اس نے سرگوشی میں کہا تھا۔۔

وہ اس کی بال اس کہ کانوں کی پیچھے کر کہ پھر سے مسکرائی۔۔

تمہارے بابا سے محبت کی ہے میں نے تیمور۔۔۔ اتنی محبت کہ۔۔ اتنی شدید کہ "

visit for more novels:

" سب کھو دیا۔۔ ایک محبت کو پانے کہ لیے۔۔۔ محبت پالی۔۔

وہ نہی سمجھا تھا وہ اتنا کوئی نا سمجھ بھی نا تھا فرسٹ ایئر میں تھا۔۔۔

پھر بھی وہ محبت کا فلسفہ نہی سمجھا تھا۔۔۔ اسے اسے محبت سے نفرت ہو رہی تھی

جو ان کو قریب لانے کی بجائے دور لے گئی تھی۔۔۔

--- پچھلی گاڑی زور سے ہارن بجا رہی تھی --- وہ ایک جھٹکے سے حال میں
 واپس آیا تھا اسکی آنکھیں آنسوؤں سے تر تھی --- اس نے گاڑی سائیڈ پہ کی اسکی
 سپیڈ اب تیز ہو رہی تھی ---

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

وہ آج یونہی باہر نکل آئی تھی سٹی سنٹر گھومنے --- اٹلی وہ زونی کے ساتھ شفٹ
 ہوئی تھی پہلے امریکہ میں وہ دونوں رہی --- ماہا زیادہ تر پاکستان ہوتی تھی پڑھائی
 کی وجہ سے اور زونی مریکہ پڑھائی کے لیے مگر ماہا کا اصل گھر وہیں تھا جہاں زونی
 ہوتی --- وہ اس کے لیے ماں تھی اور باپ بھی بہن بھی بھائی بھی --- وہ اسکی
 سب کچھ تھی ---

URDU NOVEL BANK

اٹلی اسے امریکہ سے زیادہ پسند آیا تھا۔۔۔ خاص کر کو مو لیک۔۔۔ مگر آج وہ میلان میں سٹی سنٹر گھومنے آئی تھی جو ٹورسٹ کے لیے خاص اہمیت رکھتا تھا۔۔۔ بہترین آرکیٹیکچر اٹلی کو دوسرے ملکوں سے ممتاز کرتا ہے۔۔۔

وہ گھوم پھر کہ ایک شاپ پہ کی جہاں بہت خوبصورت کی چیز پہ اسکی نظر پڑی۔۔۔ اتنے خوبصورت کہ بندہ رک کہ دیکھے بنا آگے نہی بڑھ پا رہا تھا۔۔۔ مختلف انداز میں دنیا کی بہترین بلڈنگز یا بہترین اور نامور چیزوں کو سیپیوں سے بنایا گیا تھا۔۔۔ آفل ٹاور، وائٹ ہاوس، دیوار چین، اور بہت کچھ۔۔۔ سب کا سب سفید

سیپیوں سے بنا ہوا تھا نہایت شاندار۔۔۔ visit for more novels: www.urduromelbank.com

"it's hand made"

کوئی اس کہ قریب اکہ بولا تھا وہ نا جانے کتنی دیر سے تاج محل کو دیکھ رہی تھی۔۔۔ وہ کی چین اسے باقی سب سے زیادہ اچھا لگا۔۔۔

"its mesmerising... i am just speechless"

URDU NOVEL BANK

وہ سرگوشی نما اواز میں بولی

" how much....."

اس نے نظریں اٹھا کہ اسے دیکھا۔۔ اسکا جملہ ادھورا رہ گیا۔۔ وہ آج پھر اچانک اس کہ سامنے تھا یہ اتفاق تھا؟ اتفاق ہی ہو سکتا ہے

وہ لپے منٹ کر رہا تھا۔۔۔

"یہ اتنا خوبصورت نہیں تھا۔۔۔ مگر تمہارے ہاتھوں میں آ کہ حسین ہو گیا"

وہ اسے کہہ رہا تھا۔۔ ماہا نے اس کہ ساتھ چلتے چلتے اپنے بیگ سے 25 یورو نکالے۔۔۔ کی چین کی قیمت۔۔ وہ اسکی طرف بڑھا کہ اسے دیکھنے لگی۔۔

"واٹ؟"

وہ حیران ہوا

"اسکی قیمت"

وہ ہنس کہ بولا

"دیکھو۔۔۔ نا میں اتنی غریب اور ناتم پرنس ہیری۔۔۔"

وہ رک گئی تھی

وہ بھی رک کہ اسے دیکھنے لگا

"خوداری ---- واه ایمپر لیسپو"

www.urduovelbank.com

وہ اس کہ ہاتھ سے یورو لے کہ بولا

تمہیں وہ پسند ہے؟"

وہ اب واک کر رہے تھے۔۔۔

"اتقوا"

وہی مغرور ناک

اب کیوں نہیں؟"

اسے وہ دلچسپ لگی

"اب اسکی شادی ہو گئی ہے"

وہ کی چین کو انگلی میں گھوم رہی تھی

"ہاہاہاہاہاہاہاہاہاہاہاہا۔۔۔۔۔ یار۔۔۔ کمال"

visit for more novels.
www.urdu-novelbank.com

وہ قہقہہ لگا کہ ہنسا۔۔۔ ماہا نے بھویں اچکا کہ اسے دیکھا

یار وہ تقریباً دنیا کی آدھی سے زیادہ لڑکیوں کا کرش رہا ہو گا۔۔ مگر سب ابھی "

"بھی اسکو پسند کرتی ہوں گی

URDU NOVEL BANK

ہاں۔۔۔ اگر میں بھی سب کی طرح پسند کرونگی تو میں الگ کیسے ہو گی؟"

وہ اسے نہیں دیکھ رہی تھی سٹی سنٹر کہ سحر میں مبتلا تھی

اپنی پہچان بنانے کا شوق ہے؟"

وہ پوچھ رہا تھا وہ نفی میں سر ہلانے لگی

تم کیا کر رہے تھے ادھر؟ تمہارا کوئی گھر نہیں؟ بس ادھر ادھر کہیں بھی ٹکرا"

"جاتے ہو

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

وہ تاسف سے اسے دیکھنے لگا

تمہیں چاہیے میرا شکریہ ادا کرو۔۔۔ تم کیسی عجیب ہو۔۔۔ ذرہ احساس نہیں کتنی"

"ہیلپ کی میں نے تمہاری

وہ ناراض ہوا

URDU NOVEL BANK

اب جب جب ملو گے جتاو گے کیا؟"

وہ چپ ہو گیا

"بس یار۔۔۔ کتنا چلو گی میں تھک گیا۔۔"

وہ اسے حیرت سے دیکھنے لگی

"نہ چلو۔۔۔"

بڑا نخرہ ہے تم میں۔۔۔ کب کھلاو گی پلاو؟"

"جب مجھے میرے گھر کہ آس پاس ملے" visit for more novels
www.urdu-novel-bank.com

وہ اسکی بات پہ لب بھیج گیا

اب تمہارے گھر کہ چکر کاٹوں؟"

"نہی تو مہمان بن کہ اجاو"

اس نے راہدیکھائی

URDU NOVEL BANK

اوہ۔۔۔ کبھی بھی "؟"

وہ پوچھ رہا تھا

"نہی۔۔۔ منڈے ٹو فرائڈے شام میں کسی وقت"

وہ سر ہلانے لگا۔۔۔ وہ پھر سے تاج محل میں کھو گئی اسے بہت اچھا لگا تھا یا کیا
بات تھی وہ پوچھنا سکا۔۔۔ مگر وہ اس سے نظریں نہی ہٹا پا رہی تھی۔۔

visit for more novels:

www.urduovelbank.com

اگست 1990

URDU NOVEL BANK

دن بدن حبس بڑھتی جا رہی تھی اور وہ اماں سجو کہ گھر کہ پھیرے دن میں دو سے تین بار مارتا۔۔۔ اس آس پہ کہ وہ نظر ائے گی تپتی دوپہروں میں بھی وہ اپنے آپ کو روکنا پاتا اس کہ قدم بے اختیار اماں سجو کہ گھر کی طرف اٹھتے تھے وہ دل کہ ہاتھوں مجبور ہو جاتا۔۔ ایک ٹرانس میں وہ وہاں جاتا جیسے کوئی غیر مرئی قوت ہو جو اسے اپنی طرف کھینچ رہی ہو۔

"رضا۔۔۔او۔۔۔رضا"

اس نے آواز کی سمت دیکھا وہ اسکا دوست تھا ساجد وہ اسے دیکھ کہ رکا۔۔۔

visit for more novels:

"کدھر جا رہا ہے یار" www.urdunovelbank.com

وہ اپنی تیز سانسوں کو قابو میں لا رہا تھا

"کہیں نہی"

وہ بوکھلایا۔۔

"اچھا۔۔ چل آ ادھر بیٹھ کہ بات کرتے ہیں"

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

وہ اپنے کرتے کو گردن سے پیچھے کرتے درخت کی چھاؤں کی طرف اشارہ کرتے
 بولا

وہ اس کہ ساتھ چل پڑا

کیا سوچا پھر --- میں تو ابا جی کو بتا چکا میرا ایڈمیشن شہر میں کروائیں تو ہی "
 "پڑھوں گا ورنہ نہی -- تو بتاتیرا کیا ارادہ ہے

وہ اس کہ ساتھ پکڈنڈی پہ بیٹھ گیا تھا --

"آخر کو تو اول آیا --- تیرے ابا تو بہت خوش ہیں تیری ہر بات مانے گے "

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

رضا ایک گھاس کا تنکا اٹھا کر اسے توڑنے لگا --

مجھے لگتا ہے اب میں پڑھ نہی پاؤں گا --- پڑھ بھی لیا --- اب اول نہی آ "

"پاونگا --- مشکل ہے --- کسی حد تک ناممکن

ساجد نے اسے غور سے دیکھا جو دن رات محنت کرتا تھا پاس ہونے کہ لیے اول

آنے کہ لیے

URDU NOVEL BANK

"اب کیا ہو گیا یار؟"

دل کہیں اور الجھ گیا ہے۔۔۔ ایک ہی نظر میں ایک ہی وار میں ڈھے گیا۔
"ہے۔۔"

ساجد کرنٹ کھا کہ سیدھا ہوا تھا

تجھے پیار تو نہی ہو گیا؟"

رضا نے اپنی سیاہ آنکھوں سے اسے دیکھا۔۔۔

اور دوبارہ تنکے توڑنے لگا

visit for more novels:

www.urdunovelbank.com

کون ہے وہ؟"

"نہی جانتا"

کہاں ملی؟"

URDU NOVEL BANK

ملی کب؟ میں نے تو اسے بس دیکھا ہے ایک نظر اس نے شاید دیکھا بھی نہی "۔۔۔۔۔
 پر میں اس پر سے نظریں نہی ہٹا پایا تھا۔۔۔ ابھی بھی نہی ہٹا پا رہا۔۔۔۔۔ وہ
 دل کہ آر پار ہو گئی ہے یار۔۔۔ ایک پل میں ہی کیا محبت ایسے ہی ہو جاتی ہے
 ؟"

رضا کی آنکھوں میں بے تابی تھی
 کہاں دیکھا؟"

"اماں سچو کہ گھر۔۔۔ روشنی نام ہے اسکا"

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

"ارے۔۔۔۔۔ وہ"

ساجد کھی کھی کرنے لگا

ہے تو راج کہ سوہنی۔۔۔۔۔ پر یار وہ اپنے گاؤں کی نہی ہے۔۔۔ وہ ملک رحیم کی
 "بیٹی ہے۔۔۔ اماں سچو کی پوتی ہے نازارا اسکی دوست۔۔۔۔۔"

ساجد اس کہ بارے میں ساری معلومات رکھتا تھا

Vist For More Novels : www.urdu-novelbank.com

URDU NOVEL BANK

نویں میں ہے۔۔ اب پاس ہو کہ دسویں میں گئی ہو گی۔۔ پر یار۔۔۔ تو پڑھائی "نا چھوڑ"

وہ اس سے التجا کر رہا تھا

"اس سے مل لے پر ماں باپ کو بھی دیکھ"

رضا کو لگا وہ رو دے گا

"ہمت نہی کہ مل سکوں۔۔ بس دیکھنا چاہتا ہوں اسے"

"لے۔۔۔ کوئی بات ہی نہی دو دن بعد امام بری کا میلا ہے۔۔ اے گی نا"

www.urdunovelbank.com

وہ ساجد کو بتا نہی پا رہا تھا دو دن اس کہ لیے بہت زیادہ ہیں پر اسے صبر کرنا

تھا۔۔۔ ہر حال میں

"میں تنگ اچکا ہوں تمہاری پچ پچ سے"

وہ مرد کافی زور سے پلیٹ پٹخ کہ چلایا

"میں کونسا خوش ہوں؟ ایک دن سکون کا نہی دیکھا تمہارے ساتھ"

عورت اس سے زیادہ تیز آواز میں چلائی

وہ دنوں بچیاں سہم کہ کونے میں کھڑی یہ سارا منظر دیکھ رہی تھی ---

بڑی بچی نے چھوٹی بچی کو سینے سے لگایا ہوا تھا --

"اگر بچیاں نا ہوتی ابھی تمہیں فارغ کر دیتا"

عورت دو قدم آگے بڑھ کہ اس کہ سامنے تن کی کھڑی ہو گئی تھی

"میرا بھی یہی کہنا ہے --- ورنہ تم جیسا آنا پرست آدمی میرے قابل نہی"

URDU NOVEL BANK

مرد کا بس نہی چل رہا تھا وہ اس عورت ک گلا دبا دے

وہ دانت پیس رہا تھا

تم جیسی عورتیں گھر بساتی بھی نہی --- جاو --- جا کہ سوشل گیدرنگز کرو جو تم " جیسیوں کہ کام ہیں

وہ تنز کر رہا تھا

" اور تم بھی جاو --- کسی آوارہ عورت کہ پیچھے جو تم جیسیوں کہ کام ہیں "

مرد نے غصے میں ڈانگ ٹیبل پہ موجود تمام برتنوں کو ایک جھٹکے سے ہاتھ مار کہ گرایا تھا -- چھوٹی بچی سہم کہ رونے لگی ---

"آپی ---"

ماہا نے لائٹ آن کی وہ بیڈ پہ سیدھی لیٹی آنکھوں پہ ہاتھ رکھ چکی تھی -

URDU NOVEL BANK

"اپ کی کال ارہی ہے"

زونی نے فوراً اٹھ کر موبائل دیکھا۔۔۔ ماضی میں کس قدر کھو گئی تھی کہ اسے
حال کی خبر تک نہی تھی۔۔۔

سکرین پہ ڈاکٹر کیف زاہد کا نمبر جگمگا رہا تھا۔۔۔

اس نے کال بند کر دی۔۔۔

اٹھ کر بیٹھ گئی اپنے بال درست کیے۔۔۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

ماہانے پانی اسکی طرف بڑھایا وہ جانتی تھی اسے موبائل کا ہوش کیوں نہی تھا
۔۔ جاگتے ہوئے بھی

آپی۔۔۔ کال کیوں پک نہی کی؟"

زونی نے پانی کا آخری گھونٹ بھر کر اسے دیکھا

URDU NOVEL BANK

"یہ ٹائم غیر ضروری کالز پک کرنے کا نہی۔۔"

وہ دو ٹوک لہجے میں بولی۔۔

ضروری نہی ہوتا۔۔۔ ہمارا ماضی ہمارے مستقبل میں فرق نہ ہو۔۔ دونوں ایک "جیسے نہی ہوتے

ماہا کچھ کہنا چاہتی تھی جو وہ باخوبی سمجھ رہی تھی

"ڈاکٹر کیف بہت اچھے۔۔۔"

visit for more novels:

www.urdunovelbank.com

تم آج سارا دن کدھر تھی؟"

اسکی بات کاٹ کر زونی نے پوچھا

آج سٹی سنٹر گھوم کہ ائی۔۔۔ واہ اپی واہ۔۔۔ یہ اٹیلین آرکیٹکٹ کیا غضب کا"

"دماغ رکھتے ہیں۔۔۔ قسم سے ہم پاکستانی تو مرٹے ہیں

URDU NOVEL BANK

ماہا بہت ایمپریس لگ رہی تھی

"ہاں۔۔۔ دماغ تو ہے۔۔۔"

"کسی دن کو موچلتے ہیں نا"

وہ فوراً بولی

تمہارا دل نہی بھرتا ایک ہی جھیل کو سو بار دیکھنے سے "؟"

زونی نے ناک چڑھائی

"ارے۔۔۔ عاشق کا محبوب سے دل بھر جائے۔۔۔ ایسی عاشقی بھاڑ میں جائے"

"ہاہاہاہاہ۔۔۔ کہیں وہ چوہدری بھی تو۔۔۔۔"

زونی کہتے کہتے چپ ہو گئی

"not yet... but...."

URDU NOVEL BANK

"but"؟

کچھ نہی --- ہم کب جا رہے ہیں ؟"

زونی نے اسے گھورا

"لائٹس آف کرو --- مجھے صبح اٹھنا ہے"

وہ تکیہ منہ پہ رکھ کہ لیٹ گئی

visit for more novels:

www.urduovelbank.com

"یار ---"

ماہا نے منہ بنایا ---

"جاو"

اس نے پھر کہا ماہا لائٹس آف کر کہ باہر آ گئی

اگست 1990

کیا سوچا پھر رضا۔۔۔ آگے کا سب نچے ایڈمیشن کی تیاری کر رہے ہیں۔۔۔ تم " کیوں خاموش بیٹھے ہو؟"

کرم داد نے کھانا کھاتے ہوئے اس سے پوچھا۔۔۔
visit for more novels
www.urdu-novel-bank.com
نوالا اس کہ حلق میں اٹک گیا۔۔۔

کرم داد سمیت اس کی ماں اسکی بہن اور بھائی بھی اسے سوالیہ نظروں سے دیکھ رہے تھے۔۔۔

"اپ کو جو بہتر لگے"

وہ با مشکل بولا

بیٹا۔۔۔ میں ان پڑھ سا بندہ ہوں تو ماشاء اللہ پڑھ لکھ رہا ہے تجھے بہتر سمجھ ہے "۔۔۔ جو کالج چننا ہے چن لے۔۔۔"

وہ انکو خالی نظروں سے دیکھ رہا تھا

میں کہاں سمجھ سکتا ہوں کچھ ابا

مجھے لگتا ہے میں ساری سمجھ کھو بیٹھا ہوں۔۔۔ میں خالی ذہن ہوں ابا جی۔۔۔ بس دل بھر گیا ہے کسی کی ایک جھلک سے کسی کی ایک مسکراہٹ سے۔۔۔ بس وہی ہے میرے چار سو۔۔۔ میرے اندر باہر۔۔۔ میں لٹ گیا اس کی ایک نظر سے بس ایک نظر

"رضا۔۔۔ ابا جی کچھ پوچھ رہے ہیں"

اسے بھائی نے جھنجھوڑا اس نے پہلو بدلہ سوچوں سے باہر نکلا۔۔۔

URDU NOVEL BANK

"لاہور میں کروا دیں ابا جی --- اسی بڑے کالج میں"

انہوں نے سر ہلایا ---

اماں اسے غور سے دیکھ رہی تھی

"تو کھا نہی رہا رضا"

اماں کہ لہجے میں فکر نمایاں تھی

نہی اماں --- کھا رہا ہوں بس وہ آج ساجد نے"

visit for more novels:

www.urdu-novel-bank.com

"دن کو لسی بہت پلا دی تھی --- بھوک کم ہے ابھی

وہ ماں تھی بچے کا چہرہ انکو کچھ اور کہانی سنا رہا تھا ---

باقی سب انہماک سے کھانا کھا رہے تھے ---

URDU NOVEL BANK

صبح صبح اسکی آنکھ کھلی تو دُور بیل بچ رہی تھی جانے کب سے بچ رہی تھی -- وہ
ہڑبڑا کہ اٹھی ننگے پاؤں باہر بھاگی ---

باہر کورئیر والا تھا اس نے حیرانگی سے اسے دیکھا ---

پھول اور چھوٹا سا گفٹ اسے تجسس ہوا اسے کون بھیج سکتا تھا ---

بکے کہ اوپر لکھا تھا --

visit for more novels:

www.urdunovelbank.com

" call me if you like the flowers"

نیچے نمبر لکھا تھا --

وہ اندر آئی دُور لاک کیا ---

اور گفٹ کھولا --

URDU NOVEL BANK

اندر چاکلیٹس تھی اسکی فیورٹ۔۔ وہ مزید الجھی۔ دے ہوئے نمبر پہ فوراً کال ملائی
۔۔ پہلی بیل پہ کال رسیو ہو گئی تھی۔۔

"ہیلو۔۔۔"

وہ سفید پھولوں پہ ہاتھ گھوما رہی تھی

"ماہا زمان۔۔۔ سالگرہ مبارک"

آواز جانی پہچانی تھی۔۔۔

کون؟"

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

دوسری طرف قہقہہ بلند ہوا تھا۔

"بھول گئی؟ چلو پلا و ریڈی کرو میں شام میں اونگا۔۔۔"

ماہا کہ لب ایک دم مسکرائے تھے

تو پلا و کھانے کہ لیے گفٹس بھیجے؟"

وہ قمقہ لگا کہ اسی کہ انداز میں میں بولا تھا

" well...i'll wait "

اسے خود خبر نہی تھی وہ مسکرا کیوں رہی تھی

"پھر اتنا ہوں شام 8 بجے"

"sure"

www.urduovelbank.com

اس نے فون رکھ دیا ایک بار پھر ان سفید پھولوں کو دیکھا۔۔

"زونیناں زمان ----"

وہ ہوسپٹل کہ کوریڈور میں چل رہی تھی جب اسے پیچھے سے آواز آئی وہ ایک دم رک کہ پلٹی۔۔۔ وہی تھا جس سے وہ ہر پل ہر لمحہ بھاگتی تھی وہ اسی کی طرف رہا تھا۔۔۔ زونی نے اپنے ہاتھ پہ بندھی گھڑی پہ نظر گھمائی 4 بج کر 20 منٹ ہو رہے تھے۔۔۔ اسکا اوف ہوئے آدھا گھنٹا ہونے والا تھا

کیا ہم کہیں بیٹھ کہ بات کر سکتے ہیں؟"

وہ اونچا لمبا گھنی موچھوں داڑھی والا شخص قیمتی لباس پہنے قیمتی پرفیوم لگائے بالکل اس کہ سامنے کھڑا تھا زونی اسکی مخمور آنکھوں میں دیکھنے سے گریز کر رہی تھی

"ایکچولی ----"

"بس تھوڑی دیر ----"

اس سے پہلے وہ انکار کرتی بہانا بناتی اس نے اسکی بات کاٹی

URDU NOVEL BANK

وہ بے بسی سے کب کچلنے لگی آخر کب تک وہ اسے ٹال سکتی تھی --- چار سال سے وہ اس کہ پیچھے خوار ہو رہا تھا اور کتنا خوار کرتی وہ --- وہ آگے چل پڑی وہ بھی اس کہ ہم قدم ہوا۔

وہ دونوں چلتے چلتے ہوسپٹل کہ باہر موجود ایک کافی شاپ میں بیٹھ گئے --- زونی چپ تھی گہری سنجیدہ خاموشی لیے -- اسکا وجود چٹان جیسا مضبوط نظر آتا تھا -- تم مجھے اگنور کرتی ہو --- میرا فون نہی اٹھاتی -- کوئی ایسی جگہ بتا دو جہاں میں " تم سے مل سکوں --- خود سے چھپ کر مجھ سے مل لیا کرو " اسکا لہجہ منت بھرا تھا --- ایک پل کو زونی نے اسے نظر بھر کہ دیکھا اسکی آنکھیں کچھ کہہ رہی تھی اداس تھی تنہا تھی --

زونی اپنے ہاتھ پہ موجود گھڑی کو گھمانے لگی اسکی ہمت نہی تھی مزید ان آنکھوں میں دیکھنے کی

تم محبت سے بھاگتی کیوں ہو "؟"

URDU NOVEL BANK

زونی نے ارد گرد نظر دوڑائی

"ڈاکٹر کیف زاہد --- میں کسی چیز سے نہی بھاگتی ---"

وہ سخت لہجے میں بولی

تم مجھ سے بھاگتی ہو زونی -- میری محبت سے بھاگتی ہو مگر میں تمہیں بھاگنے "
"نہی دوں گا تمہیں میری محبت کی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کہ دیکھنا ہو گا

کوئی زبردستی ہے کیا ؟"

وہ ہولے سے چلائی

visit for more novels:

www.urduromanovelbank.com

ہاں -- کیونکہ تم اپنے ساتھ غلط کر رہی ہو -- مجھے نہی پتا ایسا کیوں کرتی ہو "
مگر تم غلط ہو -- مجھ پہ بھروسہ کر کہ دیکھو --- بس ایک بار --- دھوکے باز نکلا تو
"خدا کی قسم --- سرعام پھانسی دے دینا ---"

URDU NOVEL BANK

وہ مضبوط لہجے میں بول رہا تھا ہر ممکن کوشش کر رہا تھا اسے منانے کی جو ماننے کو تیار ہی نا تھی ۔ جانے کیا ڈر کیا خوف تھا اسے ۔۔

"مجھے شادی نہیں کرنی تو محبت کر کہ اپنا اور تمہارا وقت نہیں برباد کرنا چاہتی "

وہ اسے غور سے دیکھنے لگا۔۔۔ خوبصورت آنکھیں گندمی رنگت سیدھے سلکی بال
۔۔۔ نہاہیت دلکش سراپہ۔۔۔ کمی تو کہیں نہیں تھی تو۔۔۔ بظاہر کہیں نہیں مگر کچھ
تھا جو اس کہ دماغ میں تھا جو وہ دور کرنا چاہتا تھا ۔۔

visit for more novels:

"میری طرف ایک قدم بڑھا کہ دیکھو۔۔۔ شاید تمہیں اپنا فیصلہ غلط لگنے لگے "

وہ ہار ماننے کو تیار نا تھا ۔۔۔

"تم میرے پیچھے اپنا وقت برباد کر رہے ہو ۔۔۔ پلیز موو آن "

URDU NOVEL BANK

"ہممم۔۔۔ اچھا مشورہ ہے۔۔۔ ترکیب بھی ہوگی کوئی؟"

وہ کرسی کی پشت سے ٹیک لگا کر تنزیہ بولا

وہ سر جھٹکنے لگی۔۔

"مجھے جانا ہے"

وہ اٹھی

"میں پیچھے نہیں ہٹ سکتا۔۔۔ کچھ بھی میرے بس میں نہیں"

وہ ختمی لہجے میں بولا وہ بے بسی سے اسے دیکھ کر وہاں سے نکل گئی۔۔۔

اگست 1990

بیساکھی کا میدہ خوب سجا ہوا تھا گاؤں کا ہر بڑا چھوٹا مزار پہ میلے میں شریک تھا
 --- رضا آج سفید کاٹن کا کلف لگا سوٹ پہن کر بالوں کو سلیقے سے سیٹ کر
 کہ براون کھیڑی کہ ساتھ بہت خوبصورت لگ رہا تھا ---

اپنے آپ پہ تنقیدی نظر ڈال کر وہ باہر نکلنے لگا جب بہن نے دبی دبی مسکان
 کہ ساتھ اسے دیکھا ---
 کیا؟

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

وہ سوالیہ نظروں سے اسے گھورا
 --- کتابیں چاٹنے والے کو کبھی یوں سجتے سنورتے نہیں دیکھا --- اب "
 "دیکھا تو لگا دلہا بن کہ کہیں جارہے ہو

اسکی بات پہ وہ جھینپ گیا

آج اتنی تیاری کیوں؟ اپ تو کبھی عید پہ بھی تیار نہیں ہوئے؟

URDU NOVEL BANK

وہ آگے بڑھی دروازے سے نکلنا کا اسکا راستہ بند ہو چکا تھا
اس کہ پسینے چھوٹنے لگے اسے لگا آج وہ بچ نہی پائے گا۔۔۔ سب عیاں ہو
جائے گا۔۔

"بس۔۔۔ دل کیا"

وہ لاچار بولا

وہ ہاتھ پہ ہاتھ مار کہ ہنسی

"اماں کو شک ہے بھائی اور مجھے یقین اور اب پختہ یقین"

visit for more novels:
www.urdu-novel-bank.com

کیسا یقین؟"

وہ مزید گھبرایا

"اپ کا دل اب کچھ کچھ کہنے لگا ہے"

وہ آگے بڑھا اس نے ہاتھ چوکھٹ پہ رکھ کہ اسے روکا

URDU NOVEL BANK

"شہلا"

اس کہ لہجے میں بے بسی تھی منت تھی --

"چلو جانے دیا"

وہ شان بے نیازی سے بولی

"مگر --- شکر پارے لانے مت بھولیے گا"

وہ نکل گیا اس نے پیچھے سے آواز لگائی --- وہ اپنے بال درست کرتا گیٹ سے
باہر نکل گیا --

visit for more novels:

www.urduovelbank.com

"اففففف --- خوشبو بتا رہی ہے تمہارے ہاتھ میں لذت ہے --- واہ"

Vist For More Novels : www.urduovelbank.com

URDU NOVEL BANK

وہ ڈائنگ ٹیبل کی طرف بڑھتے ہوئے بولا

"no doubt"

وہ فخر سے بولی

چکن پلاو راتہ شامی کباب کہ ساتھ ٹیبل سجا ہوا تھا۔۔۔

وہ دونوں بیٹھ گئے۔۔

وہ چاول ڈال رہا تھا ساتھ ہی ایک چمچ منہ میں ڈالے۔۔۔ اسے بے یقینی سے دیکھا

ماہانے اسے استفہامیہ انداز میں دیکھ
visit for more novels:
www.urduovelbank.com

"unbelievable and unbeatable for sure"

وہ آنکھیں بند کر کہ جھوم کہ کہہ رہا تھا

وہ دل سے مسکرائی

URDU NOVEL BANK

کہاں سے سیکھا؟"

اس نے پوچھا

"بس کبھی کس سے پوچھا کبھی کس سے اور زیادہ تر پکا پکا کہ سیکھ گئی۔۔"

وہ بھی ایک چمچ لے کہ بولی وہ اب مزے سے کھا رہا تھا

"اب تمہیں بیسٹ پزا کھلانا تو لازمی ہے"

وہ منہ بھر کہ چباتے بولا

ویسے۔۔۔ ہم نے کبھی بھی برتھ ڈیز سیلیبرٹ نہی کی۔۔۔ جب سے بڑی ہوئی"

۔۔۔ بلکہ ہم ہیں یاد تک نہی ہوتی۔۔۔ بہت عرصے بعد کسی نے وش کیا وہ بھی

"اس انداز میں

وہ اداس نہی تھی مگر اسکا لہجہ اداس لگ رہا تھا

"چلو۔۔۔ اب میں ہر سال تمہیں وش کرونگا"

URDU NOVEL BANK

وہ انہماک سے کھاتے ہوئے بولا وہ کھاتے کھاتے رک گئی

ہر سال "؟"۔

انے دہرایا

ہاں۔۔۔ والے ناٹ "؟"

وہ ہلکے پھلکے انداز میں مسکرایا

تم نے بتایا نہیں اپنی فیملی اور اپنے بارے میں "؟"

visit for more novels:

www.urduromanovelbank.com

ماہا نے سوال کیا

اس نے اب کی بار ماہا کی آنکھوں میں جھانکا۔۔

اس کہ سیاہ گھنگریالے بالوں میں الجھا۔۔

تیمور چوہدری اور جو تھا سب بتایا اور کیا؟ تم تو ایسے پوچھ رہی ہو جیسے مجھ سے "

"شادی کرنی ہے

وہ نفی میں سر ہلا کہ بولا

ماہا اسکی سیاہ آنکھوں میں ڈوبنے لگی وہ اسے کنارے لگا رہا تھا نہایت خوبصورتی سے

تم بتاؤ "؟"

وہ پوچھ رہا تھا مایا کا دل چاہا وہ اپنا دل کھول کہ اس کے سامنے رکھ دے اسے اپنا
ہر دکھ ہر سکھ ہر خوشی ہر غم بتائے۔۔۔ جانے کیوں؟ اسکا دل چاہا وہ اسکو وہ
باتیں بتائیں جن سے وہ خوش ہوتی ہے وہ باتیں بتائے جن سے وہ اداس ہوتی
ہے۔۔۔ جانے کیوں؟ اسکا دل چاہ رہا تھا۔۔۔

visit for more novels:

www.urdu-novel-bank.com

وہ یک دم اس کی ساحر آنکھوں سے نظریں ہٹا کر بولی

"nothing to tell"

وہ کھا چکا تھا کھانا

URDU NOVEL BANK

"تم نے کباب نہیں لیا"

کباب ویسے کہ ویسے پڑے تھے

"بس --- میں نہیں کھاتا"

تمہارے پیرنٹس؟"

وہ پوچھ رہا تھا اور ڈر بھی رہا تھا وہ نا پوچھ لے

visit for more novels:

www.urdunovelbank.com

"وہ ہمارے ساتھ نہیں ہیں"

وہ پیلیٹ کھسکا کہ بولی

"اوہ --- انا اللہ وانا الہے راجعون"

ماہا نے اسے آنکھیں پھاڑ کہ دیکھا

"وہ زندہ ہیں --- بس ہمارے ساتھ نہیں ہوتے"

اس نے تسخنی کی

وہ شرمندہ ہوا

"اوہ۔۔۔ آئی ایم سو سوری"

وہ سر اثبات میں ہلا کہ مسکرائی

"اٹس او کہ"

ناول بینک

visit for more novels: *****
www.urduovelbank.com

اسکی آنکھ رات کہ آخری پھر اچانک کھلی جیسے کسی نے اواز دی ہو وہ بے چین
ہو کہ جاگا کچھ لمحے دماغ کو جگانے میں لگے پھر وہ اگلے کئی منٹ اس اواز کی
کھوج میں گزرے۔۔۔ کیسی اواز تھی کس کی اواز تھی۔۔۔ وہ اٹھا فون اٹھا کر

URDU NOVEL BANK

کال ملانے لگا۔۔ اسکو سمجھ نہی آتی تھی ایسا کیوں تھا مگر وہ جب جب بے چین ہوتا گاؤں کال کرتا جیسے کوئی اسے وہاں یاد کر رہا ہو۔۔۔ جیسے وہاں سے ہی کسی نے اواز دی ہو

کال جا رہی تھی مگر کوئی اٹھا نہی رہا تھا اچانک اس نے ٹائم دیکھا اور فوراً کال بند کی تین بج کر پچاس منٹ ہو رہے تھے۔۔ اس نے سر پہ ہاتھ مارا۔۔ بھلا اس وقت وہ کیوں کال کر رہا تھا۔۔۔

کچن میں جا کر فریج سے پانی کی بوتل نکال منہ لگا کر آدھی بوتل پی گیا پانی سے اسکی بنیان بھی گیلی ہو گئی اس نے بوتل کاؤنٹر پہ رکھ کہ بنیان اتاری۔۔۔ اسکو کرسی پہ پھینکا لاونج کی لائٹ آن کر کہ صوفے پہ لیٹ گیا۔۔۔

اواز کس کی تھی؟ اس سوچ نے اسکا دماغ ہلا کر رکھ دیا تھا۔۔

وہ ایک جھٹکے سے اٹھ بیٹھا۔۔۔ اسے لگا اسکا سانس بند ہو رہا ہے

URDU NOVEL BANK

اس نے اپنا دھیان بٹانے کے لیے فیس بک آن کی سکروولنگ کرتے کرتے ماہا زمان کی ڈی پی پیہ رک گیا۔۔

ہنستا کھلکھلاتا چہرہ سیاہ لمبے گھنگریالے بال آنکھوں میں ایک عجیب چمک ایک عجیب روشنی اسے لگا اس کی ہنسی دنیا کی خوبصورت ترین ہنسی ہے۔۔ اس کے لب دنیا کے سب سے خوبصورت لب جن کو چھو کہ اتنی ہنسی دنیا کو روشن کر دیتی ہے۔۔ غیر محسوس طریقے سے اس نے محسوس کیا اسکی بے چینی ختم ہو گئی ہے۔۔ ایک سکون سا اس کے رگ و پے میں اتر گیا ہے اس نے ایک بار پھر اسکی مسکراتی رنگین تصویر دیکھی وہ سچ مچ میں ایک حسین رنگوں سے بھرپور لڑکی تھی۔۔ اس کے لب اپ ہے اپ مسکرانے لگے

"ماہا زمان"

اس نے سرگوشی کی

کیا تم میرا سکون ہو؟"

URDU NOVEL BANK

وہ اس مسکراتی تصویر سے باتیں کر رہا تھا

وہ حیران تھا اس کو ملے ابھی دن ہی کتنے ہوئے تھے وہ ایسا کیسے محسوس کر سکتا تھا۔۔۔ اس نے تو کبھی کسی کہ لیے ایسا محسوس نہیں کیا تھا۔۔۔ پھر یہ ماہا زمان کیا تھی؟

کیا اس کہ رنگ اس قدر شدید تھے جو تیمور چوہدری کہ سیاہ دل پہ نقش و نگار بنا رہے تھے۔۔۔ یا تیمور چوہدری کا رنگ پھیکا تھا جو ماہا زمان کہ آگے ٹکنا سکا۔۔۔ وہ اپنے آپ کو پاگل سمجھ رہا تھا۔۔۔ کیا کوئی یقین کر سکتا تھا وہ آدھی رات کو اٹھ کر اس دور میں تصویر سے باتیں کر رہا تھا؟ وہ کال بھی کر سکتا تھا۔۔۔ مگر کیوں؟ اس پہر کیوں

وہ الجھنے لگا خود سے ہی اس نے موبائل سائیڈ پہ رکھ دیا۔۔۔ اور آنکھیں موند لی۔۔۔ اب اسکو نیند نہیں انی تھی ہر گز نہیں

اگست 1990

"رضا۔۔ وہ ادھر ہے میں خود دیکھا"

اسکا دوست ساجد ہانپتا ہوا آیا تھا

رضا نے بالوں میں ہاتھ گھمایا اپنی بے ترتیب دھڑکنوں کو سنبھالا مگر اب وہ کہاں سمجھتی تھی۔۔

وہ بنا بولے ہجوم کو چیرتا وہاں تک پہنچا۔۔۔ موسم ابر آلود تو تھا۔ مگر حبس بھی بے حد تھی وہ پسینہ پسینہ ہو گیا

کچھ اندر کی حالت بھی ایسی تھی کہ پسینے چھوٹ رہے تھے۔۔

URDU NOVEL BANK

وہ سامنے تھی بے تحاشا ہنستے ہوئے --

"مہرو---پکڑ"

اس نے دور کھڑی مہرو کو کچھ پھینکا اس نے کمال مہارت سے کچ کیا
وہ جھولے کہ پاس کھڑی تھی جہاں اس کہ جاننے والے کچھ بچے یا گھر کہ بچے
جھولے لے رہے تھے

"اب میری باری"

اس نے جھولا روک کہ بچے کو کہا وہ فوراً اتر گیا۔۔۔
visit for more novels.
www.urdu-novel-bank.com

"ارے---روشنی -- یہ بچوں کہ لیے ہے ٹوٹ جائے گا"

مہرو نے اسے روکا پر وہ کہاں رکنے والی تھی

ارے چھوڑو۔۔۔ ہم بڑے کہاں جائیں؟ ترستے رہیں؟ کیا ہمارا دل نہیں؟
ہوتا۔۔۔ کیوں بھائی؟

URDU NOVEL BANK

اس نے ساجد کو دیکھ کہ کہا ساجد نے رضا کو دیکھا جو اسے یک ٹک دیکھ رہا تھا
پھر اسے ہ ان میں گردن ہلا کہ دیکھا

"بھائی--- یہ ابھی اتر جائے گی --- بس تھوڑی دیر"

مہرو نے ساجد کو کہا

"ارے ابھی کیوں؟ جب تک دل نہیں بھرے گا نہیں اتروں گی"

وہ واضح بولی مہرو نے اسے آنکھیں نکالی پر وہ دیکھتی تب نا

"اپ پیسے زیادہ لے لیجئے گا"

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

مہرو نے پھر ساجد کو کہا

ساجد جیسے ہوش میں آیا ہو وہ اسے جھولے کا مالک سمجھتی تھی

"اپ غلط سمجھتی"

وہ مسننایا

URDU NOVEL BANK

مہرو نے سوالیہ نظروں سے دیکھا

ساجد نے رضا کو کہنی ماری رضا گہرہ سانس لے کہ اسے دیکھنے لگا۔۔

روشنی مزے سے جھولے جھول رہی تھی

"ارے۔۔۔ تم وہی ہونا۔۔۔ وہ اول آنے والا لائق بچے"

ایک دم روشنی نے جھولا روک کہ پوچھا

رضا نے اثبات میں سر ہلایا

وہ اسے پہچان رہی تھی اسے اور کیا چاہیے تھا ابھی وہ اسے بھولی نہی تھی دماغ
www.urdu-novel-bank.com
کہ کسی گوشے میں ہی سہی وہ تھا۔۔۔ اب بس دل تک پہنچا تھا

اتنا کیسے پڑھ لیتے ہو؟"

وہ حیران تھی

URDU NOVEL BANK

"بس"

وہ ہولے سے بولا

"ارے باجی اٹھو۔۔۔ یہ بچوں کہ لیے ہے اپنا وزن دیکھو ٹوٹ جائے گا"

جھولے کا مالک اکہ چیخا

"کیا مطلب وزن دیکھو؟ 45 کلو وزن ہے میرا"

وہ بھی چیخی

خدا کا خوف کرو باجی بیس پچیس کلو کا بچہ بیٹھتا ہے ادھر 45 کلو سے ٹوٹے"

"کا ہی نا"

"

اب وہ لفظ باجی پہ تلملا اٹھی تھی

URDU NOVEL BANK

بابی کس کو کہہ رہے ہو بابی۔۔۔ توبہ توبہ میں تمہاری بیٹیوں کی عمر کی ہوں "

"روشنی بس۔۔۔ چلو گھر"

مہرو نے اسے روکا

"ارکو۔۔۔ تم"

وہ اس پہ غصہ ہوئی

"میری بڑی بیٹی 8 سال کی ہے بابی"

visit for more novels: www.urdu-novelbank.com

روشنی کو لگا بابی اسکا تکیہ کلام ہے رضا کی بھی ہنسی چھوٹ گئی روشنی نے باری باری سب کو گھورا دانت پیس کہ اسے دیکھا

"تو اس میں میرا کیا قصور وقت پہ شادی کرتے آج پوتے پوتیوں والے ہوتے"

مہرو اس کا بازو کھینچ کہ لے کہ جا رہی تھی

URDU NOVEL BANK

رضا اور ساجد بھی ان کہ پیچھے

"جھولا تمہارا نہی تو کیوں دانت نکال کہ وہاں کھڑے تھے"

اب روشنی ساجد پہ برسی

رضا آگے بڑھا

"ہم ---"

وہ چپ ہو گیا اسکی آنکھوں میں دیکھنا اس کہ بس کی بات ہی نا تھی کانچ جیسی
صاف شفاف آنکھیں اسے گمراہ کر رہی تھی بلکہ کر چکی تھی وہ سارے راستے
ساری منزلیں بھول چکا تھا بس ایک راستہ تھا جو روشنی کی طرف جاتا تھا ایک
منزل تھی جس پہ روشنی کھڑی تھی --

URDU NOVEL BANK

کیا ہم "؟"

وہ اسکو غور سے دیکھ کہ بولی

"کچھ نہیں --- ہم چلتے ہیں"

ساجد نے رضا کا ہاتھ پکڑ کر اسے کھینچا۔

وہ اس کہ ساتھ چل دیا۔۔

وہ لوگ اس میلے سے نکل رہے تھے رضا ایک ٹرانس میں اس کہ ساتھ چل رہا تھا

ساجد نے باہر آنے تک اسکا ہاتھ نہیں چھوڑا تھا۔۔۔

visit for more novels
www.urdu-novel-bank.com

کیا بات ہے اپی اپ کھانا کیوں نہیں کھا رہی "؟"

ماہا مسلسل دیکھ رہی تھی زونی کا دھیان کھانے پہ بالکل نہیں تھا

URDU NOVEL BANK

"بھوک نہی کچھ خاص"

وہ اسے ٹال رہی تھی

کیوں؟"

وہ ماہا تھی ٹلنے والی تھی بھی نہی

"شام میں سینڈوچ کھایا تھا"

اپ پریشان ہیں؟"

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

ماہا نے ڈائریکٹ پوچھا

وہ اسے دیکھے گئی بنا جواب دیئے

اپ شئیر کر سکتی ہیں آپ۔۔۔ کہتی کیوں نہی کم از کم آپ مجھ سے اپنی فیلنگز"

شئیر کیا کریں مجھ پہ بھروسہ ہے نا؟"

زونی نے اسے دیکھا اسکو لگا اسکی آنکھیں چھلک جائیں گی

URDU NOVEL BANK

وہ کھانا چھوڑ کر ٹیبل پہ بازوؤں ٹکا کر بیٹھ گئی --- اپنے ہاتھوں کی لکیروں کو کھوجتے وہ --- اسے گویا ہوئی

کبھی کبھی ہم نا آگے کہہ رہے ہیں ناچھے کہ ہمارے دل اور دماغ کہ مابین " جنگ چھڑ جاتی ہے -- روح دل کا ساتھ دیتی ہے اور دماغ اس کی بات سے انکاری -- "

ماہانے اسے دیکھا جو آج کچھ کہنا چاہتی تھی شاید

visit for more novels:

مگر دل کی ضد بہت عجیب ضد ہوتی ہے دماغ تھکنے لگتا ہے اس کہ آگے " جھکنے لگتا ہے --- مگر انسان دل کہ آگے نہی جھکنا چاہتا --- ماہا تم سمجھ دار ہو ایسے میں کیا کرتے ہیں ؟ "

وہ اس سے پوچھ رہی تھی

زونیہ زمان ماہر سرجن زندگی کا فلسفہ سمجھنے سے عاری تھی

"ہمیں دل کو ایک موقع دینا چاہیے"

ماہانے گویا

اپنا ووٹ ڈالا

اور اگر قسمت دل کہ فیصلے کو رد کر دے تو؟

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

زونی نے اسے امید سے دیکھا

تو ہمیں بار بار موقع دینا چاہیے۔۔ زندگی دوسرا موقع ہی ہوتی ہے اپنی کچھ بھی "مکمل نہیں ہوتا ہمیں بہت سے راستے بند ملتے ہیں تو کیا ہم اپنا سفر وہی چھوڑ دیتے ہیں؟ نہیں ہم چلتے ہیں ہم جیتے ہیں کیوں کہ ہم زندگی کو دوسرا موقع دیتے ہیں۔۔ ہم انسان ہیں اپنی قسمت سے ناواقف اگر ہمیں سب پتا ہو تو ہم خوش نا

URDU NOVEL BANK

ہوتے؟ ہمارے پاس وہ سب ہوتا جو ہمیں چاہیے۔۔۔ سب اچھا ہوتا سب ٹھیک
"سب خوش مگر ایسا نہیں ہے"

زونی پانی کا گلاس اٹھا کہ پینے لگی

اگر یہ گلاس آپ کہ ہاتھ سے چھوٹ جائے تو کیا آپ پانی پینا چھوڑ دینگی؟ نہیں "
آپ دوسرے گلاس میں پانی پینے لگی دوسرا موقع۔۔۔ بار بار گرے تب بھی آپ
"یہی کرینگی اگر آپ کو جینا ہے ورنہ نہیں

visit for more novels:

زونی ایک پل کو وہی تھم گئی بے شک ماہا کی باتیں اسے سمجھ رہی تھی مگر پھر
بھی وہ اس سب پہ اعتبار نہیں کرنا چاہتی تھی وہ کسی صورت اسکو ایک موقع بھی
نہی دینا چاہتی تھی۔۔۔

وہ اٹل تھی اپنی ضد پہ۔۔۔

کیا کوئی بات ہے؟"

URDU NOVEL BANK

ماہا نے اب ذرہ اور نرمی سے کہا

"نہی"

وہ نفی میں سر ہلانے لگی ماہا کو وہ انسان نہی پتھر کا مجسمہ لگ رہی تھی --

اول پینک

visit for more novels:

www.urduromanovelbank.com

اکتوبر 1990

کالج سے ایک ہفتے دن کی چھٹیاں ہوئی تو رضا اور ساجد گاؤں بھاگے پہلی بار وہ گھر سے اتنی دور رہنے پہ مجبور تھے ورنہ وہ کبھی نارہتے اپنا گاؤں اپنے گھر کا سکھ ہی کچھ اور ہوتا ہے ---

Vist For More Novels : www.urduromanovelbank.com

URDU NOVEL BANK

وہ بس سے اترے تو مغرب ہونے کو تھی پرندوں کی آوازیں اکتوبر کی خوشگوار ہوائیں کھیتوں سے اتی مٹی کی مہک درختوں پہ چہچہاتی چڑیاں سب کچھ انکو بہت دلفریب لگ رہا تھا انکو سچ مچ اپنے گاؤں کی قدر اگئی تھی۔۔۔ وہ دونوں اپنے اپنے بیگز کندھوں پہ ڈالے کچی پکی سڑک پہ چلتے جا رہے تھے جو سیدھی رضا کے گھر تک جاتی تھی ساجد کا گھر رضا کے گھر سے کچھ ہی فاصلے پہ تھا۔۔۔۔۔ چڑیوں کا شور مزید بڑھ رہا تھا ساجد نے چھوٹا سا ایک پھتر اٹھایا اور ایک درخت پہ مارا پھتر لہراتا ہوا ٹالی کی شاخوں سے ٹکرایا تو چڑیوں کا ایک غول شور کرتا ہوا اس درخت سے اڑا۔۔۔۔۔ ساجد نے ایک جاندار قمقہ لگایا رضا بھی دل کھول کہ ہنسا یہ انکا بچپن کا معمول تھا وہ ایسے ہی چڑیوں کا چھیرا کرتے انکو انکی چہچہاٹ بہت پسند تھی۔۔۔۔۔ ہر روز وہ ایسا کرتے

رضا۔۔۔۔۔ ایسا کیوں لگتا ہے کہ ہم قید سے چھوٹے ہوں؟"

ساتھ چلتے چلتے ساجد نے سوال کیا رضا جو خاموش تھا ماحول کے حسن ماحول کی رعنائیوں میں کھویا ہوا تھا دھیمے سے مسکرایا۔۔۔

URDU NOVEL BANK

اپنے سچ سے اپنی جرّ سے الگ ہونا قید ہی تو ہے۔۔۔ ہمارا سچ یہ گاؤں ہے یہ " کھیت ہیں یہ پگڈنڈیاں ہیں۔۔۔ وہ اونچی عمارتیں وہ تنگ گلیاں وہ بڑے پلازے "۔۔۔ وہ سب ہمارے لیے قید ہی ہے۔۔۔

ساجد نے اسکی ہاں میں ہاں ملائی۔۔۔

سچ کہتے ہو۔۔۔ انسان اپنے سچ اپنے اصل کہ ساتھ ہی دلی سکون محسوس کرتا ہے "۔۔۔"

اب وہ تقریباً رضا کہ گھر تک پہنچ چکے تھے رضا دوپل کہ لیے رکا تو ساجد نے مڑ کہ اسے سوالیا نظروں سے دیکھا۔۔۔
visit for more novels:
www.urdu-novelbank.com

"یار ساجد۔۔۔ مجھے اس سے ملنا ہے۔۔۔ چاہے مل نا سکوں۔۔۔ اسے دیکھنا ہے"

عجیب چاہ تھی اسکے لہجے میں سادگی ہی سادگی محبت ہی محبت۔۔۔ ایک تڑپ تھی جو خاص عاشق کہ حصے اتی ہے اپنے محبوب کو ایک جھلک دیکھنے کی تڑپ ایسی میٹھی آگ جو رگوں میں خون بن کہ دوڑتی ہو مگر انسان چاہ کہ بھی اس آگ کو

URDU NOVEL BANK

بجھانا نا چاہے اگ میں عجیب ہی لذت ہوتی ہے ۔۔ الگ ہی سکون ہوتا ہے جو
بس عاشق ہی سمجھ سکتے ہیں۔۔۔

"ارے ارے بڑے بھائی۔۔۔ آگئے۔۔ بڑے بھائی آگئے"

اس سے پہلے ساجد کوئی جواب دیتا سامنے سے بھاگتے رضا کہ بہن بھائی محلے کہ
دوسرے بچوں کہ ساتھ بھاگتے ہوئے انہی کی طرف رہے تھے رضا نے مسکرا کہ
انہیں دیکھا باری باری ان سے گلے ملا اسکا بھائی اٹھویں مین تھا جب کہ بہن
بہت چھوٹی تھی قریب کوئی 5 سال کی ۔۔

visit for more novels:

"چلتا ہوں۔۔۔ کل اوں گا چاچا چچی سے ملنے" www.urdu-novel-bank.com

ساجد اس کہ کندھے پہ ہاتھ رکھ کہ ہو لے سے دباو ڈال کہ بولا رضا کی سیاہ
انکھوں میں پل بھر کو کچھ ابھرا تھا۔۔۔ جانے وہ کیا کہنا چاہتا تھا۔۔۔ مگر ساجد
نارکا ابھی رکنے کا وقت بھی نا تھا مغرب کی اذان ہو رہی تھی اسے بھی اب گھر
ہی جانا تھا۔۔۔

URDU NOVEL BANK

رضا اپنے بہن بھائیوں کہ ساتھ سیدھا اپنے گھر گیا جہاں اسکی ماں اور اسکا باپ
اس کہ انتظار میں تھے

رات کا کھانا کھا کہ وہ سونے کہ لیے اپنا بستر درست کر رہا تھا جب اماں دروازے
سے اندر آئیں اسنے بیڈ پہ چادر رکھی تکیہ رکھا بستر درست ہو گیا تھا اور اماں کو مسکرا
کہ دیکھا۔۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

"نیند آئی ہے؟"

اماں نے بیڈ پہ بیٹھتے ہوئے پوچھا وہ وہیں قالین پہ گھٹنوں کہ بل بیٹھ گیا دونوں
ہاتھ اس کہ اسکی اماں کہ ہاتھوں پہ تھے

"اوپر بیٹھ رضا"

URDU NOVEL BANK

اماں نے اسکا ہاتھ پکڑ کر کھینچا

"نہیں۔۔۔ میں ٹھیک ہوں۔۔۔ نیند تو ارہی ہے پر شاید سونا سکوں۔۔۔"

کیوں؟"

اماں فکر مند ہوئیں

وہ ہولے سے مسکرایا

"پتا نہیں۔۔۔ نیند اب ویسی نہیں آتی۔۔۔"

کیوں؟ کوئی شہری لڑکی بھاگئی کیا؟"

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

اماں نے شرارت سے کہا

وہ ایک پل کو بالکل چپ ہو گیا مسکرا بھی ناسکا

اماں کی گود میں اسنے سر رکھ کر آنکھیں بند کر لیں وہ انکو کیسے کہتا وہ کسی کی ایک جھلک پہ ہی جان ہار چکا ہے اسکا کچھ بھی اب اسکا نہی رہا اسکی دھڑکنیں اب کسی اور کہ کہ نام ہو چکی ہیں -- وہ بے بس ہو چکا ہے چاروں شانے چت ہو چکا ہے اسنے محسوس کیا اسکی اماں کا ہاتھ اب اس کہ بالوں کو سہلا رہا تھا --- وہ خاموش تھیں نا کوئی سوال نا جواب کچھ بھی نہی وہ ایسا کچھ چاہتا بھی تو نہی تھا۔ اسکی آنکھوں کا گرم سفید پانی اماں کی قمیض میں قطرہ قطرہ گر رہا تھا -- ہلکی ہلکی پھوہار جیسا رات گمرہ ہو رہی تھی گاؤں کا سناٹا چار سو چھا چکا تھا دور وہی سناٹا اس وقت کرم داد کہ گھر میں بھی چھایا ہوا تھا اسی سیاہ رات کی طرح

کتنے پل خاموشی میں گزر گئے کبھی کبھی ہمیں کچھ سننے یا کہنے کی ضرورت محسوس ہی نہیں ہوتی بس ایک چاہ ہوتی ہے کہ کوئی ہمیں سمجھ سکے۔۔۔ پرکھے نا ہمیں جج نا کرے بس ہم جیسے ہیں ویسے قبول کرے اس ایک پل کہ لیے جن لحوں کہ لیے کوئی ہماری کیفیت پہ اپنی رائے نادے بس۔۔۔۔ ایک ہاتھ ہو جو رضا کہ سر پہ اسکی ماں کا تھا ایسا مہربان ہاتھ جو ہمارے بالوں کو سہلائے ہمیں حوصلہ دے خاموشی سے چپکے سے اب وہ رو نہی رہا تھا اسنے آنکھیں کھول دی تھی اماں کی گود سے سر اٹھا کر اسنے ان کہ ہاتھ پوچھے۔۔۔

visit for more novels
www.urdu-novelbank.com

"آپ جا کہ سو جائیں"

"ہمممم"

انہوں نے نہایت مختصر جواب دیا اور اٹھ کھڑی ہوئیں جاتے جاتے ایک بار پھر انہوں نے اسکی پشت دیکھی اس کہ شانے پوڑے ہو رہے تھے اسکا قد بھی نکل

URDU NOVEL BANK

چکا تھا اس کہ سیاہ سلکی خوبصورت بال اسکی گردن سے تھوڑے اوپر تک تھے جنکو وہ ہر وقت سلیقے سے سیٹ کر کہ رکھتا تھا --- وہ جوان ہو رہا تھا بلاشبہ ایک وجہہ جوان جسکا سب کچھ اسکا تھا سوائے اس کہ اپنے دل کہ ---

ٹھیک دو دن بعد وہ دونوں کنویں پہ موجود تھے ساجد نے رسی اور لوٹا نیچے پھینکا رضا سامنے درختوں کی چھاؤں میں بنے پتھروں سے بنائی گئی پنج نما جگہ پہ بیٹھا ہوا تھا لوٹا بھر چکا تھا ساجد نے آگے ہو کہ اینٹوں سے بھرے تاریک کنویں میں جھانکا جہاں چھوٹے چھوٹے سے شہتوت کہ پودے آگے ہوئے تھے

"یہ کنواں کتنا گہرہ ہو گا؟"

ساجد کہ سوال پہ رضا نے اسے دیکھا

URDU NOVEL BANK

"بہت پرانہ ہے شاید سو سال پرانا۔۔ مجھے نہیں پتا کتنا گہرہ ہے"

ساجد اب دونوں ہاتھوں سے رسی کو کھینچ کر پانی نکال رہا تھا

کنواں شاید بہت گہرہ ہے مگر اسکا پانی بہت زیادہ ہے اسی لیے رسی کم نیچے "جاتی ہے۔۔۔ اور لوٹا بھرا ہوا واپس آتا ہے ٹھنڈا میٹھا پانی جو زیادہ فاصلے پہ نہیں

وہ لوٹا اس کہ پاس لے آیا

پیو گے؟"

"پیس نہیں"

visit for more novels:

www.urduromanovelbank.com

رضانے کھولے ہوئے انداز میں جواب دیا

تم اب عاشق بن چکے ہو۔۔۔ پکے عاشق جسکا دین دھرم سب محبوب۔۔۔ وہ دکھ

"جائے تو صبح نادکھے تو رات۔۔۔"

دکھی بھی کب؟"

URDU NOVEL BANK

سنے اسکی بات کاٹی

"لوٹ آؤ۔۔۔ راستہ مشکل ہے"

"کاش۔۔۔ کاش۔۔"

وہ دونوں ہاتھ بالوں میں پھنسا کہ کھڑا ہو گیا

اب کی بار اسے دیکھنا تو میں پیپر نہی دے پاؤں گا۔۔۔ مجھے ایک پل چین نہی "

"مجھے سکون چاہیئے بس۔۔۔"

ساجد کو اسکی حالت عجیب لگی وہ سچ مچ عاشق لگ رہا تھا

visit for more novels.
www.urdu-novel-bank.com

رضا ہماری اصل پڑھائی اب شروع ہوئے ہے۔۔۔۔ دیکھ زندگی کو مشکل نا بنا "

پڑھ لکھ لے تو بتا۔۔۔ اس گاؤں کون ہو گا جو میرے یار کہ رشتے کو انکار

"کرے۔۔۔ بس کچھ بن جا پہلے

URDU NOVEL BANK

کیا تو سچ مچ نہی سمجھ رہا مجھے؟ دیکھ غور سے دیکھ مجھے --- بھوک نہی لگتی "
"پیس نہی لگتی نیند اے بھی تو سو نہی پاتا آنکھیں دیکھ میری ---

اس نے دونوں ہاتھوں سے پکڑ کر اسکے کندھوں کو جھٹکا اور زور سے بولا
کیا تجھے کچھ نظر نہی آتا؟ "

اب کی بار اسکی آواز دھیمی تھی

تو؟ "

"بس اسے دیکھ لوں۔۔ آنکھوں کو ٹھنڈک ملے دل کو تازگی ملے بس اتنا ہی "

www.urdu-novel-bank.com

اب ساجد اسی بچ پہ بیٹھا گرا سانس لے کہ اسے دیکھا

"ٹھیک۔۔۔ کل ہو گا کام "

رضا نے ایک پل کہ لیے آنکھیں بند کی اور اس کہ ساتھ آ کہ بیٹھ گیا

URDU NOVEL BANK

لگے دو دن کہ اندر اندر ساجد نے کسی بھی طرح کر کہ اسکی معلومات اگھٹی کی وہ دسویں میں تھی سکول آنے جانے کہ علاوہ وہ گھر سے باہر کم ہی نکلتی تھی بس ایک یہی طریقہ تھا کہ اس سے راستے میں ملا جائے مگر کیسے۔۔۔؟؟؟ یہ سوال مشکل تھا رضا کسی بھی طرح اسے بدنام نہی کرانا چاہتا تھا وہ آتے جاتے اکیلی ہوتی بھی نا تھی اپنی سہیلیوں کہ ساتھ ہوتی تو سوچ بچار کہ بعد طے یہ پایا کہ

وہ اسے راستے میں جاتے بس دیکھے گا اتنا ہی ہو سکتا تھا فلحال وہ دونوں نا تو کوئی اوباش لونڈے تھے نا ہی کسی ایسی ویسی فیلمی سے اول تو ان کہ اندر ہمت نا تھی کسی حرکت کی مگر کچھ کرتے بھی تو ان کہ گھر والے انکی خوب دھلائی کرتے۔۔ وہ دونوں چھٹی سے ادھا گھنٹہ پہلے سکول کی طرف جاتے راستے میں ایک بڑے سے پیل کہ درخت کہ نیچے بیٹھ گئے رضا کی بے چینی سوا تھی دوپل کو بیٹھتا تو پھر اٹھ کھڑا ہوتا کبھی کرتے کہ اوپر کہ بٹن کو کھول کہ کالر پیچھے کر کہ ہوا

لگواتا اسے لگتا کہ اسکا حلق خشک ہو رہا ہو جیسے پھر بٹن بند کرتا اور تیز تیز قدموں سے چلنے لگتا

ساجد گھاس پہ بیٹھا اس کی حالت دیکھ رہا تھا وہ وقت آچکا تھا وہ دور سے چلتی آ رہی تھی رضا کہ تیز چلتے قدم ایک پل میں تھم گئے وہ اکیلی نا تھی سکول کی چار سہیلیاں اور بھی تھی ساتھ وہ ان سب میں مختلف تھی سرخ و سفید رنگت باوقار سراپہ پر اعتماد

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

"رضا۔۔۔رضا"

ساجد نے زور سے آواز دی رضا جیسے خواب سے جاگا ہوا سنے چونک کہ دیکھا تو ساجد نے اپنی طرف آنے کا اشارہ کیا وہ فوراً اسکی طرف گیا کیوں کہ وہ لوگ کافی قریب آچکی تھی وہ پاس سے گزر رہی تھی رضا نے نگاہ اٹھا کہ اسے دیکھا وہ لوگ اپنی باتوں میں لگی تھی مگر انکو دیکھ کہ ان کہ قہقہے فوراً تھم گئے

"روشنی"

رضا کا دل پکارہ اسکا دل چاہا وہ ایک بار اسے پلٹ کر دیکھے مگر وہ نا کی نا دیکھا مگر
ایک خوشبو کہ ٹھنڈے جھونکے کی طرح اسکے دیدار نے رضا کہ دل کو سکون بخشا
تھا اسے لگا اب کچھ دن گزر جائیں گے ساجد نے کھڑے ہو کہ اس کہ کندھے
پہ ہاتھ رکھا

ناول بینک

!بیدرد زرا انصاف تو کر"

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

اس عمر میں اور مغوم ہے وہ

پھولوں کی طرح نازک ہے ابھی

!تاروں کی طرح معصوم ہے وہ

یہ حسن ، ستم! یہ رنج، غضب

URDU NOVEL BANK

منبور ہوں میں ! مظلوم ہے وہ

مظلوم پہ یوں بیداد نہ کر

"اے عشق ہمیں برباد نہ کر

رضا کہ لبوں سے بے اختیار شعر نکلے تھے وہ جا چکی تھی مگر اسکی نظریں اسی راستے
پہ تھی جن سے وہ گزری تھی اسے لگا اسکی خوشبو ابھی بھی اس فزا میں موجود ہے

visit for more novels:

www.urdunovelbank.com

"اے عشق ہمیں برباد نہ کر"

وہ پھر سے بولا تھا

اس کہ لبوں اے جیسے التجا نکل رہی تھی

URDU NOVEL BANK

اے عشق خدا را دیکھ کہیں "

وہ شوخ حزیں بدنام نا ہو

وہ ماہ لقا بدنام نا ہو

وہ زہرہ جبیں بدنام نہ ہو

ناموس کا اس کے پاس رہے

وہ پردہ نشیں بدنام نہ ہو

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

" اس پردہ نشیں کو یاد نہ کر

ساجد کو لگا اسکی ہچکی بند گئی ہے وہ چپ ہو گیا تھا اسکی آنکھیں اب لال ہو رہی
تھی وہ رو نہی رہا تھا مگر شاید اس کہ آنسو اس کہ اندر گر رہے تھے اسکا ظاہر نہی
اسکا باطن جھگو رہے تھے

URDU NOVEL BANK

اے عشق ہمیں برباد نہ کر "

اے ----

"عشق-----

اس سے آگے وہ بول نہی پایا تھا

ساجد نے بے اختیار اسے گلے سے لگایا وہ دونوں یار کتنے لمحے ایک دوسرے کے گلے لگے رہے ساجد کو اس پہ ترس آ رہا تھا وہ سچ مچ بے بس ہو چکا تھا سب کچھ اس کے اختیار سے باہر ہو چکا تھا۔۔۔

visit for more novels:

www.urduromanovelbank.com

"ایک خط لکھ "

ساجد کی بات پہ وہ ایک دم اس سے الگ ہوا

کیسا خط؟ "

اسکی آنکھوں میں حیرت تھی

"اپنا حال دل بیان کر۔۔ وہ مان گئی تو یک طرفہ محبت کی اذیت نہی رہے گی"

رضا نے درخت کہ تنے سے ٹیک لگائی

تیری محبت میں طاقت ہے۔۔۔ تو پتھر کو موم کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے"

تیرے اندر عشق کا لاوہ ہے جسے راستہ نہ ملا تو پھٹ جائے گا۔۔۔ اس لاوے کو

ٹھنڈا رکھ۔۔۔ ایک خط لکھ دے کل اس تک پہنچ جائے گا ہماری واپسی سے پہلے

"جواب بھی مل جائے گا"

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

رضا نفی میں سر ہلا رہا تھا

"کسی کہ ہاتھ لگ گیا تو؟"

اسے خدشہ تھا

"میں ہوں نا۔۔۔۔ تو فکریں چھوڑ بس لکھ"

URDU NOVEL BANK

پکا "؟"

"ہممم --- پکا"

ساجد پر یقین تھا اور رضا کو اس کہ یقین پہ بھروسہ --

اول پیک

visit for more novels:

www.urdunovelbank.com

اپریل 2022

میلان میں آج پھر بارش ہو رہی تھی وہاں کا موسم ایسا ہی تھا بارش کا کوئی پتا
نہیں کب شروع ہو جائے تیمور آج پھر اسکا مہمان بنا ہوا تھا ماہا نے اس کہ لیے

URDU NOVEL BANK

مُن کڑا ہی بنائی تھی اسے سلاد بنانے کا سامان دیا خود اٹا فریج سے نکال کر
شیلف پہ رکھا

آپ کہ ہاں مہمان سے کام کروایا جاتا ہے؟

تیمور نے خفگی دیکھائی

ہمارے ہاں ایسے لوگ جو اے دن مہمان بن کہ آجائیں انکو گھر کا فرد سمجھتے
"ہوئے کام دیئے جاتے ہیں"

ماہانے دانت نکال کہ کہا تیمور نے نفی میں سر ہلا کر چھری پکڑی

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

تم جاب کیوں نہیں کرتی؟

"بس۔۔۔ شاید کر بھی لوں"

وہ اب اٹے کہ پیڑے بنا رہی تھی

کانوں میں سیاہ پلرز کہ ٹاپس گلے میں نیکس بلکل نازک سا وہ بلا شبہ بہت خوبصورت لڑکی تھی جسکی آنکھیں اداس سی تھی مگر اسے وہ کبھی اداس نا لگی ہنستی کھیلتی رہتی

کیوں؟ کبھی کوئی لڑکی نہیں دیکھی؟

فطرس چترانی

ہاہاہاہاہاہایا۔۔۔ تم جیسی نہی دیکھی۔۔۔ جو باہر سے ویسٹرن اندر سے ایسٹن " ہو۔۔۔ تمہیں دیکھ کہ کون اندازہ لگائے گا کہ تمہیں روٹی بنانی آتی ہے۔۔۔ تم "کوئی ماڈل لگتی ہو جس نے کبھی کچن میں جھانکا بھی نا ہو

URDU NOVEL BANK

ماہا نے توا رکھا اور ایک ہاتھ کمر پہ ٹکا کہ اسے دیکھنے لگی

"یہ کام نا تو مشکل ہیں نا ہی برے۔۔ ہم کھاتے ہیں تو پکانا بھی انا چاہیے"

"تمہارا میاں لکی ہو گا"

تیمور کھیرا کاٹتے ہوئے بولا

"تم اسے یہ نہی کہو گی اپنا کھانا خود گرم کرو"

ماہا کہ ہاتھ ایک پل کو تھم گئے تھے پیرا ہاتھ میں لیے وہ سامنے کیبنٹ کو گھور رہی تھی

میں سوچتا ہوں اگر عورت گھر کا کام کرتی ہے تو کوئی بری بات نہی مرد بھی تو "باہر جھک مارتا ہے اپنی عورت اپنی فیلمی کہ لیے۔۔۔ مگر آج کی عورت کو جانے "کیا ہو گیا ہے۔۔۔"

URDU NOVEL BANK

وہ اسے بنا دیکھے بولے جا رہا تھا

ماہا کا زہن منتشر ہوا تھا سامنے کیبنٹ پہ دو سائے لہرائے تھے

میں تمھاری نوکر ہوں کیا تمھارا گھر دیکھوں بچے پالوں؟ --- کیا یہ صرف میری "زمرے داری ہے؟" عورت چیختی تھی

تو---؟ میں کما کہ نہی لاتا؟ زلیل ہوتا ہوں دن رات باہر گھر آؤ تمھاری چیخ "چیخ--- ایک پل سکون نہی مجھے یہاں ---"

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

مرد اس سے بھی دگنی آواز میں چیخا تھا

"تو وہاں جاؤ نا۔۔ جہاں دل لگتا ہے تمھارا۔۔۔"

عورت کی آواز پھر سے بلند ہوئی تھی

لسن ادک کی بو میرے جسم میں بس گئی ہے۔۔۔ عورتیں باہر جاتی ہیں کئی "
 "پارٹیز کرتی ہیں کلنز جاتی ہیں اور میں؟۔۔۔ تمہارے اس جہنم میں قید

"ماہا۔۔۔۔۔ ماہا"

تمیور نے اسکی آنکھوں کہ اگے چٹکی بجائی سائے غائب ہو چکے تھے

"تو اجل رہا ہے۔۔۔ مہربانی فرما کر ہوش میں آجائیں۔۔۔"

visit for more novels : www.urdu-novelbank.com

ماہا ایک دم ہنسی

اب وہ بڑی مہارت سے روٹی بیل رہی تھی تمیور اس کہ ہاتھوں کو دیکھ رہا تھا

"تم کیا کہتی ہو؟"

کس بارے میں؟"

URDU NOVEL BANK

ماہا نے روٹی توے پہ ڈالتے پوچھا

مرد اور عورت کا یعنی میاں بیوی کا رشتہ کمپرومائز اور بیلنس زمرے داروں پہ " چلتا ہے نا؟ عورت گھر دیکھتی ہے مرد باہر کہ معاملات۔۔ ایسا ہی ہونا چاہیئے کہ نہیں؟ "

ہاں۔۔۔ دونوں کو اپنی زمی داروں کا احساس ہونا ضروری ہے۔۔ ایک دوسری " کی محنت کو سراہنے ضروری ہے

تیمور کی نظریں ہنوز اس کہ ہاتھوں پہ تھی وہ پھلکا توے پہ ڈال چکی تھی

visit for more novels:

لیکن۔۔۔ کبھی کبھی اس سب سے ضروری چیز محبت ہے۔۔۔ میرا خیال "

ہے میاں بیوی کہ بیچ محبت ہو تو دونوں ہر چیز کہ لیے قربانی دے سکتے ہیں "۔۔۔ محبت ہو تو کھانا خود گرم کرو جیسے نعرے نہیں نکل سکتے۔۔۔

اب وہ روٹی پلٹ رہی تھی ساتھ ساتھ دوسرا پیرا بیل رہی تھی

"محبت دنیا کا دوسرا بڑا سے زیادہ طاقت ور جذبہ ہے جو سب کچھ کروا سکتا ہے "

URDU NOVEL BANK

تیمور نے ہیرانگی سے اسے دیکھا

اور پہلا "؟"

اسنے بے اختیار پوچھا

"نفرت"

تیمور جو آنکھوں میں حیرت بھرے اسے دیکھ رہا تھا پل بھر میں اسکا منہ کھل گیا
انسان کو چاہیئے وہ دعا کیا کرے اسے بھلے کسی سے محبت ہو جائے عشق ہو "
جائے وہ اس عشق میں فنا ہو جائے تباہ ہو جائے۔۔۔ مگر۔۔۔ وہ دعا کرے اسے
"کسی سے نفرت نا ہو۔۔۔ نفرت صرف تباہی ہے بس

تیمور دونوں ہاتھ سینے پہ باندھ کر اسے دیکھ رہا تھا

لیکن۔۔۔ کبھی کبھی انسان سے ایسی تباہیاں بھی ہو جاتی ہیں جو نا محبت نا "
نفرت سے مشروط ہوتی ہیں۔۔۔ وہ ان دونوں جذبوں کی غیر موجودگی کی پیداوار ہوتی
ہیں۔۔۔

"کھانا تیار ہے مسٹر مہمان۔۔۔ تشریف لائیں"

visit for more novels:

وہ جا کہ کرسی پہ بیٹھا ماہانے اس کی طرف سالن کیا

Vist For More Novels : www.urduovelbank.com

عشق کا ایک اسلوب یہ بھی ہے کہ محبوب کی ایک جھلک عاشق کہ لیے صبر کہ میٹھے پھل جیسی ثابت ہوتی ہے وہ اس ایک جھلک کی تازگی لیے مسرور رہتا ہے اسکا دل ایسی ٹھنڈک محسوس کرتا ہے جیسے برسوں کی پیاس بجھ گئی ہو انسان سیراب ہو گیا ہو۔ ویسا ہی کچھ رضا محسوس کر رہا تھا چھٹی گزار کر اسنے جب واپسی کی راہ لی تو اسکہ دل میں کوئی جلن کوئی تپش کوئی انتظار نہ تھا جیسے اسنے سب پالیا ہو جانے کیوں اسے اب یقین ہو چلا تھا روشنی اسکی ہے وہ اور کسی کی ہو ہی نہیں سکتی بھلا ہو گی بھی کیسے؟ وہ جنون کی حد تک اسے چاہنے لگا تھا اسکا جنون اسے اپنا کہ ہی رہے گا اسے پتا تھا۔۔۔۔

وہ واپس گیا اب اسے امتحان کی تیاری بھی مشکل نہی لگ رہی تھی کبھی کتاب میں اگر اسکا چہرہ ابھرتا بھی تو وہ مسکرا کر رہ جاتا لگے لمحے اسکا چہرہ غائب ہو جاتا جیسے کہہ رہی ہو میں پھر آونگی۔۔۔۔

URDU NOVEL BANK

وہ پھر یکسوئی سے پڑھنے لگتا وہ زہین تو تھا ہی اسے زیادہ محنت کی ضرورت پڑتی
 بھی نہ تھی مگر۔۔۔۔۔ مگر اب اسے محنت کرنی پڑتی تھی ایک سبق بہت بار دہرانا
 پڑتا تھا وہ جانتا تھا اس بار وہ پوزیشن نہیں لے پائے گا۔۔۔ اس بار وہ صرف
 پاس ہو گا مگر اچھے نمبروں کے لیے اسے محنت کرنی تھی۔۔۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

میلان۔۔۔ اٹلی

زونی اپنے دھیان میں آگے چلتی جا رہی تھی ہو سہیل کہ کوریڈور آج رش بالکل کم
 تھا اسنے آج اسکا کوئی آپریشن بھی نہ تھا اسکا دل چھٹی کا تھا مگر ایک ضروری
 میٹنگ کے لیے اسے انا پڑا۔۔۔

Vist For More Novels : www.urdu-novelbank.com

URDU NOVEL BANK

ٹرن لیتے ہوئے سامنے سے آتے شخص سے وہ ٹکراتے ٹکراتے بچی ---

اسے دیکھ کر اس شخص کہ چہرے پہ ایک مسکراہٹ ابھری ابھری تھی وہ ہر جگہ ہر بار اسے اگنور ہی تو کرتی تھی یہی قسمت تھی جو وہ یوں ٹکرا گئی --

"تمہیں نہیں لگتا قسمت ایسے ہی ہمیں ملانا چاہتی ہے؟"

کیف کا چہرہ سرشار تھا

اگر میں یوں کسی بھی شخص سے ٹکرا جاؤں تو کیا یہی مطلب ہوگا؟"

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

زونی نے سپاٹ لہجے میں کہا

"بالکل نہیں --- کیونکہ تم مجھے اگنور کرتی ہو تو یہ مطلب نکلتا ہے --- کہ ---"

وہ اس کہ بغل سے ہو کے سنی ان سنی کر کہ آگے چلنے لگی وہ اس کہ پیچھے پیچھے تھا۔۔

مگر اسنے بات مکمل نہیں کی تھی وہ اس کہ پیچھے آفس تک آگیا تھا۔۔

"زونی۔۔۔۔"

اسنے لمبا سانس لے کر اسے پکارا

اس کہ لہجے میں سنجیدگی نمایاں تھی۔

میں نہیں جانتا تمہارے کیا خدشات ہیں جو جانتا ہوں وہ میرے نزدیک بے "مطلب ہیں۔۔۔۔"

زونی اب فائل کھول کر کھڑی تھی وہ کچھ نہیں پڑھ رہی تھی بھلا اس کی موجودگی میں وہ کیسے کچھ پڑھ سکتی تھی۔۔۔ اسکی طرف پیٹ کر کہ کھڑی وہ اب سامنے دیوار کو گھور رہی تھی کیف نے اپنے بالوں میں ہاتھ گھومایا جیسے وہ خود کو کمپوز کر رہا ہو۔۔۔ اسکی پشت کو دیکھتے ہوئے وہ پھر سے گویا ہوا۔۔۔

میری اماں ائی ہیں۔۔۔ میں چاہتا ہوں تم ایک بار ان سے مل لو۔۔۔ بس ایک "بار وہ تمہیں اچھی نا لگیں یا پھر تمہارا کوئی خدشہ ہو یا۔۔۔۔۔ یا کچھ بھی جس بیس پہ تم انکار کرو گی۔۔۔ میں مان لوں گا۔۔۔"

URDU NOVEL BANK

i promise i will never disturb you again: "

زونی نے فائل بند کی اور اسے پٹ کر دیکھا اس شخص کی آنکھیں چیخ چیخ کر
اس کہ سچے ہونے کا ثبوت دے رہی تھی وہ کوئی نوجوان نہیں تھا چالیس کہ
قریب اسکی عمر تھی اور بلاشبہ آج تک اسکی کوئی بات سامنے بھی نہ آئی تھی کہ
زونی شک کرتی ---

وہ سلجھے ہوئے مزاج کا انسان تھا اور زونی اور اس سے زیادہ جانتی بھی نا تھی

visit for more novels:

www.urdu-novel-bank.com "بولو نا زونیناں --- کچھ کہو تو سہی"

وہ منت بھرے لہجے میں بولا

زونی نے تھوک نگلا

"مجھے وقت چاہیے تھوڑا --- میں --- وہ "

URDU NOVEL BANK

وہ جانے کیا کہنا چاہتی تھی مگر کیف کہ لیے تو اتنا بھی کافی تھا اس نے سوچنے کا وقت مانگا بھلا آج سے پہلے کب مانگا تھا یہ بات اس کہ لیے خوشگوار تھی یقین رکھو۔۔ میں تمہیں کبھی شکایت کا موقع نہیں دوں گا۔۔۔ سارے خدشات " سارے وہم جو تم نے پال رکھے ہیں سب کہ سب ختم کر دوں گا۔۔۔ یہ وعدہ " نہیں یہ میرا ایمان ہے۔۔۔

وہ مسکرا رہا تھا اسکی مسکراہٹ بڑی دلکش تھی۔۔۔ یہ آج زونی نے بات مان لی تھی۔۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

ستمبر، 1990

تم نے خط لکھا؟"

وہ دونوں دوست اج باہر کھانا کھانے آئے تھے یہاں کا کھانا انکو بہت پسند تھا وہ دونوں مٹن کڑاہی کے شوقین تھے

اور پیپرز کہ بعد آج انکو اتنا موقع ملا تھا کہ وہ باہر جا کہ کچھ وقت گزار سکیں تازہ ہوا لے سکیں۔۔۔

رضا؟"

ساجد نے پھر پکارا

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

"نہیں یار۔۔۔۔"

اسکی بات پہ رضا کا پارا ہائی ہوا

سمجھ نہیں آتا خط کہاں سے شروع کروں۔۔۔۔ کیسے لکھوں وہ سب جو میں "محسوس کرتا ہوں۔۔۔ کہیں کوئی چوک ہو گئی تو وہ ناراض نہ ہو جائے۔۔۔"

ساجد کو اسکی بات پہ غصہ آیا

یار۔۔۔ کہتا تو ہوں میں سب سمجھال لوں گا۔۔۔ یار کہہ دیتے فکر کیسی۔۔۔"

"بس تو آج ہی خط لکھ۔۔۔"

رضا کی گہری آنکھوں میں پل بھر کو چمک ابھری تھی خط رابطے کا حسین ذریعہ ہوتا ہے اپنے ہاتھ سے لکھی گئی تحریر ہو کہ سامنے والے کہ ہاتھ سے۔۔۔ دونوں صورتوں میں یہ آدمی ملاقات ہی ہوتی ہے۔۔۔

visit for more novels:

خط تو روشنی کو مل گیا تھا مگر جواب کیا دینا تھا یا دینا بھی تھا کہ نہیں اس سوچ نے اس کہ کئے ہفتے لے لیے سہیلیاں پوچھتی تو ایک دھیمی سی مسکان اس کہ لبوں کا احاطہ کر لیتی۔۔۔ جانے کیوں یہ چاہے جانے کا جذبہ اتنا طاقت ور ہوتا ہے؟ جانے کیا بات ہوتی ہے اس جذبے میں کہ انسان پل میں خود سے وابستہ کسی کی امید سے کسی کی چاہ سے کسی کہ انتظار سے مہکنے لگتا ہے دنیا کا ہر

URDU NOVEL BANK

محبوب ظالم واقع ہوا ہے کیونکہ یہ انسان کی فطرت ہے اپنے لیے تڑپتے انسان کو دیکھ کہ جانے کونسی رگ ہوتی ہے جو تسکین پاتی ہے جانے دل کا کونسا حصہ ہوتا ہے جسے ٹھنڈک ملتی ہے --- وہ شعوری طور پہ خط کا جواب نہ دے کر رضا کا امتحان لے رہی تھی وہ اسکی تڑپ اسکی محبت کی حد دیکھنا چاہتی تھی --- اور اسکی امید برائی تھی ---

مسلسل تین ہفتے گزرنے کے بعد رضا کا صبر جواب دے گیا تھا اسکا دماغ پھر سے ہر چیز سے اچاٹ ہو گیا تھا روشنی کی طرف سے خاموشی اسے تڑپانے لگی تھی وہ بیقرار بے چین ہو کہ رات کہ آخری پہر پھر سے کاغذ قلم اٹھا چکا تھا ---

www.urdu-novel-bank.com

ٹیبل پہ بیٹھ کہ اسنے لائٹ آن کی اور ایک نظر پر سکون سوئے ساجد پہ ڈالی اسے اسکی پر سکون نیند پہ رشک آ رہا تھا --- اور اپنی بے چینی بے آرامی رونا --- اس کہ گال ٹپ ٹپ گرتے گرم آنسوؤں سے اب تر ہونے لگے تھے ---

URDU NOVEL BANK

راتوں کو اٹھ اٹھ کر روتے ہیں
رو رو کہ دعائیں کرتے ہیں آنکھوں میں تصور دل میں خلش
سر دھنتے آہیں بھرتے ہیں

اے عشق یہ کیسا روگ لگا

جیتے ہیں نہ ظالم مرتے ہیں

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

اے عشق ہمیں برباد نہ کر

اے عشق ہمیں برباد نہ کر

اسنے سوائے ان اشعار کہ اور کچھ نہیں لکھا تھا انویپ میں ڈال کر خط ایڈریس
لکھ کر وہ باہر نکل گیا اب خط اسنے نے لیٹر باکس میں ڈالنا تھا۔۔۔

Vist For More Novels : www.urdu-novelbank.com

URDU NOVEL BANK

ہر طرف مکمل خاموشی تھی جاد سناٹا ہو سٹل کہ برادے میں چلتے ہوئے اسے اپنے قدموں کی آواز بہت اونچی سنائی دے رہی تھی۔۔۔ دور

کہیں کہتے کہ بھوکنے کی آواز بھی اس خاموشی کو توڑ رہی تھی۔۔۔

لیٹر باکس میں خط ڈال کر اسنے اپنی آنکھوں کو زور سے رگڑا۔۔۔ پھر سے اسی برادے میں واپس چلتے ہوئے اسے چوکیدار نے آواز دی

لڑکے۔۔۔ کدھر جا رہے تھے؟

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

"خط پوسٹ کرنا تھا"

اس کہ جواب پہ چوکیدار حیران ہوا

"اتنی رات کو ایسی کیا آفت تھی؟"

URDU NOVEL BANK

رضا بنا جواب دیئے اپنے کمرے کی طرف بڑھا جہاں ساجد ابھی تک چین کی نیند سو رہا تھا وہ اپنے بستر پہ لیٹا اور آنکھیں موند لیں۔۔۔ نیند تو شاید ہی آتی

*****؟؟*؟؟*****

"عالیہ بیٹی پانی دینا۔۔۔۔"

کرم داد نے ہاتھ میں اٹھائی چھڑی سائید پہ رکھی خود صحن میں بچھی چارپائی پہ بیٹھ گیا۔۔۔

"جلدی سے پانی لاو۔۔۔۔"

انکی بیگم نے بھی آواز دی اور سامنے رکھی چارپائی پہ بیٹھ گئی

کیا بنا پھر؟"

وہ پریشانی سے بولی

عالیہ نے پانی کا گلاس انکو دیا وہ ایک سانس میں پی گئے

اب وہ گہرے سانس لے رہے تھے جیسے تھک گئے ہوں۔۔۔ پگ اتار کر سامنے پڑے ٹیبل پہ رکھی۔۔۔ انکی نظریں سامنے کیاریوں اور صحن کہ س حصے کو جہاں گھاس اگائی ہوئی تھی کو پانی لگاتی عالیہ پہ تھیں۔۔۔۔

بھابھی نہیں مانتی۔۔۔۔ کہتی ہیں ایک رشتہ توڑو گے تو دوسرا بھی ٹوٹے گا۔۔۔ "

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com "وہ نہیں مانے گا۔۔۔"

اماں کا لہجہ اب بھینگ رہا تھا ان کہ آنسوؤں سے

اسے ماننا پڑے گا یہی ریت ہے۔۔۔ وٹے سٹے کہ رشتے اسی لیے ضروری "

ہوتی ہیں خاندان ایسے ہی قائم رہتے ہیں۔۔۔ ورنہ باہر شادیاں کرنے لگے بچے تو

"خاندان میں طرح طرح کی نسلیں نکلیں گی۔۔۔ مسائل پیدا ہونگے۔۔۔۔"

URDU NOVEL BANK

کرم داد نظریں جھکا گئے تھے

"میرا بچہ خوش نہیں رہ پائے گا۔۔ پھر؟"

انکی روتی آواز ابھری تھی

کچھ نہیں ہوتا۔۔۔۔۔ بھابھی نے کہا ہے کہ۔۔۔ سردیوں کی چھٹیوں میں "سادگی سے رضا اور نیلم کی شادی کر دیں گے ابھی عالیہ اور سلطان کی ہو جائے گی۔۔۔ اگر رضا کو چھٹیاں ہوتی تو ابھی دونوں شادیاں ایک ساتھ ہو جاتی۔۔۔

ایک اور بم پھوٹا تھا ان کہ کلیجے پہ

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

دیکھو صفیہ۔۔۔ یہ جو رنگ رنگ کی لڑکیاں وہ لاہور دیکھتا ہے نا وہ گھر نہیں "بساتی۔۔۔ اسکو سمجھاو۔۔۔ گھر خاندانی عورت سے بستا ہے نسل اس سے چلتی ہے "یہ شہر کی پلی لڑکی کو کیا پتا رشتوں کی قدر کیسے کرنی ہے؟

URDU NOVEL BANK

وہ روئے جا رہی تھی بیٹے کو وہ جانتی تھی صابر لائق بچہ جسے شاید پہلی فرمائش کی تھی آج تک وہ مانتا آیا تھا اب ایک بات وہ منوانا چاہتا تھا۔۔۔

مگر یہاں رشتے خاندان اور نسل کی بقاء ضروری سمجھی جا رہی تھی ایک انسان سے زیادہ اسکی خوشی اس کہ زہنی سکون اس کہ جذبات سے زیادہ۔۔۔

شادی کی تیاری کرو اب۔۔۔ بیٹی کو رخصت تو کرنا ہے نا۔۔۔ اور بیٹی کا " گھر بھی بسا کہ رکھنا ہے سوچو بھابھی سلطان کہ لیے منع کر دیتی تو؟ ہم کیا کرتے؟ عالیہ کی زندگی داو پہ لگ جاتی۔۔۔ پتا نہیں میں اپنے بیٹے کی محبت میں یہ کیسے بھول گیا کہ کسی کی بیٹی تباہ ہو جائے گی۔ اب نہیں رونا۔۔۔۔۔
بس۔۔۔

"اور اسکو بھی سمجھا دو۔۔۔ دوبارہ مجھے کچھ نہ کہنا پڑے

URDU NOVEL BANK

وہ کہہ کر چھڑی اٹھا کر گھر کہ اندرونی حصے کی طرف بڑھ گئے تھے انکی پگ
ادھر ہی میز پہ پڑی تھی ---

صفیہ نے اس بے داغ پگ کو دیکھا جواب پھر سے دھندلانے لگی تھی --- انکی
آنکھوں میں پھر سے پانی ابھر آیا تھا ---

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

شادی کی تاریخ اسے مہینے کہ آخری ہفتے میں رکھی گئی تھی --- رضا دس چھٹیاں
لے کر آیا تھا اسے بہت سے کام تھے ان سب کاموں میں وہ کچھ دن بھول گیا
کہ اسے دوسرے خط کا بھی جواب نہیں ملا ---

URDU NOVEL BANK

سارا دن بازاروں میں اماں اور بہن کہ ساتھ گھوم گھوم کہ وہ رات کو تھکا ہارا لوٹتا اور بستر پہ ڈھے جاتا ---

اسکا دل چاہتا بس چارپائی ہو اور وہ اسکی ساری تھکن اتر جائے ----

مہندی والے دن وہ ساجد کہ ساتھ مل کر ٹینٹ لگوا رہا تھا کبھی دیگوں کی طرف بھاگتا کبھی مہمانوں کی طرف سارے کام ختم کرتے اسے 8 بج گئے پھر جا کہ کہیں وہ دوبارہ نہا کر تیار ہوا کاٹن کہ سفید سوٹ میں کالے بالوں کو سلیقے سے جمائے جب وہ شیشے کہ آگے کھڑا ہوا اسکا بے اختیار دل چاہا آج وہ یہاں ہوتی اسے دیکھتی وہ اس کہ تاثرات دیکھتا اسکی آنکھوں میں اپنے آپ کو ڈھونڈنے کی کوشش کرتا ---

"رضا--- نیچے سب بلا رہے ہیں یا آجا---"

ساجد اسے بلانے اوپر آگیا تھا

"واہ یار--- بچ رہا ہے تو"

ساجد نے اسے سراہا

وہ مسکرایا

"چل جلدی آ۔۔۔"

وہ اسے کہہ کر نکل گیا اور رضا نے آخری نگاہ شیشے میں موجود اپنے سرالے پہ
ڈالی اور باہر نکلا

سیڑھیوں سے اترتے ہوئے اسے اپنے بازو کا بٹن نظر آیا جو ٹھیک سے بندھا نہیں
تھا وہ بٹن بند کرتے کرتے بھاگتے ہوئے سیڑھیاں اتر رہا تھا جب اسے اچانک
کسی وجود سے ٹکر محسوس ہوئی ایک تھال تھا جو گیندے کہ پھولوں موتیے کہ
پھولوں سے بھرا ہوا تھا وہ آسمان کی جانب اچھلا اور نیچے گرا ان دونوں کی نظریں
اس تھال کہ ساتھ نیچے ہوئی گیندے کہ پھول اور موتیے کہ پھول جگہ جگہ
پھیل چکے تھے رضا نے اس پہ نظر ڈالی اور نگاہ واپس پلٹنا بھول گئی۔۔۔

URDU NOVEL BANK

جی چاہتا ہے اک دوسرے کو

!یوں آٹھ پہر ہم یاد کریں

آنکھوں میں بسائیں خوابوں کو

!اور دل میں خیال آباد کریں

خلوت میں بھی ہو جلوت کا سماں

!وحدت کو دوئی سے شاد کریں

visit for more novels:

www.urdunovelbank.com

!یہ آرزوئیں ایجاد نہ کر

!اے عشق ہمیں برباد نہ کر

گیندے اور موتیے کے پھول چار اطراف پھیلے پوئے تھے۔۔۔ نگاہیں ملی تھی رضا
کے دل کا شور اس کے کانوں تک پہنچ رہا تھا۔۔۔ اس نے بے اختیار سوچا واللہ

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

کون کہتا ہے دعائیں قبول نہیں ہوتیں؟ یہ قبولیت ہی کے تو لمحے تھے وہ بنا خط کا جواب دیئے بنا کسی اشارے کے بنا کی بات کے اس کے سامنے موجود تھی۔۔۔ شاید یہی قسمت تھی۔۔۔ اگر یہی قسمت تھی تو اج رضا خود کو نخت کا سکندر سمجھ رہا تھا۔۔۔

کا جل سے بھری سیاہ آنکھیں کشمیری رنگت، گلاب سے کومل لب وہ سراپہ حسن تھی۔۔۔ وہ پری تھی وہ ماہ جبیں تھی وہ روشنی تھی۔۔۔ رضا کے دل کے آر پار ہوتی اس کی نگاہیں اسکی خوشبو اس کے ہاتھوں کا اپنے وجود پہ محسوس کرتا لمس۔۔۔ یہی لمحے تو حیات تھے۔۔۔

visit for more novels:

www.urduromelbank.com

روشنی نے اس سے دور ہو کر تھال ڈھونڈا۔۔۔ مگر رضا تو وہاں کہیں تھا ہی نہیں۔۔۔ وہ ہواوں میں تھا۔۔۔ بلندیوں پہ۔۔۔

روشنی نے تھال اٹھایا اور بیرونی دروزے کی طرف بھاگی۔۔۔ چوکھٹ پہ رک کر اس نے پلٹ کر رضا کو دیکھا۔۔۔

URDU NOVEL BANK

ہولے سے مسکرائی --- اور آگے بڑھ گئی --- وہ اپنا دل اپنا آپ آخری سیڑھی پہ کھڑے اس شخص کے حوالے کر آئی تھی جو جانے کب سے اس کے سینے دیکھتا تھا۔۔

روشنی کی چال میں الگ بے خودی تھی۔۔ اس کی نشیلی آنکھیں محبت کا خمار لیے تھیں۔۔ دل باغی ہو چکا تھا۔۔

اسکی اماں رشیدہ اسے ڈھونڈتے باہر آئی ڈھولک بجاتی لڑکیوں سے پوچھا۔۔ انہوں نے اسی طرف کا اشارہ کیا جہاں درخت سے ٹیک لگائے روشنی مسکراتے ہوئے ڈھولک کی تھاپ اور ان لڑکیوں کے گیت سن رہی تھی

کیا کر رہی ہو ادھر ادھر اندھیرے میں کھڑی۔۔۔ اس وقت درختوں کے نیچے نہیں " "کھڑے ہوتے جن چمڑ جائے گا۔۔۔

URDU NOVEL BANK

انہوں نے اسے بازو سے کھینچتے کہا

چل آ --- دیکھ عالیہ پہ کیسا روپ آیا ہے --- تیری سہیلی ہے ساتھ رہ اس " کے

وہ اسے تاکید کر رہی تھیں

"جی اماں --- بازو تو چھوڑو"

وہ چڑ کر بولی

جلدی کر --- تھوڑا وقت اس کے ساتھ گزار تیرے ابا اور بھائی کب سے کہہ " رہے نکلو --- واپسی پہ تانگہ بھی نہیں ملنا اگر دیر ہو گئی اتنا پیدل چل لے گی؟"

رشیدہ اسے پیار سے کہہ رہی تھیں

"چل لونگی اماں --- فکر نہ کریں"

وہ ان کے پیچھے پیچھے چلتے بولی

URDU NOVEL BANK

عالیہ اندر ایک کرسی پہ بیٹھی مایوں کا پیلا جوڑا پہنے سچ مچ پیاری لگ رہی تھی ۔۔
اور خوش بھی شاید یہی خوشی دل کا سکون ہی ہے جو چہرے کا رنگ روپ بدل
دیتا ہے۔ دلہنوں کا روپ اسی خوشی اسی سرشاری سے آتا ہے۔

"ارے رضا رک۔۔۔"

روشنی کے کانوں سے آواز ٹکرائی کسی اماں نے پکارا تھا اسے بے اختیار اس نے
چاروں طرف نظریں گھمائیں۔۔۔ وہ باہر برآمدے پہ کسی اماں کے پاس کھڑا تھا
شاید انہوں نے ہی آواز لگائی تھی۔۔۔
visit for more novels:
www.urdu-novel-bank.com

سفید کاٹن کے کلف لگے سوٹ میں بالوں کو سلیقے سے جمائے بہت اچھا لگ رہا
تھا۔۔۔ یا اسے اچھا لگنے لگا تھا۔۔۔

URDU NOVEL BANK

محبت جب دل پہ دستک دیتی ہے تو یونہی سب کچھ اچھا لگنے لگتا ہے محبت کی خوشی سرشاری ہی ہوتی ہے کے آس پاس کسی چیز کی فکر نہیں رہتی --- بے فکری ---

اور سوچوں میں ڈوبی آنکھیں --- مسکراتے لب

رسمیں شروع ہونے کے بعد اسکو اماں نے پھر سے گھیرا --- وہ آخری بار اسے پھر سے دیکھنا چاہتی تھی جو نجانے کہاں مصروف تھا --- مگر ایسا ممکن نہیں ہوا --- وہ سیدھی عالیہ کی طرف گئی جو ایک صوفے پہ بیٹھی تھی --- ایک چھوٹا لکڑی کا میز اس کے آگے دھرا تھا جس پہ مٹھائی، مہندی اور تیل پڑا تھا ایک چھوٹے سے تھال میں پیسے بھی تھے جو مہندی لگانے آتے وہ اپنے حساب سے اس تھال میں شگن ڈالتے جاتے ---

"اچھا عالیہ میں کل پھر آؤں گی --- اللہ حافظ"

وہ اس سے گلے مل کر بولی -- عالیہ نے اسکا ہاتھ اپنے میں لے کر دبایا

URDU NOVEL BANK

"ضرور آنا۔۔۔ تم میری سب سے پکی سہیلی ہو"

روشنی نے مسکرا کر اثبات میں سر ہلایا۔۔

اسے آنے کی تسلی دی۔۔

چل آ جا روشنی تیرے ابا حویلی کی دوسری طرف تانگہ روک کے کھڑے ہیں دیر "

"ہو گئی تو غصہ ہوں گے

رشیدہ نے ایک بار پھر اسکو کہا

"جی اماں "

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

وہ ان کے سنگ ہولی۔۔ وہ دعائیں کرتی باہر آئی کے وہ نظر ا جائے لیکن وہ

جانے کہاں مصروف تھا۔۔۔

لو جی حافظ مجید۔۔۔ دھی رانی آ گئی ہن چلیے "؟"

تانگے والے نے روشنی کے ابا کو کہا۔۔

URDU NOVEL BANK

"جی جی چلیں"

روشنی نے چادر سمیٹ کر ایک بار پھر پلٹ کر دیکھا۔۔ لوگ گھروں کو روانہ ہو رہے
تھے۔۔ چہل پہل تھی

جانے کیوں اسکا دل اداس ہوا۔۔۔

تانگہ آگے بڑھ رہا تھا کچی سڑک پہ ہچکولے کھاتا گزر رہا تھا۔۔۔

اسکا دل اس حویلی کے کسی حصے میں اٹک گیا تھا۔۔

کہاں؟۔۔۔ سیرھویوں کے اس پاس۔۔۔
visit for more novels: www.urdu-novelbank.com

گیندے اور سفید موتیے کے بکھرے پھولوں میں۔۔

کسی کے سفید کرتے میں۔

کسی کی محبت لوٹاتی آنکھوں میں۔

وہ سچ مچ تجھ سے ٹکرائی تھی؟"

چھت پہ چار پائیاں ڈالے مرد سب سو رہے تھے عورتیں نیچے۔۔ رضا نے اسے رات کا سارا قصہ سنایا۔۔ وہ دونوں بالکل سرگوشیوں میں بات کر رہے تھے انکی چار پائیاں ساتھ جڑی تھی۔۔۔ ساجد ایک کہنی تکیے پہ ٹکا کر رضا کی جانب کروٹ کیئے لیٹا تھا۔۔ رضا کی نظریں آسمان پہ موجود چودھویں کے چاند پہ تھیں۔۔۔

visit for more novels:

اففف۔۔۔۔۔ چوتھی بار تو ایک ہی سوال کر رہا ہے۔۔۔۔۔ ہاں ہاں ٹکرائی تھی۔۔۔۔۔"

"ایک لمحے کو اسکا ہاتھ یہاں۔۔۔۔۔ پہ آکر لگا تھا

اسنے اپنے سینے پہ دل والی سائیڈ اشارہ کر کے کہا

وہ لمحے کے ہزارویں حصے میں مجھ سے دور ہوئی ہوگی۔۔ لیکن اس کے ہاتھ کا"

"لمس یہاں ٹھہر گیا ہے یار۔۔۔ عجیب سکون آیا مجھے۔۔۔۔۔ عجیب۔۔۔۔۔"

URDU NOVEL BANK

وہ چپ ہوا

ساجد نے اسکی آنکھوں کو چاند کی روشنی میں دیکھا۔۔۔ جن کے کونے اب بھیگ رہے تھے

او۔۔۔ پاگل۔۔۔ اب کیا ہے؟

ساجد نے اسے جھنجھوڑا

اب بے چینی ہو رہی ہے۔۔۔ لگتا ہے سب کچھ بوجھل ہو رہا ہے۔۔۔ جہاں "دل پہ سینے پہ اسکا ہاتھ لگا تھا وہاں اب درد بڑھ گیا ہے

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

ساجد نے گہرا سانس لیا

وہ تیرے اتنے پاس تھی تو نے پوچھا کیوں نہیں وہ خط کا جواب کیوں نہیں لکھتی؟

رضانے بے اختیار آنکھیں میچ لی

URDU NOVEL BANK

"ہمت نہیں پڑی"

عاشق کو کبھی بزدل نہیں دیکھا۔۔۔ تو کیسا عاشق ہے؟"

یاد نہیں اس دن وہ ماجا کیا کہہ رہا تھا؟ اس نے گھر سے بھاگ کر شادی کی تھی۔۔۔ عاشق تھانا۔۔۔ ہمت دی عشق نے۔۔۔ ایک تو ہے بات بھی نہیں کر سکتا۔۔۔ گھکی بندھ جاتی ہے تیری۔۔۔ اب رو

ساجد تپ کر بولا

رضا نے دوسری جانب کروٹ بدلی ساجد کی طرف پیٹھ کر کے لیٹ گیا

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

"تو ڈرتا ہے"

ساجد پھر سے بولا

رضا نے آنکھیں میچ کر دانتوں کو دبا لیا۔۔۔ ساجد نے اوپر ہو کر اسکی جانب دیکھنا چاہا۔۔۔ کہیں وہ سو تو نہیں گیا۔۔۔

URDU NOVEL BANK

رضا؟"

اسنے پکارا۔۔۔ جواب نہ پا کر وہ سیدھا ہو کر لیٹ گیا

چودھویں کا چاند مکمل روشن تھا

دیکھ۔۔۔ ہر آنکھ الگ منظر دیکھتی ہے۔۔۔ یہی چاند ہے جس میں عاشقوں کو "محبوب نظر آتا ہے۔۔۔ یہی چاند ہے جس میں بچے بوڑھے چرخہ کاتنے والی اماں "دیکھتے ہیں۔۔۔"

رضا چپ چاپ اسے سن رہا تھا۔۔۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

ساجد بھی اب چپ ہو گیا۔۔۔

"شادی گزر جائے میں اس سے ملوں گا"

رضا کی سرگوشی ایک بار پھر سے ابھری تھی۔۔۔

URDU NOVEL BANK

تیرے ڈر کا کیا ہو گا؟ میری مان ایک بار ماجے سے کلاس لے لے۔۔ کیا پتا "

"تیرا خوف ختم ہو جائے

رضا نے اسے گھورا

"بکواس نہ کر۔۔۔ سو جا "

عشق تجھے ہوا لیکن نیندیں تو نے میری بھی اڑا کر رکھ دی۔۔۔ خیر وٹے سٹے کا "

کیا ہو گا؟

ساجد نے ایک اور فکر رضا کے سر پہ ماری

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

"تو جانتا ہے نا۔۔ عاشق ٹوٹ جائے گا جھکے گا نہیں "

رضا وثوق سے بولا

ساجد نے خوش ہو کر اسے دیکھا

"یہ بات میرے یار "

URDU NOVEL BANK

"چل اب سو۔۔۔ صبح بارات آئے گی کام ڈبل ہو گا"

رضانے اسے کہہ کر آنکھیں بند کر لی۔

بارات کا دن تھا وہ اج دھج کے آئی تھی، ہلکے گلابی چوڑی دار پاجامے اور گھیرے دار فراک پہنے، ہاتھوں میں کانچ کی چوڑیاں چھن چھن کرتی چوڑیاں، بالوں کی لمبی چوٹی، آنکھوں میں گہرا سیاہ کاجل، ہونٹوں کی لالی

پوری حویلی کا چکر کاٹ آئی تھی وہ اسے وہ کہیں نظر نہیں آیا تھا آخر کو اپنی سہیلی کے پاس آکر بیٹھ گئی

صحن میں کرسیاں بچھائی گئی تھیں، سامنے ہی برآمدے میں ایک چھوٹا سا سٹیج بنوایا گیا تھا۔ جہاں دلہا دلہن کو بٹھانا تھا

URDU NOVEL BANK

کیوں جی نہیں ملا رانجھا؟"

روشنی نے گھور کر اسے دیکھا

"بس کر فرخندہ کتنی بار بولا کہ اسے رانجھا نہ بولا کر"

فرخندہ کھل کے ہنسی

تو؟ کوئی نام بتا جو رکھا جاسکے؟؟ تیرا عاشق ہے عاشق کے لیے رانجھا سب سے

"اچھی مثال ہوتا ہے

روشنی نے دانت کچکائے

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

"اچھا چل۔۔۔ آجائے گا اداس مت ہو"

فرخندہ نے اس کی بے چینی کو دیکھتے ہوئے اسے مزید تنگ نہیں کیا۔۔۔ وہ

دونوں ہاتھوں کی انگلیاں مروڑ رہی تھی

"وہ دیکھ"

URDU NOVEL BANK

فرخندہ نے اسے اشارہ کیا

روشنی کا بے چین دل ایک پل کو رکا، جیسے دھڑکنا بھول گیا ہو
 بنا پلکیں جھپکائے وہ اسے دیکھ رہی تھی، براؤن کاٹن کے کرتا شلوار میں وہ اسے
 بے حد اچھا لگا

صحن میں لڑکوں سے مزید کرسیاں منگوا کر سیٹ کروا رہا تھا
 ایک بات ہے، رانجھا بہت مصروف ہے، اسے فرصت۔ ہیں اپنی لیلا کو دیکھے "
 "جو خاص اس کے لیے آئی، سچ دھج کے

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

روشنی نے اسے گھورا

فرخندہ پھر سے ہنسی

"دیکھ ناں۔۔ کیسے نہ میرا دل باغی ہو، دیکھ تو سہی۔۔۔ اس کو "

روشنی نے دھیمے لہجے میں کہا

URDU NOVEL BANK

"چل بول اسے رشتہ بھیجے"

فرخندہ نے حل پیش کیا

"کیا؟؟؟ میں کیسے بول سکتی ہوں شرم کر"

روشنی دبی دبی آواز میں چیخی کوئی سن نہ لے

"تو؟ کون بولے گا؟ یا یونہی بس چکر ہی ہے یہ"

روشنی تڑپ کر اسے دیکھا

تو مجھے بس اتنا ہی جانتی ہے کیا؟ چکر چلاؤں گی میں؟"

روشنی کی آواز میں دکھ تھا

"روشنی۔۔۔ اووو روشنی آجا دھی، عالیہ کو سٹیج پہ لاؤ"

اماں رشیدہ اسے آوازیں دے رہی تھی

"چل۔۔۔۔ تیرا کام بن گیا"

فرخندہ نے پھر سے چھیرا

+++++

رُخصتی کا وقت آچکا تھا وہ پیچھے ہٹ گئی صحن میں لگے درخت کی چھاؤں میں
کرسی رکھ کے رود سے سارا منظر دیکھنے لگی، سب گلے مل کر اسے رخصت کر
رہے تھے اسکا دل بھر آیا، اسکی ہمت نہیں تھی وہ جاتی اس کے گلے مل
کے اسے الوداع کہتی۔
visit for more novels:
www.urdu-novelbank.com

اچانک ایک بچے ان اسکا ہاتھ پکڑا اس میں ایک رقعہ ڈالا اور بھاگ گیا روشنی اسکی
شکل بھی نہ دیکھ پائی

ہاتھ میں تھامے رقعے پہ اسکی نظریں جمی تھیں، اسنے چاروں طرف نظریں گھمائی
کسی نے دیکھ نہ لیا ہو پھر رقعہ کھولا

URDU NOVEL BANK

، کل دوپہر کو تمہارے گھر کے پچھلے کھیت میں لگے آموں کے باغ میں آؤں گا "
 ٹھیک دو بجے --- ہوسکا تو آنا

"رضا کرم داد

ایک پیغام تھا، اسنے شدت سے اس کاغذ کو اپنی مٹھی میں بھینچا، اسکی آنکھوں
 میں نمی اتر آئی ، دل بے قابو تھا

اسے پھر خبر نہیں ہوئی وہ رخصتی کب ہوئی، وہ واپس گھر کب آئی بس اس کی
 مٹھی میں قید وہ کاغذ اس کے جذبات کی حدت کو محسوس کر رہا تھا، گھر آکر اپنے
 کمرے کا دروازہ لاک کر کے اسنے پھر سے رقعے پہ لکھے پیغام کو پڑھا، بار بار پڑھا
 visit for more novels:
 www.urdu-novelbank.com

"رضا کرم داد"

اس کے لبوں نے سرگوشی کی آنکھیں چھلکی، اسنے آنسوؤں کو دونوں ہاتھوں کی
 انگلیوں سے صاف کیا۔۔

URDU NOVEL BANK

+++++

"!! تو سچ میں ملے گی اس سے؟"

فرخندہ حیران تھی۔ روشنی اگلی صبح اس کے گھر موجود تھی، وہ چارپائیوں پہ چادریں
، بچھا رہی تھی

"ہاں"

"حیرت ہے"

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

فرخندہ نے طنز کیا

کیوں؟"

کچھ نہیں۔۔۔ یونہی۔۔۔ "اس کے تیز چلتے ہاتھ پل بھر کو تھمے، اسنے سر"

سے پیر تک روشنی کا جائزہ لیا

URDU NOVEL BANK

"عشق تو انسان کو بے غیرت بنا دیتا ہے روشنی --- تو بھی بن گئی"

روشنی کو اسکی بات بری لگی

مجھے نہیں پتا، بس اتنا جانتی ہوں --- اسے دیکھے بنا سکوں نہیں اتنا --- اس"

رات نیند نہیں آتی جس رات اس کا خط نہ پڑھوں --- بار بار نہ پڑھوں --- سوچ

-- خط آدھی ملاقات ہے --- مجھے پوری ملاقات کا سندیسہ آیا ہے، کیسے چھوڑ

"دوں --- اور اگر نہ گئی وہ سمجھے گا مجھے اسکی قدر نہیں

روشنی نے اپنا مدعا بیان کیا

visit for more novels:

چل پھر اسے بول --- گھر والوں کو نیچھے، --- آموں کے باغ عشق کی بدنامیاں "

"، اپنی خوشبو کی طرح پھیلائیں گے۔ سوچ سمجھ کے قدم اٹھانا

فرخندہ نے اپنی کہہ کر تکیوں کے غلاف اتارے

وہ کچھ دیر وہیں کھڑی رہی، پھر وہاں سے نکل آئی اسے پروا ہی اب کہاں تھی

کسی کی

+++++

دوپہر کو سب کے سنے کے بعد اسنے دھیرے سے گیٹ کھولا اور منہ چھپاتی باہر نکل آئی۔۔ کھیت کی پکڑنڈی پہ چلتی اور آموں کے باغ کی طرف تیز قدموں سے چلی۔ آگے ٹھنڈی چھاؤں تھی مکمل خاموشی دور کہیں کوئل کی کوک، اور پتوں کی سرسراہٹ تھوڑی ہی فاصلے پہ رضا زمین پہ بیٹھا تنکوں کو توڑ رہا تھا روشنی کے قدموں کی چاپ سن کے وہ فوراً کھڑا ہوا۔ کپڑے جھاڑے، کالر سیدھا کیا بالوں پہ ہاتھ گھمایا،

روشنی اس کے قریب تھی، چادر سے آدھا چہرہ ڈھکا ہوا تھا مگر اسکی سیاہ آنکھیں رضا صاف دیکھ رہا تھا، روشنی نے چہرے سے چادر ہٹائی، رضا نے بے اختیار آنکھیں بند

URDU NOVEL BANK

کیں، روشنی نے نظریں جھکائی، ایک تیز ہوا کا جھونکا گزرا رضا نے اسکی خوشبو محسوس کی بہت قریب سے

"مجھے معاف کر دینا۔۔۔ میرے دل پہ میرا بس نہیں چلا، اسلیے یہاں بلایا"

رضا نے بات کا آغاز کیا

روشنی خاموش تھی

تمہیں پہلی بار دیکھا تھا تو دل ہار آیا تھا، آج تمہیں یہاں اپنے پاس دیکھا تو محسوس "ہوتا ہے تمہارا دل جیت لیا ہے، یقین کرو، تمہارا دل میرے دل سے زیادہ قیمتی ہے میرے لیے اب"

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

روشنی کے لب مسکرائے

رضا نے آگے بڑھ کر اس کے سفید مرمریں ہاتھوں کو تھاما

میرا ساتھ دو گی؟ امید، بھروسہ، آس کیا کچھ نہ تھا اس ایک جملے میں، اسکی "آنکھیں لو دے رہی تھی روشنی دوسری جھلک دیکھ نہ پائی

URDU NOVEL BANK

رضا نے بے تابی سے اس کے ہاتھ پہ اپنی گرفت مضبوط کی
"بولو"

اس آس پہ --- کہ تم مجھے زندگی کے کسی موڑ پہ تنہا نہیں چھوڑو گے --- ہر
"مشکل ہر درد میں ساتھ دو گے"

پہلی بار وہ بولی تھی، اس کے لہجے میں خدشہ تھا، ڈر تھا
جو کسی بھی لڑکی کو ہو سکتا ہے

رضا نے گہرا سانس لیا
visit for more novels:
www.urduromanovelbank.com

اپنی آخری سانس تک --- تمہارا ہوں۔ یہ کوئی عہد ہے نہ دعوا یہ ایک محبت
"ا کرنے والے دل کی آواز ہے۔"

روشنی نے دھیرے سے اس کے ہاتھ سے اپنا ہاتھ نکالا
"ہمیں یوں نہیں ملنا چاہیے"

URDU NOVEL BANK

وہ بولی

"لیکن۔۔۔۔ جب تک ہم ایک نہیں ہو جاتے۔۔۔ میرا مطلب "

وہ رک گیا

"تو رشتہ بھیجو"

روشنی نے تجویز دی

"ہاں۔۔۔ مگر۔۔۔ تم خط کا جواب نہیں دیتی۔۔۔"

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

"اب دے دوں گی"

لیکن "اوہ الجھا"

یہ سب ٹھیک نہیں "روشنی اس کی الجھن سمجھ رہی تھی"

"لیکن۔۔۔۔ سچ یہ ہے تمہیں دیکھے بنا چین نہیں آئے گا اب"

وہ بے بسی سے سر جھکا کر بولا

URDU NOVEL BANK

چلتی ہوں " روشنی نے قدم واپس بڑھائے۔۔۔ رضا نے بسی سے اسے جاتا دیکھا "

"مجھے معاف کر دو۔۔۔ آئندہ نہیں بولوں گا پلیز۔۔"

اسے لگا وہ روٹھ گئی۔

روشنی نے آخری نگاہ اس پہ ڈالی اور آموں کے باغ سے نکل گئی۔

مجھے تم سے یہ امید قطعی نہیں تھی۔۔۔ تم اتنی بہادر تو نہیں۔۔۔ اتنی بے "خوف"؟

فرخندہ اس کے بالوں میں کنگھی کرتے حیرت سے بولی روشنی نے سارا قصہ اس کے گوش گزار دیا تھا وہ ہولے سے مسکرائی فرخندہ کو اسکے تاثرات نظر نہیں آ رہے تھے

URDU NOVEL BANK

اسے بولا رشتہ بھیجے؟"

اسنے اگلا سوال کیا

"کہا ہے۔۔۔۔"

مختصر جواب

"ویسے۔۔۔ روشنی شاید تجھے ایک بات کی خبر نہیں"

فرخندہ نے اسکو کہا تو اسنے آنکھیں موندے ہی سوال کیا

visit for more novels:

www.urduromanovelbank.com

کونسی؟"

"عالیہ تیری پکی سہیلی بنتی ہے مگر گھر کی بات تجھے نہیں بتاتی۔۔۔"

کونسی بات بھلا؟"

روشنی زچ ہوئی

URDU NOVEL BANK

رضا کی منگنی بچپن سے اسکی پھپھو کی بیٹی سے ہوئی ہے "روشنی نے ایک" جھٹکے سے آنکھیں کھولیں فرخندہ کے اس ہاتھ جس میں کنگھی تھی کو زور سے دبوچہ اس کے ہاتھ چوڑیاں کرک کی آواز سے ٹوٹی فرخندہ زور سے چیخی

"پاگل ہے کیا تو؟ چھوڑو!"

روشنی اسکی طرف پلٹی اس کو بازو سے کھینچ کے اپنے قریب کیا فرخندہ کے چہرے پہ درد نمایاں تھا

"وہ بات نہ کیا کر جس سے کسی کا دل اُجڑنے کا خطرہ ہو"

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com ایک جھٹکے سے اسکا بازو چھوڑا

"جا"

اٹھ کر آئیے کے سامنے کھڑے ہو کر بال بنانے لگی فرخندہ نے اپنی کلائی کو دیکھا جہاں ٹوٹی ہوئی چوڑی کا ایک ٹکڑا چبھا ہوا تھا خون رسنا شروع ہو گیا تھا اسکی آنکھوں میں آنسو آگئے۔

URDU NOVEL BANK

دل اجر نے کا تجھے خوف ہے۔۔۔ باقی کسی بات کا نہیں، سہیلی ہے ناں تو " دعا ہے اللہ کرے تیرا عاشق تجھے مل جائے بھلے زمانہ چھوٹ جائے تیرا۔۔۔ پھر پوچھوں گی۔۔۔۔ دل کے بسنے کا درد کیسا ہے؟

وہ کہہ کر کی نہیں تھی ایک جست میں کمرے سے نکلی روشنی نے اسے جاتے ہوئے دیکھا ایک ہنکارا بھرا اسکی نظر اسکی ٹوٹی ہوئی چوڑیوں پہ پڑی۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

+++++

کرم داد نے پگ اتار کر ٹیبل پہ رکھی۔ چارپائی پر بیٹھتے ہوئے فیتے کو سبزیاں نیچھے رکھنے کا اشارہ کیا اسنے بڑا سا ٹوکرا نیچے رکھا وہیں بیٹھ گیا

URDU NOVEL BANK

رضا کی ماں۔۔۔۔۔ لو آج سبزی بناؤ" صفیہ دوپٹے کو سر پہ درست کرتی وہاں آئی "

دوسری چارپائی بیٹھ گئیں

"جی بن جائے گی"

ان کے لہجے میں اداسی تھی فیتے نے ماتھے سے پسینے پونچھا اور سلام کر کے نکل گیا

اداس ہو کیا؟"

کرم داد نے استفامیہ لہجے میں پوچھا

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

"عالیہ کے بغیر دل نہیں لگتا"

اس میں کیا ہے۔۔۔۔۔ جا کے مل آئیں گے۔۔۔۔۔ ویسے بھی شادی کی تاریخ تو لینی "

"ہے ان سے جانا تو ویسے بھی ہے کل ہی چلتے ہیں

کرم داد نے کہتے ہوئے جوتے اتارے دونوں پاؤں اوپر کر کے لیٹ گیا

URDU NOVEL BANK

کس کی شادی؟ صفیہ نے حیرت سے پوچھا۔

رضا اور نیلم کی شادی کیا یادداشت کھو چکی ہو بیگم؟ کہا نہیں تھا سردیوں میں "انکی شادی ہو گی؟ ایک ماہ ہی ہے اب سمجھو۔۔۔ خریداری میں ہی تم نے یہ "مہینہ لگا دینا ہے

صفیہ کا دل مٹھی میں آگیا

"رضارضی نہیں ہے آپکو۔۔۔"

بس۔۔۔ صفیہ بیگم بس۔۔۔ اسے سمجھانا تمہارا فرض ہے اسے بولو بہن کا گھر " بسنے دے۔۔۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

انہوں ہاتھ اٹھا کر صفیہ بیگم کی بات کاٹی

"میں بہن کو زبان دے چکا ہوں۔۔۔ اب انکار کی گنجائش نہیں"

انہوں نے اپنی کہہ کر تکیے پہ سر رکھا

URDU NOVEL BANK

اگلے ہفتے آئے گا تو زرا ٹھیک سے سمجھانا، میں نہیں چاہتا میں اس پہ غصہ " "کروں۔۔۔ پیار سے مان جائے۔

وہ آنکھیں بند کر کے کہہ رہے تھے

صفیہ بیگم خاموشی سے وہاں سے ہٹ گئی۔۔ وہ بحث نہیں کرنا چاہتی تھیں۔

نورین

+++++

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

"چل مان جانا اب"

روشنی پچھلے ایک گھنٹے سے دو دن پہلے کے رویے کی معافی مانگ رہی تھی مگر فرخندہ ایک کمرے سے دوسرے کمرے میں کچن سے صحن میں بظاہر کام کرتے اسے نظر انداز کر رہی تھی

"کلائی تو دکھا"

بلا آخر اسنے اسکا ہاتھ تھاما

، معاف کر دے " روشنی کے لہجے میں مینت تھی فرخندہ نے لب کچلے "

"، سمجھ آ گیا مجھے، عشق کیسے کسی کی مت مارتا ہے "

روشنی دل کھول کر ہنسی فرخندہ نے اسے حیرت سے دیکھا اس کا رنگ ڈھنگ ہی اب الگ تھا، ہنستی تو بلا وجہ ہنستی جاتی، آنکھیں چمکدار ہو چکی تھیں جیسے روشنی پھوٹ رہی ہو ان سے، اور روشنی کے انگ انگ سے لگتا کوئی خوشبو ہوا میں تحلیل ہو رہی ہو اس کے گلابی لب شوح نغمے گنگنا تے، اسکی چال میں سر مستی تھی

وہ ہنس ہنس کر بے حال ہوئی تو صحن میں لگی چار پائی پہ بیٹھ گئی روشنی نے موٹر لگائی پائپ اٹھایا اور کچے صحن پہ پانی چھڑکانے لگی

سوندھی سوندھی مٹی کی خوشبو نے پورے گھر کا احاطہ کیا روشنی نے لمبا سانس لیا

"فففففففف یہ خوشبووووو"

URDU NOVEL BANK

فرخندہ نے بڑے غور سے اسے دیکھا

چاچی چاچا کدھر ہیں؟" روشنی نے پوچھا

"آج کھیتوں میں پانی کی باری ہماری ہے ادھر گئے ہیں سب اماں پڑوس میں"

فرخندہ کی بات ختم ہوئی روشنی فوراً اٹھی اس سے پائپ کھینچا اور پانی کا رخ فرخندہ کی طرف کیا

روشنی نہ کرررر "وہ چلائی مگر روشنی کے قہقہے پورے گھر میں گونج رہے تھے"

اسنے فرخندہ کی ایک نہ سنی

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

رک تو "وہ مکمل بھیگ چکی تھی اسنے پائپ کھینچ کر روشنی کو بھی بھگو دیا۔۔۔"

وہ دونوں ہنس رہی تھی، صحن مکمل بھیگ چکا تھا جیسے بے حد بار کے بعد ہوتا ہے

فرخندہ نے بھاگ کے موٹر بند کی

"تجھے کیا ہو گیا ہے روشنی،۔۔۔ بالکل پاگل ہے تو"

فرخندہ مسکراتے ہوئے بولی

میں بہت خوش ہوں سہیلی۔۔۔۔ بہت تھکتا دل چاہتا ہے، چیخ چیخ کر زمانے کو "بتاؤں، میرے من کر اندر لڈو پھوٹ رہے ہیں یقین کر۔۔۔ اس محاورے کو آج سمجھا

"پتا نہیں۔۔۔ مجھے تم پاگل لگتی ہو، دیوانی سی"

فرخندہ نے کہا تو روشنی نے اسکا ہاتھ پکڑا

اسنے مجھے یہاں چھوا ہے فرخندہ۔۔۔ ابھی تک اسکا لمس موجود ہے، ابھی تک "میری سانسوں میں اسکی خوشبو ہے، ابھی تک وہ لمحے میری آنکھوں کے سامنے کسی فلم کی طرح چل رہے ہیں، یہ سب پاگل پن ہے کیا؟"

روشنی نے بے چاگی سے کہا

"تو بہت آگے نکل چکی ہے، بہت آگے"

روشنی نے نفی میں سر ہلایا

URDU NOVEL BANK

"میں تو کہیں نہیں۔۔۔ کہیں بھی نہیں۔"

ساجد اور رضا دو اور لڑکوں کے ساتھ ہو سٹل کے کمرے میں رہتے تھے وہ دونوں سو چکے تھے ساجد بھی کروٹیں بدل رہا تھا جب اسکی نظر رضا کے بیڈ پہ پڑی تو اسے خالی پا کر وہ چونک گیا، کمرے میں نظر گھمائی، واش روم کی بھی لائٹ آف تھی وہ بستر سے اٹھا جوتا پہنا اور باہر نکل گیا کوریڈور بالکل خالی تھی اسنے دائیں بائیں دیکھا کوریڈور کے آخر میں نیچے جاتی سیڑھیوں پہ اسے رضا کی پشت نظر آئی وہ سیدھا اسی طرف گیا وہ دو سیڑھیاں چھوڑ کر تیسری سیڑھی پہ ہاتھوں میں خط لیے بیٹھا تھا ساجد پہلی سیڑھی پہ بیٹھا۔

بھلا اس وقت کیا تک ہے یہاں بیٹھنے کی؟ خط پڑھنے کی؟ قسم سے تم "

"عاشقوں کا بھی کوئی حال نہیں دن رات نہیں دیکھتے جگہ نہیں دیکھتے

URDU NOVEL BANK

ساجد کی بات پہ رضا نے خط اسکی طرف بڑھایا۔ ساجد نے خط پڑھ کر گہرا سانس لیا

اب؟" ساجد کے سوال پہ اسنے ریلنگ سے ٹیک لگا کر اسے دیکھا "

ابا کا حکم ہے، حکم " اسنے حکم پہ زور دیا "

"مجھے نہیں لگتا بارویں کے امتحان دے پاؤں گا "

ساجد نے نفی میں سر ہلایا

اُلٹا ہی سوچنا، وہ باپ ہیں تمہارے ماں باپ ایہ نیشنل فول ہوتے ہیں تم رونا "

دھونا دیکھنا جذباتی ہو کر رشتہ ختم کر دیں گے " ساجد اسے تسلی دے رہا تھا

تم شاید حکم کا مطلب نہیں جانتے، ابا نے صاف لکھا ہے، مجھے نیلم سے "

شادی کرنی ہے یہ انکا حکم ہے اگلے مہینے کی دس تاریخ بھی طے ہو گئی ہے بس

اسی مہینے کے آخر میں نکاح بھی طے کر دیا، اب بتا؟ کیا بچا ہے؟

رضا بے بسی سے بولا

کیا سوچا ہے پھر؟"

روشنی کے علاوہ کچھ نہیں سوچا، نہ سوچ سکتا ہوں میرے دماغ کی نسیں پھٹنے " لگتی ہیں جب اس کے بنا زندگی کا تصور بھی کروں، یا یہ ماں باپ کیوں نہیں سمجھتے؟ اولاد پہ جان دے دیں گے مگر اس کی خوشی قربان کر دیں گے اپنے فیصلے مسلط کریں گے ایسے کیوں ہوتے ہیں؟ " وہ رو دینے کو تھا اسکی آنکھوں کی ڈوریاں لال۔ ہو رہی تھیں

"میں چاچا سے بات کرونگا"

visit for more novels:

www.urdu-novel-bank.com

"رضانے نفی میں سر ہلایا" اس ہفتے جا کر بات کرونگا

اگر نہ مانے تو؟" ساجد نے پوچھا "

"تو آپشن بی --- روشنی سے ملوں گا ہم کورٹ میرج کریں گے "

ساجد کی آنکھیں پھیل گئی

"یہ انتہائی قدم ہے رضا۔۔۔ وہ مان جائے گی؟؟"

URDU NOVEL BANK

اسکی مرضی۔۔۔ آخری فیصلہ اسکا ہو گا" رضا نے سوچتے ہوئے جواب دیا۔"

+++++

بھینسوں کے باڑے کی آج صفائی ہو رہی ہے اسی لیے بھینسیں پورا دن "ڈیرے پہ ہونگی"

فیتے نے کرم داد کو بتایا کرم داد نے چھڑی چارپائی کے ساتھ ٹکائی سفید کاٹن کے سوٹ میں ملبوس کرم داد نے حقہ سیدھا کیا

"چل۔۔۔ دیکھ لینا، کسی کا کھیت نہ برباد کریں"

حقے کا کش لیتے ہوئے کرم داد نے کہا

"ارے چودھری صاحب فکر نہ کریں"

URDU NOVEL BANK

فیقے؟ وہ اپنا سلطان ہے کیا؟"

کرم داد نے چشمے کی اوٹ سے دیکھا دور سے آتا سلطان اسے دکھائی دیا

"جی جی۔۔۔ اپنا جوائی ہی ہے جی"

فیقے نے کہتے ہوئے دوسری چارپائی کی چادر دست کی

"اسلام علیکم ماما جی"

کرم داد نے اٹھ کر اسے گلے لگایا

visit for more novels:

www.urduromanovelbank.com

"وعیکم سلام بچے، کیا حال ہے"

"سب ٹھیک الحمد للہ"

میری دھی کیسی ہے؟"

وہ بھی ٹھیک ہے ماما جی" سلطان نے مسکرا کر کہا وہ فکر مند تھے عالیہ کے لیے

URDU NOVEL BANK

خیر ہو؟ ڈیرے پہ کیوں آئے مجھے پیغام بھیتے میں گھر آ جاتا" کرم داد نے " دوبارہ حقے کا کش لیا

"مامی نے بتایا آپ کچھ دیر پہلے نکلے میں نے سوچا خود حاضری دے دوں "

کرم داد نے اثبات میں سر ہلایا

"میں لسی کا انتظام کرتا ہوں "

فیقہ وہاں سے لسی کا کہہ کر نکل گیا

ماما۔۔۔ نکاح کے بارے میں کیا سوچا پھر؟ اماں پریشان ہیں جب سے کسی " "نے انکو بتایا رضا نہیں مان رہا تب سے وہ بہت پریشان رہتی ہیں

سلطان کے لہجے میں فکراور خدشات نمایاں تھے

میری بہن کو بول۔۔۔۔ بھائی کا وعدہ ہے نیلم میری ہی بہو بنے گی فکر کا ہے " کی "؟

سلطان سر جھکا گیا

اما۔۔۔۔۔ ڈر تو ہوتا ہے ناں۔۔۔ نیلم بھی روتی ہے کے رضا کی مرضی کے بنا وہ " گھر کیسے بسائے گی؟"

یہ دو چار دن کا انکار ہے۔۔۔ شادی ہو جانے دو دیکھنا کیسے خوش خوش گھومیں " پھر میں گے دونوں۔۔۔

کرم داد نے وثوق سے کہا

"اماں کہتی ہیں وہ رضا سے بات کریں گی"

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

سلطان کی بات پہ کرم داد نے دھواں ہوا میں اڑاتے نفی میں سر ہلایا

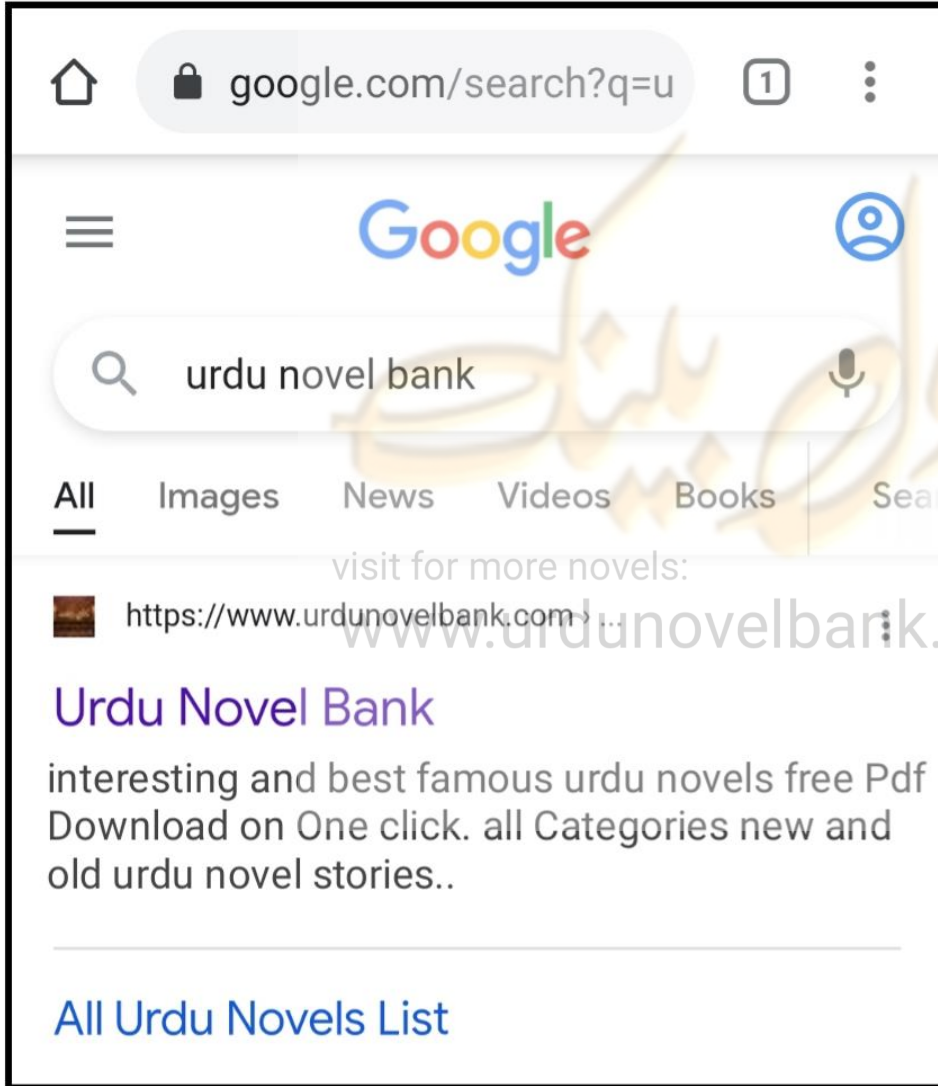
"اسکی ضرورت نہیں۔۔۔ وہ انکار کر ہی نہیں سکتا میرے آگے" انکی آواز میں پختہ یقین تھا۔ سلطان چپ ہو گیا

+++++

URDU NOVEL BANK

اردو ناول اور سٹوریز کی سب سے بڑی ویب سائٹ

www.urduovelbank.com



Urdu Novel Bank
website

جہاں ملے آپ کو نئے
اور اچھے معیاری ناول
تمام کیٹگری میں۔۔۔

گوگل پر ٹائپ کریں

Urdu Novel Bank

اور ویب سائٹ سے
ڈاؤنلوڈ کریں ہزاروں
مکمل ناول مفت میں

Vist For More Novels : www.urduovelbank.com

ٹھیک اسی ہفتے رضا گھر تھا کھانا کھانے کے بعد صحن میں لگی چارپائیوں پہ کرم داد رضا اور نفیسہ بیگم بیٹھے تھے، رات کی رانی کی خوشبو پورے گھر میں پھیلی ہوئی تھی، رضا نے چائے کا گھونٹ بھر کر کرم داد کو دیکھا جنکی نظریں سامنے لگے پودوں پہ تھیں

نفیسہ بیگم نے اسکو اشارہ کیا بات کا آغاز کرنے کے لیے رضا نے تھوک نگلا
 visit for more novels:
 www.urdu-novelbank.com "ابا" اسنے بلا آخر پکارا

میری زندگی کا معملا ہے، میری۔ خوشی کا "کرم داد خاموش تھے"

"میں اسے بھی خوش نہیں رکھ پاؤں گا، دو زندگیاں تباہ ہو جائیں گی"

کرم داد ابھی تک کچھ نہ بولے رضا نے ماں کو دیکھا

URDU NOVEL BANK

آج کا دور مختلف ہے، ہم ان پہ زبردستی نہیں کر سکتے، کیا حرج ہے آخر اس میں؟

نفیسہ بیگم کی آواز پہ انہوں نے پہلی بار سامنے پودوں سے نظریں ہٹائیں
جاؤ --- دو ہفتے بعد نکاح ہے تمہارا، اپنی پسند کے کپڑے لو، نفیسہ بیگم اسکو
"پیسے دے دو، شہر سے شاپنگ کرنا

وہ ختمی لہجے میں بولے رضا نے ایک بے بس نگاہ ماں پہ ڈالی
"ابا-----"

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

، اسنے ایک پھر پکارا، حکم داد نے اسے وہیں روک دیا قمر الودنگاہوں سے اسے دیکھا
رضا ایک جھٹکے سے اٹھا لمبے لمبے ڈگ بھرتا کمرے میں چلا گیا

یہ سب تمہاری شہ ہے ورنہ آج تک اسنے میرے حکم پہ دوسری بات نہیں
"اکی، بس کر دو اسے سمجھاؤ نہیں تو بیچ سے ہٹ جاو میں دیکھ لوں گا

نفیسہ بیگم بنا کچھ کہے وہاں سے اٹھ گئیں

URDU NOVEL BANK

اندر وہ کھڑکی کے پاس کھڑا دونوں ہاتھ کھڑکی پہ رکھے غصے سے بے حال ہو رہا تھا

--

نفیسہ بیگم نے اس کے کندھے پہ ہاتھ رکھا

میں مر جاؤں گا، بھاگ جاؤں گا کچھ بھی کر لوں گا مگر وہیں شادی کروں گا جہاں " " "میں چاہتا ہوں

نفیسہ بیگم نے اسے حیرت سے دیکھا

کہاں؟ "؟ رضا کا یہ روپ آج دیکھا تھا انہوں نے جنونی آگ برساتا ہوا " "visit for more novels:

www.urduromelbank.com

"صبر رکھیں --- دو دن بعد بتا کر جاؤں گا بس دو دن "

ہاتھ سے دو کا اشارہ کر کے مٹھیاں بھیج کر وہ باہر نکل گیا نفیسہ بیگم اسے جاتا دیکھتی رہ گئی

+++++

اگلی صبح وہ ساجد کے پاس تھا اسے لے کر نہر پہ چلا گیا سارا قصہ اسے سنایا اور پیغام بھیجنے کو کہا روشنی کو۔

"یہ چھپ چھپ کر ملنا خطرے سے خالی نہیں، خط لکھ لے"

رضانے پتھر پانی میں پھینکا ایک بلبلا بنا اور پتھر ڈوب گیا، مگر دائرے کتنی دیر ابھرے رہے

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

تو بس پیغام بھیج، مجھے اس سے ملنا ہے آج رات اس کی چھت پہ --- اسے بول "

" بارہ کے بعد وہاں آ۔ جائے

رضانے دوسرا پتھر پھینکا

بول دونگا، میں ساتھ چلوں گا تیرے، کوئی اونچ نیچ نہ ہو جائے، اسکی سہیلی "

" کے گھر آج پیغام بھیجتا ہوں --- باقی دیکھو وہ آتی ہے کے نہیں

"آئے گی"

رضا و ثوق سے بولا

ٹھیک ہے پھر۔۔۔۔۔ تو موڈ ٹھک کر اب "ساجد اس کے ساتھ بیٹھتے ہوئے بولا"

موڈ میرا اس لیے خراب نہیں کے اس سے ملنا ہے، مجھے اس مسئلے سے نکلنا "

"ہے بس

ساجد نے اسکا کندھا تھپتھپا

visit for more novels:

www.urduromanovelbank.com

ساجد نے کسی ذریعے سے فرخندہ تک پیغام بھیجا تھا کیونکہ فرخندہ کا چھوٹا بھائی اور ساجد کا بھائی ایک ہی کلاس میں تھے اور دوست بھی تو ایک چھوٹا سا رقعہ فرخندہ تک پہنچانا مشکل بھی نہ تھا اسنے تفصیل تو نہ لکھی مگر اسے ملنے کے لیے چھت پہ پہنچنے کا کہا، فرخندہ وہی رقعہ لے کر اس کے گھر پہنچی

اففففف کوئی دیکھ لیتا تو؟"

URDU NOVEL BANK

روشنی کو سب سے پہلی فکر یہی ہوئی اسنے گود میں رکھی کتابیں سمیٹیں اور رقعہ لے کر پڑھنے لگی، فرخندہ اس کے چہرے کے اتار چڑھاؤ دیکھ رہی تھی، جہاں بظاہر کوئی خوف نہیں تھا، عجیب سی چمک در آئی تھی اس کے چہرے پہ اسکی آنکھوں میں اس کے لبوں کی مسکراہٹ بہت گہری تھی۔

مجھے لگتا ہے تم مل نہیں پاؤ گی " فرخندہ نے خدشہ ظاہر کیا "

کیوں؟ " روشنی نے بھونیں سکڑ کر کہا "

مشکل ہے ناں، تمہارے بھائی گھر ہوتے ہیں، اگر کوئی جاگ گیا؟ اول تو یہ " بھی ممکن ہے سب سوئیں نہ، کسی نے اسے ہی چھت پہ چھڑھتے دیکھ لیا تو؟ " فرخندہ کے لہجے میں خوف ہی خوف تھا بھلا محبت کیا ہے جو ایک کمزور سی لڑکی کو بہادر بنا دیتی ہے بے خوف بنا دیتی ہے کسی حد تک نا فرمان بھی وہ سوچے جا ، رہی تھی، روشنی نے چار پائی پہ رکھی ساری کتابیں اٹھائی اور شیلف پہ رکھی

URDU NOVEL BANK

دیکھو، اول تو سب دن کے تھکے دس بجے ہی سو جاتے ہیں اگر کوئی جاگ بھی " "گیا تو دیکھ لیں گے

روشنی کا لہجہ مضبوط تھا

تو؟ تُو ملے گی؟ آدھی رات کو؟ " " "

فرخندہ اچھل کے کھڑی ہوئی۔

"آہستہ بول --- رات کو کوئی پکڑے یا ناں ابھی تو پول کھول دے "

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

فرخندہ نے منہ پہ ہاتھ رکھ لیا

اتنا اچانک اسنے بلایا۔۔۔۔ میں خود کو روک نہیں پا رہی اسے کیسے روکوں؟ سچ " کہوں تو میرے دل میں کوئی خیال نہیں آ رہا کے پکڑی گئی تو؟ "؟

روشنی کی بات پہ فرخندہ کا چہرہ مزید حیرت سے پھیل گیا

روشنی۔۔۔۔۔ چائے بنا خالا کوثر آئی ہیں " اماں رشیدہ کی آواز کمرے تک آئی " "

URDU NOVEL BANK

لو جی۔۔۔۔ تمہاری خالا کے چکر بڑھتے جا رہے ہیں جا میٹھی چائے بنا، گڑ زیادہ " ڈالنا " فرخندہ نے اسے چھیڑا روشنی نے اسے گھورا

"بکواس نہ کیا کر۔۔ چل چلیں "

+++++

یہ نکاح کا سوٹ ہے نیلم کا اور یہ تیرا۔۔۔۔ "صفیہ بیگم نے رضا کے آگے " کپڑے رکھے اسنے نظریں پھیر لیں۔۔۔۔

صفیہ کا دل کٹ کر رہ گیا

"دیکھ بیٹا، مان جا عالیہ کو تو دیکھ "

صفیہ نے التجہ کی

URDU NOVEL BANK

صفیہ کو دیکھوں اور اپنے دل کو؟ اماں وہ پھوپھو ہیں انکار کریں ہم دو چار دن " ناراض ہوں گی پھر سب ٹھیک ہو جائے گا آپ سمجھتی کیوں نہیں؟ وہ اتنی ظالم "نہیں کے عالیہ کو گھر سے نکال دیں

اللہ نہ کرے۔۔ "صفیہ کا دل ہول گیا رضا نے نفی میں گرن ہلائی "

سسرال تو سسرال ہی ہوتا ہے، چاہے سگی پھوپھو ہو یا ماسی اپنے رنگ دکھا " دیتے ہیں سب

اسلام علیکم خالہ "ساجد نے سلام کیا تو صفیہ نے بات وہیں چھوڑ دی "

visit for more novels:

وعیکم سلام --- ساجد آگیا اب سمجھا اسکو--- ہماری عزت داؤ پہ لگا دی " "تمہارے دوست نے سمجھاوا اسکو--- بڑھاپہ مشکل کر دے گا یہ ہمارا اب

صفیہ کے لہجے میں دکھ تھا

سب ٹھیک ہو جائے گا خالہ "ساجد نے تسلی دی رضا ہنوز کھڑکی سے باہر نظریں " جمائے کھڑا تھا۔ صفیہ اثبات میں سر ہلاتی چلی گئی

URDU NOVEL BANK

یہ کپڑے ہیں۔۔۔ واہ سوٹ تو پیارا ہے "ساجد نے اسے چھیڑا رضا نے سوٹ"
اٹھا کر صوفے پہ پھینکا

"اچھا یار۔۔ نہیں اچھا۔۔ چل خوش ہو جا"

ساجد نے اسکو کندھے سے لگا کر کہا

مجھے نہیں پتا رات کب آئے گی، مجھے بہت بے چینی ہے لگتا ہے اس نے "
"انکار کیا تو وہیں ڈھیر ہو جاؤں گا، اور انکو اپنی عزت کی پڑی ہے
رضا کی آنکھیں بھیگی تھیں

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

"یار، اچھے کی امید رکھ"

مجھے نہیں پتا امید کیا ہوتی ہے۔۔ بس صرف بے چینی ہے "ساجد خاموش ہو"
گیا رضا نے دونوں کہنیاں کھڑکی پہ ٹکائی اسکی نظریں باہر گھنے درختوں پہ تھیں۔

+++++

رات کو بارہ بجے وہ لوگ روشنی کے گھر کے باہر موجود تھے چھت پہ چڑھنا آسان نہیں تھا رضا نے نیچے ایک لوہے کا ڈول رکھا اس پہ کھڑا ہو گیا مگر حویلی کی دیوار ابھی بھی اونچی تھی ساجد اس کے ساتھ ڈول پہ چڑھا وہاں دونوں کے کھڑے ہونے کی جگہ نہیں تھی ساجد نے اس کے کان میں سرگوشی کی

"میرے کندھے پہ چڑھ کے اوپر ہو جا"

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

رضانے نفی میں سر ہلایا

ڈول گر جائے گا" ساجد نے نیچے ہلتے ہوئے ڈول کو دیکھا زرا سا بھی توازن " بگڑنے پہ وہ دونوں نیچے گر سکتے تھے

URDU NOVEL BANK

ساجد نے ساتھ لگے درخت کی ٹہنی کو لپک کر پکڑا ڈول زور سے ہلا درخت اندر کی جانب لگا تھا، جسکی شاخیں باہر تک تمھیں مگر نیچے سے شاخ کو پکڑنا تقریباً ناممکن تھا

گر جائے گا تو کیا کر رہا ہے؟" رضا نے غصے سے اسے دیکھا "

"مضبوطی سے کھڑا رہ --- ڈولکے دونوں سروں پہ پاؤں رکھ "

رضانے اسکی ہدایت پہ عمل کیا ساجد نے ایک جست میں چھلانگ لگائی اس شاخ سے۔ لپک کر جا کر درخت کی دوسری شاخ کو مضبوطی سے پکڑا رضا۔ کی آنکھیں پھیل گئیں

visit for more novels:
www.urdu-novelbank.com

اب وہ درخت پر چڑھ رہا تھا جو حویلی کی دیوار سے بہت اونچا تھا

وہ باآسانی درخت سے دیوار پہ ہوا اور رضا کو کھینچ کر اوپر کیا دھیرے دھیرے وہ لوگ دیوار سے ہوتے ہوئے چھت پہ۔ چڑھ گئے" کیا ہو جاتا تیرا سر یہی پیڑ

"باہر لگاتا؟ ہم سیدھا درخت پہ چڑھ کے اجاتے

URDU NOVEL BANK

ساجد کی بات پہ رضا دبی دبی مسکراہٹ سے ہنسا
چل اس کونے میں جا کر انتظار کر میں ادھر بیٹھا ہوں
رضانے دیوار کے سہارے جھک کر سامنے بنی مٹی کے کونے میں پناہ لی

انتظار کی گھڑیاں لمبی ہی ہوتی ہیں، ایک ایک پل انسان سولی پہ لٹکے گزرتا ہے
دل چاہتا ہے وقت مختصر ہو جائے مگر اسی انتظار کے حاصل کو صبر کا پھل کہتے
ہیں، رضا کو نہیں معلوم کتنا وات بیت گیا تھا وہ دونوں چھت کے دو الگ الگ
سروں پہ بیٹھے تھے بیٹھے بیٹھے کر اس کی کمر اکڑنے لگی تھی وہ اٹھ کر کھڑا ہوا
دیوار کا سہارا لیا اچانک اسے سیرھویں سے قدموں کی اہٹ سنائی دی، اس نے
سانس روک کر آنکھیں بند کی تیز ہوا کے جھونکے کے ساتھ اس نتھنوں سے خوشبو
ٹکرائی اسنے بے ساختہ آنکھیں بند کی۔ وہ آچکی تھی اس کی ایک آواز پہ، ایک
پیغام پہ اس سے بڑھ کر محبت کا اور کیا ثبوت ہو سکتا تھا بھلا؟

URDU NOVEL BANK

وہ دھیرے دھیرے چلتا اسکی طرف آیا چودھویں چاند کی روشنی اتنی تیز تھی کے
 رضا اسکو صاف صاف دیکھ سکتا تھا، اسنے سیاہ چادر میں چہرہ ڈھکا ہوا تھا، اسکی
 سیاہ چمکدار آنکھیں اج بھی کاجل سے بھری ہوئی تھیں، اس کے ہاتھوں پہ
 مہندی لگی تھی، اسکا جسم خوشبویں بکھیر رہا تھا بلاشبہ یہ محبوب سے ملنے کی تیاری
 تھی۔

رضا دو قدم اگے بڑھا روشنی نے چہرے سے چادر سرکائی رضا کا دل زور سے دھڑکا
 یہی تو وہ انتظار کا پھل تھا، اتنا حسین پر سکون لمحہ جو شاید زندگی بھر وہ بھول

visit for more novels:

www.urduovelbank.com

نہیں پائے گا

روشنی "رضا نے اسے پکارا"

روشنی نے نظریں اٹھائی

URDU NOVEL BANK

مجھے ایسے لگتا ہے جیسے میرے دل پہ میرا اختیار نہیں رہا، تمہیں نہ سوچوں تو "
 دماغ کی نسیں پھٹنے لگتی ہیں، سمجھ نہیں آتا مجھے کیا ہو گیا ہے " روشنی نے بے
 اختیار نظریں جھکائی

"تم میرا سکون ہو"

روشنی کے ہاتھ کپکپانے لگے

رضا پچھے مڑا، دیوار سے ٹیک لگا کر کھڑا ہوا

اباجی نے میری ایک نہ سنی، پتا نہیں ماں باپ کیوں اولاد کے چہرے نہیں "
 پڑھ سکتے؟ اس ایک معاملے میں، انکو کیوں سمجھ نہیں آتا میں اپنا آپ کھوچکا ہوں
 روشنی نے نا سمجھی سے اسے دیکھا،

مجھے حکم دیا کہ میں ---- آہ "اسنے گہرا سانس لیا"

"میں انکی بھانجی سے شادی کر لوں"

URDU NOVEL BANK

روشنی ایک پل میں پیچھے ہٹی تھی، اسکی آنکھیں بھر آئی تھیں۔ اسنے منہ پہ ہاتھ رکھ کر خود کو روکا

میں۔۔۔ انکی نہیں مان سکتا، میرا دل نہیں مانتا "روشنی کے آنسو ٹپ ٹپ برس رہے تھے

"تم رومت۔۔ میری بات سنو"

کیا سنوں؟ خواب دکھاتے ہوئے تمہیں سوچنا۔ چاہے تھا، اب میں کیا کرونگی؟؟؟
کیا؟ "وہ تڑپی

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

"ہم کورٹ میرج کریں گے"

روشنی نے ہنکارا بھرا

نفی میں سر ہلایا وہ مسلسل رو رہی تھی

ہم یہاں سے بہت دور اپنی دنیا بسائیں گے، ایک بار نکاح ہو گیا پھر ہمیں کوئی "جدا نہیں کر سکے گا" وہ اسکی طرف بڑھا

URDU NOVEL BANK

ایسا ممکن نہیں۔ " وہ بولی "

کیا تمہیں مجھ پہ بھروسہ نہیں؟ " رضا نے اس کے ہاتھ تھامے، روشنی نے اسے دیکھا

کیا تمہیں اپنی محبت پہ یقین نہیں؟ " "

یقین ہے۔۔ مگر یہ سب ٹھیک نہیں۔ میں یہ نہیں کرونگی " وہ ٹھوس لہجے میں بولی

روشنی۔۔۔۔ " رضا نے اسے اپنے قریب کیا اس کے چہرے کو اپنے ہاتھوں کے پیالے میں تھاما

میں مر جاؤں گا " روشنی نے اپنا سر اس کے سینے پہ رکھا "

میرے ساتھ چلو " روشنی نے نفی میں سر ہلایا رضا کی آنکھوں سے بے اختیار " آنسو نکلے

URDU NOVEL BANK

وہ چپ ہوا اسکو اپنے بازوؤں کے گھیرے میں قید کیا، وہ کتنی دیر روتی رہی رضا کا سینہ اس کے آنسوؤں سے تر ہو گیا

میرا ساتھ دو --- "اس نے التجا کی"

روشنی نے پھر سے انکار کیا "نہیں" اسکی آواز سسکی بن کر ابھری تھی
 رضا نے آنکھیں میچی روشنی پہ اپنا گھیرا مزید تنگ کیا۔ موسم کے تیور بگڑ رہے
 ، تھے ہوا تیز ہو رہی تھی چودھویں کا چاند بادلوں کی اوٹ میں چھپ رہا تھا
 روشنی نے خود کو اس کی گرفت سے آزاد کیا۔

visit for more novels:

www.urduromanovelbank.com

"تم کر لو شادی"

رضا گھٹنوں کے بل بیٹھ گیا

، نہیں۔ یہ میرے اختیار میں نہیں "وہ تڑپ رہا تھا"

"چلتی ہوں۔۔۔ موسم خراب ہو رہا ہے لگتا ہے بارش ہوگی، تم گھر جاو"

URDU NOVEL BANK

وہ کہہ کر وہاں سے پلٹی

روشنی "رضا نے پکارا اس کے قدموں سے تھم گئے"

رضا نے جیب سے سرخ گلاب کی کلی نکالی اسکی طرف بڑھائی

"،اپنی آخری سانس تک تمہارا انتظار کرونگا"

روشنی نے پھول کو تھاما آخری نگاہ اس پہ ڈالی اور چلی گئی

رضا پھر سے گھٹنوں کے بل بیٹھ گیا ساجد بھاگ کر اس کے قریب آیا

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

"رضا۔۔۔۔۔ہوش کر"

اسنے اسکو کندھوں سے تھاما وہ اس کے سینے سے لگ کر بے آواز رونے لگا

ساجد سارا ماجرا سمجھ گیا تھا اس نے کچھ نہیں پوچھا اسکی پیٹ تھپتھپائی۔

چل میرے یار۔۔۔ بہت دیر ہو رہی ہے۔۔۔ کسی نے دیکھ لیا تو مصیبت روشنی "

"پہ آئے گی

اسنے اسکو کندھوں سے پکڑ کر اٹھایا رضا۔ اس کے ساتھ ہو لیا

+++++

visit for more novels:

www.urduovelbank.com

روشنی ایسا نہ کرنا" فرخندہ نے اسے مشورہ دیا "

روشنی نے کتاب سے پھول نکالا وہ ابھی تک تازہ لگ رہا تھا
اسکی خوشبو سونگھی

پھر کیا کرے گی؟" اسنے پھر پوچھا "

URDU NOVEL BANK

"اسے بول دیا۔۔۔ کر لے شادی"

"یہ اچھا کیا"

"ہمممم"

وہ ساتھ والے گاؤں کے چاچے ماجے نے بھاگ کے شادی کی تھی آج تک " کوئی گاؤں کا بندہ نہیں بھولا یہ بات۔۔۔۔ اور وہ صبا کی پھپھو۔۔۔ پتا ہے ناں بھاگی تھی تو گھر والوں نے بلا کر گھر میں قتل۔ کردی تھی اسکھ تولاش بھی کسی کو نہیں ملی تھی۔" فرخندہ اسے قصے یاد دلا رہی تھی

visit for more novels:

وہ کہتا ہے وہ آخری سانس تک میرا انتظار کرے گا " روشنی نے کہا "

جھوٹ بولتا ہے۔۔۔ شادی ہونے دے دیکھنا یہ عشق معشوقی پہ ہنسے گا "

روشنی نے بے یقینی سے اسے دیکھا

URDU NOVEL BANK

اگر وہ ہنسنا ہی بھول گیا تو؟" روشنی کی بات پہ پہلی بار فرخندہ کی بولتی بند ہوئی "تھی

اسکی آنکھیں چیخ چیخ کر کہتی ہیں وہ شخص جھوٹا نہیں، فریبی نہیں " روشنی کے " لہجے میں اداسی تھی

پھر بھی روشنی۔۔۔۔۔ بھاگنا غلط ہے " فرخندہ نے اسے پیار سے دیکھ کر کہا "

ہاں۔۔۔ غلط ہی ہے " روشنی نے پھول کتاب میں رکھا کتاب بند کی "

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

+++++

رات سے بخار میں تپ رہا ہے، کہاں گئے تھے تم لوگ؟" صفیہ ساجد پہ برہم "ہوئیں

خالہ باہر ہی تھے بارش میں بھیک گئے تھے شاید اسلئے۔۔۔ میں ڈاکٹر کو لیکر اتا "ہوں " وہ رضا کے پاس سے اٹھا

Vist For More Novels : www.urdu-novelbank.com

URDU NOVEL BANK

مراد جو بھیج دیا ہے "صفیہ رضا کے سرہانے بیٹھی اس کے ماتھے پہ ٹھنڈے " پانی کی پٹیاں رکھ رہی تھی۔۔۔ اسکا جسم آگ برسا رہا تھا۔

اندر آئیں ڈاکٹر صاحب "مراد ڈاکٹر کو لیکر اندر آیا"

ساجد رضا کے مرجھائے ہوئے چہرے کو دیکھا آنکھوں کے گرد سیاہ حلقے بہت گہرے تھے

بخار بہت شدید ہے "ڈاکٹر نے تھرمامیٹر پہ دیکھتے ہوئے کہا"

"ٹھنڈے پانی کی پٹیاں رکھیں یہ کچھ دوائیں ہیں یہ بھی لے آئیں"

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

اسنے پرچی مراد کی طرف بڑھائی

"کل تو میرا بچہ بالکل ٹھیک تھا"

صفیہ نے تڑپ کر کہا

اماں۔۔۔ حوصلہ رکھیں "مراد نے ماں کا کندھا تھپتھپایا۔"

URDU NOVEL BANK

ساجد نے دونوں ہاتھ سینے پہ باندھ کر اسے دیکھا جو سب اے بے خبر تھا
ہوش و حواس کھو بیٹھا تھا۔

اب تسلی کے چند خروف یا ڈھارس کچھ بھی اس کے کام نہیں آنا تھا۔ وہ ٹوٹ
چکا تھا ریزہ ریزہ

کونسی دوا تھی ایسی جو اسکا دل جوڑ دیتی؟ کونسا لفظ تھا جس میں یہ طاقت تھی کے
اسکا درد مٹا دیتا۔

کیا سمجھے تھے اور کیا نکلا

visit for more novels:

www.urdunovelbank.com

ایہ سوچ کے حیران ہیں ہم

ہے پہلے پہل کا تجربہ اور

کم عمر ہیں ہم، انجان ہیں ہم

اے عشق خدا را رحم و کرم

URDU NOVEL BANK

معصوم ہیں ہم نادان ہیں ہم

نادان ہیں ہم! ناشاد نہ کر

اے عشق ہمیں برباد نہ کر

+++++

رضا کی حالت سمجھلی نہ تھی، تین دن گزر گئے تھے جوں جوں نکاح کا دن قریب آ رہا تھا اس کے اعصاب جواب دے رہے تھے، ساجد اس جے بیڈ کے ساتھ کرسی رکھے دونوں کہنیاں گود میں ٹاکنے یک ٹک اسے دیکھ رہا تھا رضا نے کروٹ بدلی دھیرے سے آنکھیں کھول کر اسے دیکھا پھر آنکھیں موند لیں

رضا "ساجد نے اسے پکارا"

URDU NOVEL BANK

آنکھیں کھول ناں یار۔۔۔۔ بس کر دے ابھی بہت کچھ سہنا ہے ابھی سے ہار " گیا تو آگے کیا ہو گا؟ " ساجد کے لہجے میں فکر نمایاں تھی

رضانے آنکھیں کھول کے اسے دیکھا ساجد مسکرایا۔ " چل ٹھیک ہو جا، ہم مل کر "سب ٹھیک کریں گے

تم ایک کام کرو " رضا کی آواز مدہم تھی نحیف جیسے اس سے بولا نہ جا رہا ہو " ایک آخری خط لکھو۔۔۔۔۔ " رضا کی آنکھ کا کونہ بھینگا تھا، ساجد کا دل پسج گیا " وہ کہاں بھولا تھا اسے؟ اور اسنے بھولنا بھی کہاں تھا، جانے رگوں میں کیسے وہ سرایت کر گئی تھی اس کے، دل کے آر پار، ذہن کی ہر پرت میں

اسے کہو۔۔۔ اسے جب بھی لگے۔۔۔۔ جب بھی۔۔۔۔۔ تو وہ آجائے۔۔۔۔۔ ہم " بہت دور چلے جائیں گے۔۔۔۔ بہت۔۔۔۔ دور " ساجد نے اسکا ہاتھ تھاما۔۔۔۔

اسے کہنا، مجھے جینے کے لیے اس کی ضرورت ہے، کچھ ایسا لکھنا، وہ آ " "، جائے۔۔۔۔ کوئی ایسا لفظ، جو جادو کرے

URDU NOVEL BANK

ساجد نے اس کے ہاتھ کو دبایا

تجھے جادو کی ضرورت نہیں ہے میرے یار۔۔۔ تیرا کہنا کافی ہے۔ میں لکھ دوں " گا، اور تو ٹھیک ہو جا۔۔۔ آگئی تو دیکھ کے کیا کہے گی؟"

رضا ایک بار پھر غنودگی میں چلا گیا۔ ساجد نے اسے پھر پکارا مگر اس نے آنکھیں نہیں کھولی۔۔

یہ کیا ہے خالا؟ صفیہ کو اندر آتے ایک لمبا دھاگا دروازے کے بیچ اوپر باندھتے " دیکھ وہ حیران ہوا

visit for more novels:

تعویز بھیجا ہے اسکی پھپھو نے کہتی ہے اس کو آگ لگاؤ تاکہ یہ دیکھے سایہ ہوا تو " اتر جائے گا " ساجد نے غور کیا دھاگے کے آخری سرے پہ کچھ باندھا ہوا تھا کاغذ میں لپیٹ کر

خالا یہ سب شرک ہے۔۔۔ مت کریں " انے روکا "

URDU NOVEL BANK

مجھے اپنا بچہ صحیح سلامت چاہیے۔۔۔ اسے جگاؤ۔۔" ساجد جانتا تھا اب کچھ بھی " کہنا فضول ہے اسنے رضا کو اٹھایا

اسکو تکیے سے ٹیک لگا کر بیٹھا "ساجد نے ویسا ہی کیا رضا بند ہوتی آنکھوں سے " دیکھ رہا تھا۔

صفیہ نے تعویذ کو آگ لگائی وہ دھیرے دھیرے سلگھنے لگا اور آگ پکڑ لی رضا آنکھیں ان شعلوں پہ تھیں - کچھ منٹ میں تعویذ اور دھاگہ جل گئے تو ساجد نے اسے پھر سے لٹا دیا۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

"یہ عشق ہے خالہ۔۔۔۔ سایہ ہوتا تو شاید بھاگ جاتا۔۔ اسکی دوا محبوب ہے " ساجد نے دل ہی دل میں کہا

اب سونے دو اسکو" وہ کہہ کر چلی گئی۔ ساجد کی نظریں پھر سے رضا پر تھیں "

+++++

رات کو سب کھانا کھا کر اپنے کمروں میں گئے تو روشنی نے اپنے کمرے میں آکر
 سب سے پہلے اج موصول ہونے والا خط کھولا۔ اسکی دھڑکنے بے ترتیب ہوئی ہاتھ
 ، کپکپا رہے تھے
 اسلام علیکم "

میں ساجد ہوں - رضا کی طبیعت بہت خراب ہے۔ کوئی دوائی کوئی تعویذ دھاگہ اثر
 نہیں کر رہا، بے سدھ پڑا ہے اس دن سے جس دن سے آپ سے مل کر گیا
 ہے - اگر ہو سکے تو۔ اسکی بات مان لیں۔ وہ کہتا ہے وہ آپ کے ساتھ دنیا بسانہ
 چاہتا ہے۔ آپکو جب بھی لگے۔ آپ ایک اشارہ دیں۔ بس وہ یہاں سے لے
 "جائے گا آپکو"

URDU NOVEL BANK

چند سطروں کا یہ محض ایک پیغام تھا۔ مگر روشنی کو لگا اسکا دل کسی نے مٹھی میں لیکر مسل دیا ہو۔

یہ کیا ہے؟"

اسے اندازہ بھی نہیں ہوا کب اماں کمرے میں آئی دودھ کا گلاس ہاتھ میں لیے وہ ہوچھ رہی تھی

"وہ۔۔۔۔۔ آج ٹیسٹ تھا بس وہی۔۔۔"

اسکا لہجہ بھگیا ہوا تھا چہرے کا رخ موڑ لیا اسنے

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

تُو رو رہی ہے؟" انہوں نے پوچھا ان کے لہجے میں شک تھا"

نہیں" وہ پلٹ کر مسکرائی"

اج کل نہ تو کھاتی پیتی ہے، نہ ہنستی بولتی ہے۔۔۔ کیا بات ہے؟" وہ اس کے قریب آئیں اسنے کتاب کھول کر اپنا چہرہ جھکا لیا، وہ ماں تھی کہیں آنکھوں کا لکھا پڑھ لیتی تو؟ یہی خوف اسے نظریں جھکانے پہ مجبور کر رہا تھا

URDU NOVEL BANK

بھوک نہیں لگتی ماں۔۔۔ "وہ خود کو نارمل کر کے بولی رشیدہ کی نظروں میں " کچھ تھا۔۔۔ جیسے وہ سمجھ رہی ہوں۔۔۔ اور کچھ کہنا نہ چاہیں

دودھ پی لو" انہوں نے کہا "

اسکی آنکھوں کے سامنے پھر سے ساجد کی تحریر دوڑ گئی۔

اس کے دل نے دہائی دی " وہ بے سدھ ہے تو میں کیسے ہوش میں آ سکتی ہوں؟"

روشنی "رشیدہ نے پھر سے پکارا "

visit for more novels:

www.urduromelbank.com

جی ماں " وہ ہڑبڑائی "

"کچھ ہے کیا؟ ایسا لگتا ہے جیسے تیرا کچھ کھو گیا ہے۔ کچھ بہت قیمتی "

انکی ٹولتی نظریں اسے خود پہ محسوس ہوئی

"اپکا وہم ہے ماں "

اسنے ٹالا

"اللہ کرے"

انہوں نے دعا کی

سو جا۔۔۔۔۔ دودھ لازمی پینا" وہ اس کے ماتھے پہ بوسہ دیتے ہوئی

روشنی نے با مشکل آنسوؤں کا گولا گلے میں اتارا

وہ چلی گئی تھی مگر ایک پھانس تھی ہو اس کے حلق میں اٹکی ہوئی تھی، اسنے پانی کا گلاس پکڑا ایک گھونٹ بھی وہ حلق میں نہ اتار سکی اسنے کھڑکی سے باہر کلی کر دی۔

دل جیسے زخمی ہو۔۔۔ اور جسم ان زخموں کی تکلیف سہ نہ پا رہا ہو۔ آنکھوں سے آنسوؤں کی جھڑی بھی تھی اس بار اسنے خود کو نہیں روکا۔۔۔ منہ پہ ہاتھ رکھ کر وہ وہیں فرش پہ بیٹھ کر بے آواز روئی۔۔۔ اسکا گلا درد سے پھٹ رہا تھا

اسکا دل چاہا وہ چیخے، چلائے سب کو پکڑ پکڑ کر بتائے وہ بہت اذیت میں ہے۔

URDU NOVEL BANK

شاید وہ سب سہمہ جاتی اگر رضا کی حالت بہتر ہوتی، مگر شاید
شاید کہ سہنا اتنا بھی آسان نہیں تھا،۔

راتوں کو اٹھ کر روتے ہیں
رو رو کے دعائیں کرتے ہیں
آنکھوں میں تصور، دل میں خلش
سر دھنتے، آہیں بھرتے ہیں
اے عشق یہ کیسا روگ لگا
جیتے ہیں ناں، ظالم مرتے ہیں

visit for more novels:

www.urduromelbank.com

+++++

Vist For More Novels : www.urduromelbank.com

رضا کی حالت بلا آخر سمجھلی تھی، نہا کر نکلا تو مراد سامنے کھڑا تھا۔ اسنے سوالیہ نظروں سے اسے دیکھا

اماں کہہ رہی ہیں پرسوں نکاح ہے۔۔۔ کچھ بھی لینا ہے تو ہم آج جا کر لے " آتے ہیں " مراد نے کہا تو اسنے گھنکھی اٹھا کر اسے نظر انداز کیا مراد کو لگا اسنے سنا نہیں

"بھائی۔۔۔ پرسوں نکاح ہے۔۔۔"

visit for more novels:

www.urdunovelbank.com

کس کا "؟"

رضانے بات کاٹ کر پوچھا

"آپکا" مراد نے ہاد دہانی کروائی "

رضا اب شیشے پہ نظر آتے اپنے سراپے پہ نگاہیں جمائے ہوئے تھا

URDU NOVEL BANK

اندر کو دھنسی آنکھیں، آنکھوں کے گرد سیاہ حلقے پیلی رنگت، وہ صدیوں کا بیمار لگ رہا تھا

جس دن سے ملے ہیں دونوں کا

سب چین گیا آرام گیا

چہروں سے بہار صبح گئی

آنکھوں سے فروغ شام گیا

ہاتھوں سے خوشی کا جام چھٹا

ہونٹوں سے ہنسی کا نام گیا

بھائی "مراد نے پھر سے پکارا وہ بنا جواب دیئے باہر نکل گیا"

URDU NOVEL BANK

اسے ساجد کو ڈھونڈنا تھا اس سے پوچھنا تھا کیا پیغام آیا ہے؟ آیا بھی ہے کے نہیں

اسکی بے چینی عروج پہ تھی

لگے پندرہ منٹ میں وہ اس کے گھر کے باہر کھڑا تھا

اندر کیوں نہیں آیا؟ ساجد نے اتے ساتھ ساتھ پوچھا "

اندر بات نہیں ہو سکتی۔۔۔ تو بتا۔۔۔ اسنے کیا کہا؟ "

اسنے بیتابی سے پوچھا اسکا انگ انگ جواب کا منتظر تھا
visit for more novels:
www.urdu-novel-bank.com

ساجد خاموش ہو گیا

"بول یار۔۔۔ کچھ تو بولی ہوگی "

وہ بے چینی سے ٹہلنے لگا

"چل۔۔۔ آکنویں پہ جا کر بات کرتے ہیں "

URDU NOVEL BANK

اسنے رضا کو ہاتھ سے پکڑ کر کھینچا وہ اس کے ساتھ ہو لیا

کنویں پہ جا کر ساجد نے اسے پکڑڈی پہ بیٹھنے کو کہا وہ کھڑا رہا

اگر اسنے جواب دینا ہوتا دے دیتی تین دن گزر گئے "ساجد نے کہا رضا نے"

بالوں کو مٹھیوں میں بھینچا

پرسوں میں سولی چڑھنے لگا ہوں --- اسے کیوں پروا نہیں؟ کیوں خاموش ہے "

یار--- کیوں؟

وہ رو دینے کو تھا

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

اس دن --- اس دن جب وہ- میرے سینے سے لگی تھی اس دن لگا تھا وہ "

مجھے چھوڑ نہیں پائے گی--- اب نہیں چھوڑ پائے گی--- مگر وہ-- تم نے بتایا تھا

میں مر رہا ہوں؟ اس دن سے جس دن سے اس کی ناں سن کر آیا؟

رضا نے ساجد سے پوچھا

"سب لکھا تھا"

URDU NOVEL BANK

رضا نے جواب سن کر ایک پتھر اٹھایا پورے زور سے پھینکا
جیسے وہ اپنا درد اس پتھر کے ساتھ کہیں دور پھینک دینا چاہتا ہو۔۔۔۔۔
کیا اسکی محبت اتنی تھی؟ بس اتنی؟؟؟ ایک امتحان نہ پاس کر سکی؟"
وہ اب آنسوؤں سے رو رہا تھا

میری کوئی نہیں سنتا، مجھے کوئی نہیں سمجھتا۔۔۔ کوئی نہیں سمجھتا کہ وہ نہ ملی تو "
"مر جاؤں گا۔۔۔ کوئی کیوں نہیں سمجھتا؟ ارے وہ بھی تو نہیں سمجھ رہی

visit for more novels:

www.urduromanovelbank.com

یہ جگہ جلتی ہے۔۔۔ ایسے جیسے کسی نے کوئلہ رکھا ہو اور ہولے ہولے اس "
"کوئلہ کو دہکا رہا ہو۔ بہت درد میں ہوں بہت تکلیف میں

ساجد چپ تھا

شاید اسکے پاس جواب ہی نہ تھا

انسان کبوتر کی طرح آنکھیں بند کر لے یا پھر بھاگ کر کہیں دور چلا جائے، سچ یہ ہے کہ جو مشکل جو وقت نصیب میں لکھا ہو وہ ٹل نہیں سکتا ہم روئیں، چیخیں چلائیں جو بھی کریں وہ دن آئے گا، رضا کا بھی دن آیا تھا، اسکا نکاح تھا۔ نہ لاکھ کوشش کے باوجود روشنی سے نہ رابطہ ہو سکا نہ اسنے رابطہ کیا۔ وہ ایک زندہ لاش کی مانند ساجد کے ساتھ ہو لیا تھا ساجد اسے تیار کروانے نائی کی دکان پہ لے کر گیا تھا۔ نائی نے بال بنائے داڑھی بنائی اسے نہا کر نکاح کا جوڑا پہننے کو بولا، ساجد نے اس کے کندھے پہ ہاتھ رکھا رضا نے اسے نظریں اٹھا کر دیکھا۔ درد اذیت، دکھ، غصہ اور محبت کی ناکامی کی کسک کیا کچھ نہ ان سیاہ آنکھوں میں،

URDU NOVEL BANK

وہ اٹھا غسل خانے کی طرف گیا آدھے گھنٹے بعد وہ تیار تھا۔ ساجد نے رسمی، مسکراہٹ کے ساتھ اسے دیکھا

یہی وہ لمحہ تھا جب وہ پھوٹ پھوٹ کر رو دیا، نائی نے حیرانگی سے دیکھا ساجد اس کے قریب نہیں گیا۔ دیوار سے ٹیک لگا کر دوسری طرف مڑ گیا

نائی آگے بڑھا ساجد نے اس کے کندھے پہ ہاتھ رکھ کر اسے روکا

رونے دے۔۔۔ آج نہیں رویا تو ساری عمر یہ آنسو اس اذیت دینگے، یہ غبار " لیے اس کے اندر، "نائی نے اثبات میں سر ہلایا

visit for more novels:

رضا فرش پہ بیٹھا دونوں ہاتھوں سے اپنے بالوں کو مٹھیوں میں لے کر رو رہا تھا

وہ راز ہے یہ غم آہ جسے

پا جائے کوئی تو خیر نہیں

آنکھوں سے جب آنسو بہتے ہیں

URDU NOVEL BANK

آجائے کوئی تو خیر نہیں

ظالم ہے یہ دنیا، دل کو یہاں

بھا جائے کوئی تو خیر نہیں

اے ظلم مگر فریاد نہ کر

اے عشق ہمیں برباد نہ کر

اولاد بینک

، کتنی دیر گزر گئی، ساجد نے اس کے کندھے پہ ہاتھ رکھا
visit for more novels:
www.urdu-novelbank.com

"چل۔۔۔۔ بہت دیر ہو گئی ہے"

رضا نے نفی میں گردن ہلائی

مجھے لگتا ہے، اب جسم میں جان نہیں رہی " وہ رو رہا تھا "

اسکی آنکھیں لال ہو چکی تھیں

URDU NOVEL BANK

اٹھ جا، --- ایسے نہ کر "ساجد نے منت کی"

اسنے ہاتھ پکڑ کر کھینچا

رضا بے بس تھا، کیا کرتا ساتھ ہو لیا۔

وہ دکان سے نکلے رکشے کے انتظار میں کھڑے تھے دور سے ساجد ک بھائی بھاگتا آیا

یہ شمس یہاں کیا کر رہا ہے؟ "ساجد نے پر سوچ لہجے - میں پوچھا شمس ساجد"

کا 14 سال کا بھائی تھا

visit for more novels:

www.urduromanovelbank.com

وہ ماتھے کا پسینہ پونچھتے ان تک آیا

"اففف --- ساری دکانیں چھان ماری آپ لوگ یہاں ہیں"

وہ گھٹنوں پہ جھک کر بولا

کیا ہوا۔۔۔ "؟ ساجد کو تشویش ہوئی"

URDU NOVEL BANK

روشنی باجی نے کہا ہے ٹھیک دو گھنٹے بعد وہ سٹیشن پہ ہونگی۔۔۔ رضا بھائی کا "انتظار کریں گی"

یہ شمس کے الفاظ نہیں تھے، بب تھا، جو ان کے حواس شل کر گیا "آدھے گھنٹے سے ڈھونڈ رہا ہوں آپ لوگوں کو۔۔۔۔"

ان دونوں نے ایک دوسرے کو دیکھا

رضا تو سٹیشن پہنچ، میں گھر سے کچھ سامان کے آؤں۔۔۔ شمس یہ بات تیرے "دل میں دفن ہو جانی چاہیے سمجھا؟"

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

شمس نے ہاں میں سر ہلایا

"یہ رکھ پیسے۔۔۔ باقی سب ہو جائے گا"

ساجد نے اپنی جیب سے پانچ پانچ سو کے اور سو سو نوٹ نکال کر اسے دیئے
رضا نے وہاں سے رکشہ پکڑا ریلوے اسٹیشن کا اور ساجد نے گھر کا۔

URDU NOVEL BANK

ہاں۔۔ کیا پتا۔۔ آج کل کے لڑکے ہیں، دیر لگ گئی ہوگی " وہ مسکرائیں "

انکا دل خوف سے دہل رہا تھا

+++++

رضا آدھے گھنٹے میں سٹیشن پہ تھا، اسکا دل بہت تیزی سے دھڑک رہا تھا۔ وہاں لگے بیچ پہ اسنے بیٹھ کر بازو پہ بندھی گھڑی پہ نگاہ ڈالی جہاں دن کے بارہ بج رہے تھے، ٹھیک آدھے گھنٹے بعد اسے دور سے وہ آتی دکھائی دی ہاتھ میں چھوٹا سا کپڑوں کا تھیلا اٹھائے چادر سے چہرہ ڈھانپتی تیز قدموں سے چلتی وہ چاروں طرف بے چینی سے دیکھ رہی تھی، رضا اٹھا بنا بولے اس کے سامنے کھڑا تھا، نظروں سے نظیں ملی دونوں کی انکھیں رت جگوں کی کہانی سنارہی تھی، دھوپ کی تمازت سے روشنی چہرہ چمک رہا تھا آج اسکی انکھیں کاجل سے خالی تھیں، اس کے گالوں پہ

URDU NOVEL BANK

شرم کی لالی نہیں خوف کا سایہ تھا، اس کے لب تھرتھرا رہے تھے۔ رضا کا دل چاہا وہ اسے اپنے سینے سے لگا لے سٹیشن پہ موجود بھیڑ کی پروا کیے بنا۔ وہ اسکا سارا ڈر سارا خوف مٹا ڈالے اسے اپنے ساتھ کا یقین دلائے۔

رضا۔۔۔۔۔ "ساجد نے آواز دی وہ پلٹا"

"یہ لے کوئی بھی ٹرین پکڑ اور نکل جا"

رضا نے سوالیہ نظروں سے اسے دیکھا

تو ساتھ نہیں چلے گا؟"

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

نہیں۔۔ میں یہاں سب کو سمجھا لوں گا۔۔۔ بس جیسے ہی فرصت ملی میں " راشد کے پتے پے خط لکھوں گا۔ " وہ جلدی میں تھا سامان رضا کو پکڑایا اور اس کو کس کر گلے لگایا

دونوں کی آنکھیں بھیگ رہی تھیں

"تیرا پار ساتھ ہے تیرے فکر نہ کرنا"

URDU NOVEL BANK

اسنے تسلی دی

اور نکل گیا

رضا آگے بڑھا جا کر ٹکٹ خریدی اور ایک کونے میں درخت کے نیچے لگے بیچ پہ
اسے بیٹھنے کا اشارہ کیا

"ٹرین آدھے گھنٹے میں نکلے گی"

پہلی بار اسنے روشنی سے بات کی تھی۔۔۔۔۔ روشنی نے نظریں جھکالی

visit for more novels:

www.urdunovelbank.com

+++++

URDU NOVEL BANK

ٹھیک تین گھنٹے بعد جب ساجد کو یقین ہوا کہ رضا وہاں سے دور نکل چکا ہوگا اسنے رضا جے گھر قدم رکھا۔۔۔ مہمانوں سے بھرا گھر دلے کے انتظار میں تھا، وہ جیسے ہی اندر گیا کرم داد اٹھ کر اس تک آئے

رضا کہاں ہے؟ "قہر برساتی نگاہیں ساجد پہ جمی تھی "

وہ چلا گیا "ساجد نے مضبوط آواز میں کہا۔ سب پہ سکتہ تاری ہو گیا، ایک لمبی خاموشی

وہ یہ نکاح نہیں کرنا چاہتا تھا آپ جانتے ہیں "ساجد کے جملہ مکمل ہونے کی "دیر تھی ایک زناٹے دار تھپڑ کرم داد نے اس کے منہ پہ مارا تھا وہ لڑکھڑا کر رہ گیا

تم نے بھگایا اسے "؟ کرم داد نے چھڑی اٹھائی اور ساجد کو۔ ے دردی سے "مارنے لگے سب نے مل کر مشکل سے اسے چھڑایا

اسکی چہرے اس کے جسم پہ چھڑی نشان چھوڑ گئی تھی۔

جب اپنا خون بے وفا نکلا تو اس پرانی اولاد کو کیا کہتے ہیں؟ "؟

URDU NOVEL BANK

صفیہ بیگم روتے ہوئے چلائی

وہ کمبخت ہمیں رسوا کر گیا، خاک ڈال گیا ہمارے سروں میں۔۔۔۔۔ اسے کیا " کہتے ہو چوہدری جی " وہ روتے ہوئے چلا رہی تھیں۔

یہ سب جانتا ہے اس سے پوچھو وہ کہاں گیا۔۔۔۔۔ اسے سب پتا ہے۔۔۔۔۔ پوچھو " اس سے " کرم داد چلائے

مراد نے پکڑ کر ساجد کو گھر سے باہر دھکیلا

جاو۔۔۔۔۔ ماتم ہو گیا ہمارے گھر۔۔۔۔۔ اور رضا ہی نہیں تم بھی قاتل ہو۔۔۔۔۔ "
 visit for more novels:

رشتوں کے، بھرم کے، ماں باپ کی محبت کے قاتل۔۔۔۔۔ جاووو " اسنے دھکا مارا
 ساجد زمین پہ جا گر

وہ ایک لفظ نہیں بولا تھا

"جاو۔۔۔۔۔ اسے کہنا مر گئے ہم اس کے لیے "

مراد کی آواز سسکی بن کے نکلی

URDU NOVEL BANK

--- مہمان ایک ایک کر کے نکل رہے تھے قیامت برپا تھی ان کے گھر۔۔۔

+++++

لاہور کا موسم بے حد خراب تھا تیز برستی بارش اور تیز ہواؤں سے ہر چیز الٹ پلٹ ہو رہی تھی۔ وہ ریل سے اترے اور اور سٹیشن کے اندر پناہ لی۔۔۔ روشنی کی چادر اور رضا کے کپڑے بھینگ چکے تھے

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

شام ہو چکی تھی۔۔۔

اور رہنے کو کوئی ٹھکانہ بھی نہ تھا، بادلوں کی گرج سے روشنی کا دل پسج گیا۔۔۔
سب سے عجیب بات یہ تھی کہ وہ اس سارے سفر میں ایک دوسرے سے ایک
لفظ تک نہ بولے تھے

URDU NOVEL BANK

بس سکون تھا ساتھ کا، اور خوف تھا آنے والے وقت کا۔

وہ دونوں برادے میے لگے لوہے کے بیچ پہ بیٹھ گئے۔

بارش کے قطرے ان کے پاؤں کو بھگور رہے تھے۔۔۔

کچھ چاہیے؟" رضا نے اس سے پوچھا روشنی نے نفی میں سر ہلایا "

وہ خاموش ہو گیا۔۔

ہم کہاں جائیں گے؟"

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

روشنی نے پوچھا

"پتا نہیں۔۔۔ لیکن انتظام ہو جائے گا بارش رک جائے بس۔۔۔"

رضا نے اسے تسلی دی

رات کو کون ہمیں پناہ دے گا!" روشنی کا سوال سہی تھا انجان شہر، انجان
لوگ

رضا نے اسے بتایا

تمہیں ڈر لگ رہا ہے!" رضا کی گہری آنکھیں روشنی کے چہرے پہ تھیں۔

اب نہیں لگ رہا" روشنی کے جواب نے رضا کے دل سے سارے خدشے مٹا " ڈالے،، وہ اس پہ یقین کر کے آئی تھی ۔۔ اور رضا نے خود سے عہد کیا تھا اس کے یقین کو کبھی نہ توڑنے کے لیے۔

www.urduovelbank.com

* * * * *

کرم داد کی بہن نے رو کر برا حال کر دیا تھا، عالیہ اس کے سرہانے بیٹھی اس کی پیٹ پہ ہاتھ پھیر کر اسے تسلیاں دے رہی تھی کرم داد خاموشی سے دوسری کرسی پہ براجمان تھے صفیہ بھی سامنے رکھے پیڑھے پہ بیٹھی تھیں

Vist For More Novels : www.urduovelbank.com

URDU NOVEL BANK

تین دن سے میری بیٹی نے کچھ نہیں کھایا، تین دن سے رو رہی ہے۔۔۔ آج " ابھی اگر آپکی بیٹی میں ساتھ بھیج دوں کیا گزرے گی آپ کے دل پر؟"

وہ روتے ہوئے بولیں

زینہ۔۔۔۔ دیکھو میری بہن۔۔۔ میں نے سوچا بھی نہیں تھا یہ سب ہو جائے گا "۔۔۔ اس میں عالیہ کا کیا قصور؟" کرم داد شکست خوردہ تھے

نیلیم کا بھی قصور بتا دیں؟ اب کون آئے گا اسے بیاہنے؟ کیا جواب دو گی " بارات کیوں نہ ائی؟"

visit for more novels:

www.urdu-novel-bank.com

دوپٹے کے پلو سے ناک پونچھتے وہ گویا ہوئیں

ماموں آپسے پونچھنے آیا تھا میں۔۔۔ اس دن انکار ہو جاتا آج دو لوگوں میں ہمارا بھرم " رہ جاتا، ہم زلیل ہو کر رہ گئے ہیں رضا پہ آپکا بس نہیں چل رہا تھا تو کم از کم "اسکی مان لیتے یہ وقت نہ دیکھنا پڑتا ہمیں

URDU NOVEL BANK

سلطان بھی بولے بنا رہ نہ سکا، اسکا غصہ اسکا دکھ آسمان چھو رہا تھا مگر بڑوں کا لحاظ کرتے وہ چپ بیٹھا تھا

"میں معافی چاہتا ہوں"

کرم داد نے ہاتھ جوڑ دیے

"اگر کہو پاؤں پکڑ لوں گا۔۔۔۔۔ بس معاف کر دو"

زرینہ نے نفی میں سر ہلایا

"مت کریں بھائی جی۔۔۔۔۔ اپ بڑے ہیں مجھے گنگار نہ کریں۔۔۔۔۔"

www.urdu-novel-bank.com

کرم داد نے آنسو کو ہاتھ کی پشت سے صاف کیا

"اگر۔۔۔۔۔ مناسب لگے تو۔۔۔۔۔ مراد اور نیلم"

کرم داد کی بات پہ ایک سناٹا چھا گیا تھا وہاں۔۔۔۔۔ صفیہ ہقا بقا انکو دیکھ رہی تھی جنکی نگاہوں میں التجا تھی، کسی طرح معافی مل جانے کی عرضی

URDU NOVEL BANK

بھلے اسکی قربانی اولاد کی صورت دینی پڑے

وہ چھوٹا ہے نیلم سے " زبینہ بولی "

" دو سال سے کیا فرق پڑتا ہے۔۔۔۔ سوچو تو سہی "

انہوں نے زور دیا سلطان پہ نگاہ ڈالی جو پر سوچ نگاہوں سے کرم داد کو دیکھ رہا تھا

اب اگر یہ بھی بھاگ گیا تو!؟ سلطان کا ڈر بجا تھا "

" ہم بات کریں گے۔۔۔۔ وہ راضی ہو جائے گا "

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

کرم داد و ثوق سے بولے

سب خاموش ہو گئے کسی نے کوئی جواب نہ دیا۔۔۔ گہری چپ

+++++

رشیدہ نے روشنی کا کمرہ کھولا دھوپ کی کرنیں سیدھی اس کے بیڈ پہ لگی سلوٹ
 زدہ چادر ایک طرف پڑا ہوا الٹا جوتا، الماری سے جھانکتے کپڑے کتابیں ٹیبل پہ جا
 بجا بکھری پڑی تھی اسکا دوپٹہ کرسی کی پشت پہ پڑا تھا

کتنی عجلت میں گئی تم --- سب بکھیر کر --- سب تباہ کر کے --- کون "
 "سمیٹا گا یہ سب؟

انکی آنکھوں سے آنسو ٹپکے تھے

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

روشنی نے ایک خط چھوڑا تھا جسکو پڑھ کر اس کے باپ فیصلہ سنایا تھا اسے نہ
 ڈھونڈ جائے اور نہ سوچا جائے اسکا ذکر بھی گھر میں منع تھا، اگر کبھی لوٹ کر
 آئے تو گھر کا دروازہ مت کھولنا اس پہ

یہ حکم تھا جسکو ان تین بھائیوں نے بڑی مشکل سے مانا، انکا بس نہیں چل رہا تھا
 ، وہ اسکو ڈھونڈ کر اس کے ٹکڑے ٹکڑے کر دیں

URDU NOVEL BANK

ایک ذلت تھی ایک کالک تھی جو وہ ان کے چہروں پہ مل گئی تھی -- پنے لیے
تمام دروازے بند کے تمام کشتیاں جلا کر وہ گھر سے نکلی تھی ---
رشیدہ اب اسکے دوپٹے کو چھو کر دیکھ رہی تھیں ---

"بد نصیب"

وہ زیر لب بولیں

پھر آنسوؤں کو بے دردی سے گالوں سے صاف کیا آخری نگاہ اس کمرے پہ ڈالی
اور باہر نکل کر تالا لگا دیا

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

کیا کر رہی ہیں آپ ادھر اماں؟ انکا بڑا بیٹا آکر بولا "

مٹی ڈال کر آئی ہوں اس پہ --- تیرے باپ کا حکم ہے اس کے ایک آنسو "
بھی نہ بہایا جائے --- آج کے بعد اس کمرے کو کوئی نہیں کھولے گا --- یہ قبر
" ہے --- زندہ لڑکی کی قبر

وہ کہہ کر کی نہیں، انکی آنکھیں اب خشک تھیں۔ انکا لہجہ بھی سخت تھمکانہ

Vist For More Novels : www.urdu-novelbank.com

+++++

کیا آپکو رضا کرم داد ولد کرم داد چوہدری کے ساتھ نکاح بعوض حق مہر دس ہزار " روپے آپکو قبول ہے؟"

مسجد کے صحن کے احاطے میں ستر اسی سالہ مولوی صاحب، خوبصورت نقوش والے سفید داڑھی، سر پہ عمامہ باندھے انہوں نے روشنی سے تیسری بار پوچھا اسنے ہاں میں گردن ہلائی

visit for more novels:

نکاح کی کاغذی کاروائی مکمل ہونے کے بعد رضا کا دوست جن لوگوں کو گواہ لے طور پہ لایا تھا انہوں نے رحمت چاہی

مولوی صاحب نے نکاح کا رجسٹر بند کیا اور رضا سے پوچھا

کہاں رہو گے؟"

URDU NOVEL BANK

رضا ایک پل کو خاموش ہو گیا پچھلی رات انہوں نے سٹیشن پہ گزاری تھی اب
ٹھکانہ ہی کہاں تھا

دیکھتا ہوں۔۔۔" وہ دھیرے سے بولا "

قاری صاحب اگر یہ لوگ تب تک مسجد کے ساتھ بنے کواٹر میں رہ لیں "
۔۔۔ جب تک انکا کوئی انتظام نہیں ہوتا یا اپکی فیملی نہیں آ جاتی تو۔۔۔ اگر مکمن
ہو" آصف نے مولوی صاحب سے اجازت طلب نظروں سے پوچھا

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

ہممسم "مولوی صاحب نے ہنکارہ بھرا "

روشنی پہ نظر ڈالی اور پھر سے نظریں جھکالی

ہم تنگ نہیں کریں گے آپکو "رضا نے التجا کی "

وہ ہنوز چپ تھے رضا نے آصف کو دیکھا۔۔۔ اور گہرا سانس لیا

URDU NOVEL BANK

دو کمرے ہیں ایک میں ہم میاں بیوی ہوتے ہیں ایک خالی ہے آپ لوگ رہ " "لو۔۔ میری بیوی دو چار دن میں آ جائے گی

رضا کی جان میں جیسے جان آئی

"شکریہ قاری صاحب بہت شکریہ"

انہوں نے کوئی جواب نہ دیا مٹھائی تک نہ کھائی اٹھ کر مسجد کے اندرونی حصے میں چلے گئے ہاتھ میں نکاح کا رجسٹر تھا مے وہ تھکے ہوئے لگ رہے تھے۔۔۔ کام ہو گیا۔۔۔۔۔ "آصف بولا"

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

شکریہ یار "رضا نے اسکا دل سے شکریہ ادا کیا ہر دوست سے مایوس ہونے کے " بعد وہ اس تک آیا تھا۔ اسنے انکار نہیں کیا

یہ رکھ لو۔۔۔۔۔ میرے پاس اور ہوتے تو دیتا " اسنے پانچ سو کے دو نوٹ اسے " پکڑائے

رضا نے اسے گلے لگایا

URDU NOVEL BANK

ہمت نہ ہارنا اب۔۔۔ مشکل وقت ابھی شروع ہو گا۔۔۔ اگر اتنا بڑا قدم اٹھا لیا "

" ہے تو اسے نبھانا۔۔۔۔

وہ دونوں مسجد سے باہر نکل آئے تھے آصف نے اسے سمجھایا

مجھے لگتا تھا وہ نہ ملی تو مر جاؤں گا۔۔۔ آج وہ مل گئی ہے تو لگتا ہے جی اٹھا "

" ہوں۔۔۔ لگتا ہے زندگی یہی ہے

رضا کی آنکھیں جذبات کی شدت سے دمک رہی تھیں

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

+++++

مراد اچھل جر کھڑا ہوا تھا اسے جیسے کرنٹ لگا ہو کرم داد کو یہی توقع تھی ۔۔

URDU NOVEL BANK

تو میں کسی کے کیے کی سزا بھگت لوں؟ قربانی کا بکرا مجھے کیوں بنا رہے ہیں " آپ؟ " وہ رو دیا

یہی ہوتا ہے میرے بچے، کسی کا گناہ کوئی اور بھگت رہا ہوتا ہے، مگر دیکھ لینا " اللہ کے فضل و کرم سے تم کتنا خوش رہو گے تمہارے ساتھ ماں باپ کی دعائیں " ہونگی ماں باپ کا سایہ ہو گا۔۔

صفیہ نے اسے دیکھ کر سمجھایا

"میں کیسے۔۔۔۔۔ کیسے اماں۔۔۔۔۔ میں نے کبھی اسکے بارے میں نہیں سوچا"

visit for more novels:

وہ بے چارگی سے بولا اور کرم داد کو دیکھا، جو نظریں فرش پہ گاڑھے خاموش بیٹھا تھا جیسے سب لٹا دیا ہو،۔ باپ کی دولت جوان بیٹے ہوتے ہیں اسکا غرور اسکی شان و شوکت، وہی بیٹے اگر بڑھاپے میں یوں رسوا کر دیں تو باپ کے شانے جھک جاتے ہیں عمر سے پہلے بوڑھا ہو جاتا ہے

URDU NOVEL BANK

ان ہاتھوں میں پلکر جوان ہوا۔۔۔۔۔ ان۔ ہاتھوں میں اسے کب پنکھ لگے مجھے " خبر بھی نہ ہوئی یا یہ یقین تھا کہ وہ اڑا بھی تو گھونسے سے دور نہیں جائے گا۔۔۔ وہ اڑ گیا۔۔۔ پتا نہیں کہاں؟؟؟ کہیں دور انجان راستوں پہ۔۔۔ اگر کبھی وہ لوٹ کر آئے تو اسے مار لینا مگر سینے سے لگا لینا۔۔۔ وہ بد بخت نادان نہ ہوتا تو "کیوں جاتا

یہ ایک باپ کی محبت تھی باپ کا گداز دل تھا جہاں اولاد کی محبت کی نہیں بہتی ہیں ، جہاں ہر گناہ کی معافی ہے

مراد نے ان کے ہاتھوں کو اپنے ہاتھوں میں لیکر چوما۔۔۔۔۔
visit for more novels:
www.urdu-novelbank.com

جانے والے پیچھے رہ جانے والوں کا کیوں نہیں سوچتے ابا؟ کیا انکو اپنا عشق اتنا " عزیز ہوتا ہے؟ ماں باپ بہن بھائی سب چھوٹ جاتے ہیں؟"

URDU NOVEL BANK

وہ عشق ہی کیا جو کسی کی مت نہ مار دے، عشق میں انسان اپنا نہیں رہتا تو "
"ماں باپ کا کیا ہو گا۔۔۔"

مراد نے سر پھر سے کرم داد کی گود میں رکھ دیا

وہ دو کمروں پہ مشتمل ایک چھوٹا سا گھر تھا، چھوٹا سا کچ صحن ایک کچن۔ برآمدے
میں ایک طرف سلائی مشین اور اس کے ساتھ رکھی چار کرسیاں ایک لکڑی کا
میز، دونوں کمروں میں چارپائیاں بچھی تھیں گھر کا سارا سامان بہت پرانہ اور بوسیدہ
تھا مگر صفائی اور نفاست سے رکھا گیا اچھا لگ رہا تھا صحن میں لگے موتیے اور گلاب
کے پھول ایک نیم کا درخت گھر کی دلکشی میں اضافہ کر رہے تھے
،رضا اور روشنی مولوی صاحب کے پیچھے چلتے ہوئے برآمدے میں رکے
"یہ کمرہ آپ دونوں رکھ لو۔۔۔"

URDU NOVEL BANK

انہوں نے سامنے والے کمرے کی طرف دیکھ کر کہا

- یہ کچن ہے کھانا پکانے کا تمام سامان موجود ہے، کچھ چاہیے تو بتانا، وہ سامنے "غسل خانہ ہے۔"

انہوں نے صحن کے پار اشارہ کیا نیم کے درخت کے پیچھے دو سیڑھیاں چڑھ کر اوپر واش روم تھا

"آرام کرو آپ دونوں میں دن مسجد میں گزارنا ہوں عشاء پڑھ کر آتا ہوں"

انہوں نے اپنی روٹین بتائی

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

روشنی سامنے پڑی کرسی پہ بیٹھ گئی مولوی صاحب مسجد کی طرف چل پڑے تھے

رضا نے بیگ چارپائی پہ رکھا

"نہا لو --- کپڑے بدل کر آرام کرو"

روشنی خیالوں میں کھوئی ہوئی تھی

URDU NOVEL BANK

اسنے اپنے بیگ کی زپ کھولی اور رضا کی جانب دیکھا

"میں صرف یہ لائی ہوں۔۔۔۔"

بیگ میں سوائے چند خطوط کے کچھ بھی نہ تھا، ایک پھول جو مرجھا چکا تھا

مجھے لگا۔۔۔۔ اس گھر کی کسی چیز پہ میرا اختیار نہیں۔۔۔۔ کیونکہ۔۔۔۔ وہ سب "

"میں چھوڑ آئی

ایک آنسو اسکا گال بگھو گیا رضا اس کے سامنے دو زانو ہو کر بیٹھ گیا

"یہ سب۔۔۔۔ وہ ہے جو تم نے دیا۔۔۔۔ بس یہی ہے میرے پاس "

www.urdu-novel-bank.com

رضا نے اسکا ہاتھ اپنے ہاتھ میں تھاما

میں سب کچھ کرونگا تمہارے لیے روشنی، سب زمانے کو چیر کر اس میں "

تمہارے لیے خوشیاں کشید کرونگا، تمہارے ہاتھوں پہ مہندی پہ لگے گی تمہاری

آنکھوں کا کاجل بھی نہیں مٹے گا۔۔۔۔۔۔ سب کچھ کرونگا بس تھوڑا صبر

"ہمت اور مجھ پہ بھروسہ کرنا ہوگا تمہیں۔۔۔۔۔۔ کرو گی ناں،

URDU NOVEL BANK

رضا پر امید تھی

اس کے علاوہ میرے پاس کیا ہے کرنے کو؟ میں اتنا جانتی ہوں مجھے تم سے " بہت محبت ہے اس کے علاوہ مجھے کچھ یاد نہیں، کوئی رشتہ کوئی تعلق نہیں۔۔۔

"

رضا نے اسکا ہاتھ اپنے ہونٹوں سے لگایا

"میں بھی سب بھول چکا ہوں۔۔۔ سب کچھ۔۔۔"

وہ سرگوشی نما آواز میں بولا

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

"مجھے کبھی کسی موڑ پہ تنہا مت چھوڑنا رضا۔۔۔ میں جان دے دوں گی"

رضا نے اس کا چہرہ اپنے ہاتھوں میں لے لیا

"ایسا کبھی نہیں ہو گا۔۔۔ کبھی نہیں"

وہ اسے یقین دلا رہا تھا

URDU NOVEL BANK

میں کپڑے لاتا ہوں تمہارے لیے --- تم ابھی آرام کرو اگر کچھ کھانا ہے تو بنا "لو

وہ کہہ کر اٹھا --- روشنی نے نفی میں سر ہلایا

"دروازہ بند کر لو --- میں دو گھنٹے تک آ جاؤں گا "

اسنے اثبات میں سر ہلایا وہ اب خاموش تھی

اولدینکے

visit for more novels:

+++++++!+++++++

www.urduromanovelbank.com

رضا اس کے لیے چار جوڑے کپڑوں کے لایا مہندی اور کاجل بھی ، روشنی نے کپڑے بدلے اسکی لائی چیزیں اس کے انگ انگ میں سرشاری پیدا کر رہی تھیں، ریڑھ کی ہڈی سے سرکتی جذبات کی لہر اس کے دل و دماغ کو پر سکون کر رہی تھی --- وہ ہشاش بشاش اس کے سامنے تھی ، اسکی بڑی بڑی روشن آنکھیں

Vist For More Novels : www.urduromanovelbank.com

URDU NOVEL BANK

سیاہ کاجل سے لبریز تھیں۔۔۔۔ اس کے گال ملن کی خوشی میں دہک رہے تھے۔۔۔

سنگھار میز کے سامنے کھڑی کھلے لمبے سیاہ بالوں کے ساتھ ، وہ سیدھی رضا کے دل میں اتر گئی ، بے داغ چہرہ جیسے فرشتہ ہو خوبصورت ، پر نور دلکش

رضا نے گلاب اس کے سامنے لہرایا

صحن سے توڑا ہے "؟ وہ کھلکھلا کر ہنسی "

کہاں سے لاتا "؟ وہ بھی مسکرایا خوشی اس کے بھی انگ انگ سے ٹپک رہی تھی "

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

یہ ملن کی خوشی تھی جو وہ سب فراموش کر چکے تھے ، جب سب چھوڑ دیا تو کسک ، کیسی ؟ ہا شاید ابھی شروعات تھی

جانتی ہو۔۔۔۔ تمہیں میں نے اسی رنگ کے جوڑے نہیں پہلی بار دیکھا تھا۔۔۔ اور "

میں نے اس دن دل تمہارے قدموں میں رکھ دیا تھا۔۔۔ سوچا تھا ٹھوکر مارو گی تو

ٹوٹا دل لیے بھی تمہارا ہی راستہ دیکھوں گا۔۔۔ " روشنی نے مسکرا کر نظریں جھکائی

URDU NOVEL BANK

اس دن لگا تھا یہ رنگ کتنا دلکش ہے، اس کے بعد میں آسمان سے بھی "محببت ہو گئی --- اور تمہاری سیاہ آنکھیں۔ تمہارا پراندہ۔۔۔ میں مر مٹا تھا تم پہ دو سال پہلے کی بات تھی روشنی کو حیرت تھی اسی کیسے یاد رہ گئی۔۔۔

میں تمہیں خط لکھ کر بے تابی سے انتظار کرتا تھا تم جواب لکھو گی۔۔۔۔ تم "جواب کیوں نہیں لکھتی تھی؟

وہ اب اسکی باہوں میں تھی، اسکا چہرہ رضا کے چہرے سے مس ہو رہا تھا۔۔۔ دھڑکنیں بے قابو ہوئیں

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

اس دن چھت پہ تم نے انکار کیا تو میں وہیں ڈھے گیا۔۔۔ کتنے دن بستر پہ رہا "تم نے میری خبر تک نہ لی

وہ شکوہ کر رہا تھا۔۔۔

روشنی کی مہک اس کے حواس معطل کر رہی تھی

URDU NOVEL BANK

مجھے تم سے عشق کے روشنی --- میرا سینہ تمہاری محبت سے بھرا ہوا ہے ، میرا "
"دل چاہتا ہے میں تمہیں خود میں کہیں چھپا لوں ----

روشنی نے آنکھیں بند کیں

رضانے اس کی پیشانی پہ اپنے لب رکھے، ایک سکون روشنی کی رگ و پے میں اتر گیا،

وہ خوش تھی --- اسے لگ رہا تھا زمانے کی ہوائیں بدل رہی ہیں، سب کچھ اچانک سے حسین ہو گیا

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

ہمارے اندر کا موسم ہمیشہ باہر کے موسم کو مات دیتا ہے۔ ان کے اندر برستی محبت کی پھوہار انکو ٹھنڈک اور تازگی دے رہی تھی --- ان کے انگن کی کچی مٹی مہک رہی تھی، وہ محبت میں چور دو جسم تھے جنکی روحیں زمین پہ بھی مل گئی تھیں ---

+++++

وہ دونوں خوش تھے پر سکون تھے انکو کوئی پچھتاوا کوئی غم نہیں تھا نہ انکو خبر تھی
 پیچھے رہ جانے والوں کا کیا ہوا؟ دن رات گزر رہے تھے خوشی سے مگن قاری
 صاحب کی بیگم بھی آچکی تھی ستر سالا وہ عورت اپنی عمر سے کافی کم لگتی تھیں
 تندرست و توانا سنوالی رنگت جھریوں زدہ ہاتھ، لمبا قد متناسب جسم،
 وہ خوش تھیں کوئی اس گھر میں آیا تھا۔۔۔ ورنہ اس گھر کے سناٹے انکو دہلا رہے
 تھے ان کے آنے کے دوسرے دن روشنی ان کے پاس کھڑی تھی وہ سلائی
 مشین کو رکھے کچھ سی رہی تھیں

"اماں۔۔۔ آپ اس عمر میں یہ کام کیوں کرتی ہیں؟"

روشنی کی بات پہ وہ مسکرا دیں

"بس۔۔۔ دل بہلاتی ہوں"

URDU NOVEL BANK

روشنی نے تعجب سے دیکھا

آپکی اولاد نہیں ہے کیا؟ انکی تنہائی کے پیش نظر اسنے سوال کیا "

رضا کہاں گیا؟ کچھ بناو بچہ آئے گا بھوک لگی ہوگی " انہوں نے ٹالا "

روشنی کو کچھ گر بڑ لگی مگر چپ ہو گئی

وہ ان کے ہاتھوں کو دیکھ رہی تھی بہت نفاست تھی ان کے ہاتھوں میں ایک
فراک سیٹے ہوئے بار بار اسکو اٹھا کر دیکھتی ہر سلائی کو غور سے دیکھتیں ، وہ

فراک کوئی دس سالہ بچی کا تھا

visit for more novels:

www.urduromanovelbank.com

آپ دونوں اکیلے رہتے ہیں؟ "

اب روشنی نے گھما کر بات کی

انہوں نے اثبات میں سر ہلایا وہ خود کو مصروف ظاہر کر رہی تھیں

وہ خاموش ہو گئی

URDU NOVEL BANK

یہ فراک کس کا ہے؟" ایک اور سوال "

بچی کا " روشنی کو اس جواب کی قطعی کوئی توقع نہیں تھی "

وہ خاموشی سے ان کے پاس سے اٹھ کر باہر لگے نیم کے درخت کے نیچے بچھی چارپائی پر بیٹھ گئی۔۔۔

رضا اپنے امتحانات کی ڈیٹ شیٹ لینے گیا تھا اور دوستوں سے کچھ کتابیں بھی اس کے امتحانات سر پہ تھے اور وہ مس نہیں کرنا چاہتا تھا۔۔۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

+++++++) +

وہ موتیے کے پھول اس کی لمبی چوٹی میں پیرو رہا تھا پورا کمرہ ان پھولوں کی خوشبو سے مہک اٹھا تھا، روشنی مسکراتے ہوئے اسے دیکھ رہی

URDU NOVEL BANK

دو دن بعد تمہارا پیپر ہے۔۔۔ کیسے تیاری کرو گے؟" رضا نے کوئی جواب نہیں دیا

محبت انسان کو کتنا مکمل کر دیتی ہے ناں؟ ہم سوائے محبوب کے کچھ دیکھنا " نہیں چاہتے کچھ سوچنا نہیں چاہتے۔۔۔ جسکو محبت نہ ملے وہ دیوانہ کیسے نہ ہو؟ پچھلے سال میں دیوانگی کی حدوں کو چھو رہا تھا۔۔۔ اور تب بھی پیپروں میں اچھے "نمبر آئے۔۔۔ اب تو۔۔۔ تم پاس ہو۔۔۔"

وہ اسے لفظوں سے سینچتا تھا، وہ آنکھیں بند کر کے ان لفظوں کو قطرہ قطرہ اپنے اندر اتارتی۔۔۔ رضا کا ایک ایک لفظ اسکی رگوں میں دوڑتے خون کو جیسے تازہ کرتا ہو، اسکی سانسوں کی روانی کو درست کرتا ہو۔۔۔ اسے مکمل کرتا ہو اسے باور کراتا ہو کے وہ زندہ ہے پر سکون ہے۔

تمہاری آنکھوں میں اگر میرا عکس نہ ہوتا تو شاید۔۔۔ شاید میں دیوانہ ہو جاتا۔۔۔ " ساغر کی طرح گلیوں میں پھرتا

URDU NOVEL BANK

وہ اسکی آنکھ کے کونے کو چھو کر بولا

"محبت میں اتنی طاقت ہے کہ انسان دنیا فتح کر سکتا ہے "

اب وہ اس کے بازوؤں کے حصار میں تھی

آنکھیں بند کیے ہوئے۔۔۔

موتیے کی خوشبو چاروں اور پھیلی تھی، کمرے میں برادے سے آتی مدہم روشنی

میں ان کے چہرے واضح نہیں تھے۔۔۔

رضا نے اس کے چہرے پہ اپنی انگلیاں گھمائی۔۔۔

visit for more novels.
www.urdu-novel-bank.com

"زندگی بہت خوبصورت ہے "

اسکا جملہ روشنی کے کانوں سے ٹکرایا

URDU NOVEL BANK

خوشیوں کا وقت چاہے طویل ہو گزر ہی جاتا ہے، وقت کو پر لگے اور اڑتا چلا گیا دن مہینوں میں گزرنے لگے، رضانے نوکری کر لی ساتھ ساتھ پڑھائی بھی جاری رکھی۔ مولوی صاحب کا رویہ عجیب تھا وہ ان دونوں سے بات نہ کرتے کوئی بات کہنی ہو بیگم کو پیغام دیتے ان کے لیے نہ انہوں نے جانے کا کہا نہ رضا اور روشنی نے وہاں سے جانا چاہا۔ سب ٹھیک تھا اچھا تھا روشنی امید سے ہوئی تو رضا کے ہاتھ پاؤں پھولنے لگے۔۔۔ خوشی سے اسکو لگتا اسکا دل پھٹ جائے گا۔۔۔ آنکھیں مسکراتی، چہرہ دمکتا۔۔۔ وہ پہلے سے بھی زیادہ روشنی کا خیال رکھنے لگا۔۔۔ مہینے کے بعد ساری تنخوااس کے ہاتھ پہ رکھتا۔ گھر کا راشن وہی لاتا۔۔۔ مولوی صاحب کے لاکھ منع کرنے کے باوجود بھی۔۔۔

جانے وقت کیسے گزر گیا انکی گود میں بچے کی قلقاریاں گونجنے لگی، خاموش گھر میں اب بچے کی رونیں کی آوازیں آتیں۔۔۔ سب خوش تھے سب۔۔۔

، پھر ایک دن ساجد آیا۔۔۔ وہ سردیوں کی ایک شام تھی

URDU NOVEL BANK

زندگی نے ورق پلٹے، ساجد کے ساتھ گاؤں کی مہک بھی آئی ان چہروں کے عکس بھی آئے جنکو وہ پچھلے ڈیڑھ سال سے فراموش کیے کوئے تھے۔۔۔۔۔ ایک نخت ان کے چہروں سے ہنسی کہیں غائب ہو گئی۔۔

وہ دونوں کتنی دیر گلے لگے رہے۔۔۔ پھر رضانے سامنے رکھی کرسی پہ اسے بیٹھنے کو کہا۔۔۔

آصف نے جب بتایا تو میں رہ نہیں پایا یار۔۔۔ تیرے بچے کا سن کر "رضا دھیمے" سے ہنسا

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com کہاں ہے؟ کیا نام رکھا؟

روشنی اسے لائی اور ساجد کی گود میں ڈالا

"نام تم رکھو اب آگئے ہوناں"

رضانے اسے دیکھ کر کہا اسنے اثبات میں سر ہلایا

تیمور چوہدری "وہ ایسے بولا جیسے سوچ کر آیا ہو۔۔۔"

URDU NOVEL BANK

ٹھیک ہے "رضانے اقرار میں سر ہلایا"

وہ اس کے ماتھے کو اس کے ہاتھوں کو چوم رہا تھا۔۔۔ والہانہ۔۔۔ رضا سکی ایک ایک حرکت کو دیکھ رہا تھا۔

جب تیمور رونے لگا تو اسنے رضا کی طرف بڑھایا۔۔۔ رضا روشنی کو دے کر ساجد کے ساتھ باہر نکل آیا۔۔۔ وہ دونوں خاموش تھے۔۔۔

چلتے چلتے باہر سڑک کے کنارے بنی فٹ پاتھ پہ رکھے بیچ پہ وہ بیٹھ گئے
تم نے کہا تھا خط لکھوں گا۔۔۔ پھر رابطہ بھی نہ کیا۔" رضانے شکوہ کیا"

ساجد نے سر جھکا لیا

تمہارے جانے کے بعد تمہارے ابا نے مراد نے مجھے بہت مارا۔۔۔ گھر گیا تو ابا "جی رہی سہی کسر نکال دی۔۔۔ اور مجھے گھر سے جانے کو کہا۔۔۔ میں نے ان کے آگے ہاتھ جوڑے ان کے قدموں سے لپٹ گیا۔۔۔ میں انکو چھوڑ کر کہیں

URDU NOVEL BANK

نہیں جانا چاہتا تھا۔۔۔ اماں کو کیسے چھوڑ دیتے وہ مر جاتیں۔۔ اور میرے
 بھائی۔۔۔ شمس اور قمر؟ انکا کیا بنتا۔۔۔ ابا نے شرط رکھی مجھے معافی دینے کی۔۔۔
 وہ شرط یہ تھی کہ تم سے کبھی نہ ملوں۔ رابطہ نہ کروں، انہوں نے اپنی قسم
 دی میں مان گیا۔۔ کیسے نہ مانتا؟

اسکی نظریں سامنے چلتی اکا دکا گاڑیوں پہ تھیں۔

اماں نے کہا اب اگر تجھ سے رابطہ بھی کیا تو سمجھو وہ میرے لیے مر گئی۔۔۔۔۔
 "بس۔۔۔۔۔"

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

وہ رکا

رضا چپ تھا۔۔۔

تم خوش ہو؟" ساجد نے پوچھا

"ہاں۔۔۔۔"

روشنی بھی؟

ہاں "رضا نے وثوق سے کہا"

"وہاں تو کوئی بھی خوش نہیں۔۔۔"

رضا کی آنکھوں میں سائے لہرانے لگے۔۔۔ اماں کا چہرہ ابا کا چہرہ مراد اور عالیہ سب کھو گئے تھے سب

روشنی کی اماں بہت بیمار ہیں۔۔۔ میرے ابا نے کہا جاو روشنی کو لے آؤ۔ جبکہ "انکی وصیت ہے روشنی ان کے جیتے جی ان کے گھر کی دہلیز پہ قدم نہ رکھے

رضا کو لگا اسکا سر چکرانے لگا ہے۔۔۔ اس نے یا روشنی نے پیچھے رہ جانے والوں کا سوچا ہی کب تھا؟ انکو کہاں یاد رہا تھا اپنا لہو دے کر جنہوں نے انکو پالا تھا وہ کیسے ہیں کس حال میں ہیں۔۔۔ پچھلے ڈیڑھ سال سے وہ لوگ ایک الگ دنیا میں تھے جیسے زمین سے الگ کسی سیارے پہ ہوں۔۔۔ ان کو آسمان سے اتارا گیا ہو انکا کسی سے کوئی رشتہ نہ ہو

URDU NOVEL BANK

وہ ٹھیک نہیں ہیں ---- اس کے ابا کہتے ہیں اسے لے کر آؤ۔۔ ماں اسے "

"آخری بار دیکھ لے

، رضا نے ہاتھوں کی انگلیوں کو ایک دوسرے میں پھنسایا

"میرے ابا کیسے ہیں؟ اور اماں؟"

رضا کو اچانک خیال آیا اگر انکو کچھ ہو گیا تو؟

"بظاہر سب ٹھیک ہیں ----"

ساجد کے جواب پہ اسکا دل پسچ گیا۔۔ ماتھے پہ پسینے کے ننھے قطرے اسنے ہاتھ کی پشت سے صاف کیے۔

اسکی ہمت نہیں رہی تھی کوئی اور سوال کرنے کی --- کوئی بھی اور سوال کرنے کی ---

+++++

وہ لوگ لٹ کر آئے تو روشنی رات کا کھانا تیار کر چکی تھی۔۔ مسکرا کر انکا خیر
مقدم کیا

تیمور کہاں ہے؟

رضانے پوچھا

"سو گیا ہے۔۔ آپ ہاتھ منہ دھو لیں کھانا تیار ہے"

visit for more novels
www.urdu-novel-bank.com

اسنے صحن میں نکھی چارپائیوں کے درمیاں لکڑی کا وہی میز رکھا اور کھانے کے
برتن ، وہ دونوں وہیں آکر بیٹھ گئے

بیٹا دیکھ لینا کسی چیز کی کمی نہ ہو۔۔۔ تم لوگوں کے گاؤں سے آیا ہے پہلی بار "
"کوئی۔۔ سب اچھا ہونا چاہیے

اماں نے آکر کہا

نہیں اماں۔۔۔ کسی تکلف کی ضرورت نہیں "ساجد نے رسمی طور پہ کہا"
 بھوک انکو کہاں رہی تھی مگر پھر بھی کھانا کھایا روشنی نے محنت کی تھی، اماں کیا
 سوچتی اگر وہ نہ کھاتے۔۔۔

کھانے کے بعد ساجد صحن میں۔ چارپائی پہ لیٹ گیا رضا کمرے میں چلا گیا۔۔
 روشنی تیمور کو سلا رہی تھی

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

یہ سویا نہیں "؟ رضا نے پوچھا"
 اسکا کیا ہے ہر گھنٹے بعد سو جاتا ہے "وہ مسکرائی اسکو لٹا کر وہ باہر جانے لگی"
 تو اسنے پکارا

مجھے بات کرنی ہے تم سے "رضا نے کہا"

تھوڑا سا کام ہے "روشنی نے اسکو بغور دیکھا جسکا چہرہ مرجھایا ہوا تھا"

URDU NOVEL BANK

وہ رک گئی "کیا ہوا"؟ وہ ڈر رہی تھی

رضا چارٹی پہ بیٹھ گیا

یہاں آو" اپنے پہلو میں بیٹھنے کا اشارہ کیا "

وہ اس کے ساتھ بیٹھی

روشنی۔۔۔ ہم بہت دور نکل آئے ہیں "روشنی نے نا سمجھی سے اسے دیکھا "

ہمارے پیچھے ایک خوفناک طوفان آیا تھا جس کی وجہ ہم تھے۔۔۔ اس طوفان " نے سب تباہ کر دیا " ایک بجلی کڑکی تھی روشنی کے جسم و جاں میں سرایت کر گئی

تمہاری اماں بیمار ہیں "اسکی آنکھوں کے آگے سائے لہرائے۔۔۔ اماں ابا۔۔۔ " زاہد بھائی، رمیز بھائی، دانش بھائی اور کاشف بھائی اسنے باری باری سب کے ناموں کے ساتھ انکو یاد کیا۔۔۔ کتنے مہینے گزر گئے تھے اس کے زہن کے کسی پردے پر بھی ان کے عکس نہیں ابھرے تھے، آج اچانک۔۔۔ سب فلیش

URDU NOVEL BANK

بیک کی صورت چل رہا تھا۔۔۔ آنکھوں کے پردوں پہ جیسے کسی نے گزرے وقت کی فلم چلا دی ہو

لیکن۔۔۔۔ "وہ رکا"

لیکن "؟ روشنی نے بیتابی سے پوچھا"

وہ تم سے ملنا نہیں چاہتی "رضا کے الفاظ اس کے دل پہ ہتھوڑے کی طرح " پڑے تھے، جیسے کسی نے پوری طاقت لگا کر دل پہ ضرب لگائی ہو وہ ایک جھٹکے سے اٹھی

visit for more novels:

جھوٹ۔۔۔ وہ ایسا کبھی نہیں کہہ سکتی کبھی نہیں "وہ رو رہی تھی۔۔۔ بے " تحاشہ

، ہم جائیں گے۔۔۔ وہ ماں ہیں ملیں گی تم سے "روشنی نے منہ پہ ہاتھ رکھا " گھٹی گھٹی سسکیاں اس کے وجود کو ہلا رہی تھیں

ہم کل صبح نکلیں گے "اسنے روشنی کو اپنے سینے سے لگایا۔۔"

URDU NOVEL BANK

وہ بے آواز رو رہی تھی۔۔۔ آج اس لمحے اسے سب یاد آیا تھا جیسے اسکی یادداشت واپس آگئی ہو۔۔۔ وہ چہرے جنکو وہ فراموش کر کی تھی۔۔۔ وہ رشتے جنسے دغا کر آئی تھی وہ سب ایک قطار میں تھے باری باری اسکی آنکھوں کے آگے لہراتے۔۔۔ اور سرک جاتے۔

+++++

visit for more novels:

اگلی صبح وہ گھر سے نکل آئے تھے موسم بہت ٹھنڈا اور ابر الود تھا۔۔۔ صبح سات بجے وہ ٹرین میں بیٹھے ریل کی چھک چھک یادوں کا سمندر بہا کر لا رہی تھی سیاہ چادر میں لپیٹی ہوئی روشنی کی آنکھیں بار بار بھینگ رہی تھی وہ رگڑ کر صاف کرتی پھر سے کوئی یاد آنکھ کا کونا بھگو دیتی۔۔۔۔ وہ تینوں خاموش تھے بس تیمور کے رونے کی کبھی کبھی آواز آتی اور رضا اور روشنی خیالوں سے جاگ کر اسے دیکھتے۔۔۔۔

URDU NOVEL BANK

انکو پتا نہیں تھا آگے کیا ہو گا ان کے ساتھ۔۔۔ وہ کچھ بھی سوچ کر نہیں آئے تھے جیسے وہ کچھ بھی سوچ کر وہاں سے گئے نہیں تھے۔۔

ٹھیک پانچ گھنٹے بعد وہ اپنے گاؤں کے سٹیشن پہ اترے۔۔۔ وہاں سے رکشے میں بیٹھ کر اپنے گاؤں کی حدود میں داخل ہوئے۔۔ رکشہ روشنی کے گھر کی طرف جا رہا تھا روشنی کا دل بے چینی سے بیتابی سے دھڑک رہا تھا، اسکو لگا وہ یہ سب سہ نہیں پائے گی۔۔ اسکی گلی میں جب رکشہ داخل ہوا اسکا دل اسکی سانسیں بند ہونے لگی۔۔۔ اگے کافی رش لگا تھا۔۔۔ بہت سارے لوگ آ جا رہے تھے۔۔

یہ اتنے سارے لوگ یہاں کیا کر رہے ہیں؟" روشنی نے رضا کا بازو پکڑا " صبر کرو روشنی ہم پہنچ گئے ہیں " رضا نے اسکا ہاتھ تھاما "

بھائی ادھر ہی اتر جاو۔۔۔ اگے رش بہت ہے لگتا ہے ادھر کوئی فوٹگی ہوگئی " ہے " رکشے والے نے سائیڈ پہ رکشہ روکا ساجد نے اتر کر کرایہ دیا بیگ اتارا روشنی ابھی تک اس لفظ میں الجھی تھی " فوٹگی " اسنے زیر لب دہرایا

URDU NOVEL BANK

رضانے اسکی گود سے تیمور کولیا۔۔۔ وہ بے جان قدموں سے اتری۔۔۔ وہیں رک گئی پاؤں جیسے زمین سے جکڑ لیے ہوں۔۔۔ آگے گھر کا بڑا گیٹ کھلا ہوا تھا۔۔۔ عورتیں مرد وہاں سے نکل رہے تھے۔۔۔

روشنی کو لگا آسمان ٹوٹ کر اس کے سر پہ آن گرا ہے

یہاں کیا ہوا ہے "؟"

ساجد نے کسی سے پوچھا

مجید صاحب کی بیوی رشیدہ کا انتقال ہو گیا۔۔۔ آپ لیٹ ہو گئے نمازِ جنازہ "ہو چکی ہے"

visit for more novels.

www.urdu-novelbank.com

الفاظ سیسہ بن کر اس کے کانوں میں پگھلے تھے اسکی آنکھوں کے سامنے اندھیرا چھانے لگا اسنے رضا کا کندھا مضبوطی سے تھاما

رضانے اسکا ہاتھ تھام کر قدم آگے بڑھائے

"چلو"

URDU NOVEL BANK

وہ بے جان وجود لیے اندر جا رہی تھی۔۔۔

اندر داخل ہوتے ہی رشتے داروں کی نظر اس پر پڑی اسکی خالا بھاگ کر اس کے پاس آئیں "ارے کھا گئی ماں کو کلموہی۔۔۔ واپس کیوں آئی اب؟ جا اب جا دفعہ ہو" انہوں نے اسے دھکا مارا روشنی دور جا گری

جانے کس نے سہارا دیا۔۔۔ رضا بھاگ کر آیا

پیچھے ہو جائیں۔۔۔ خبردار کسی نے اسکو چھوا بھی تو" رضا۔ گرجدار لہجے میں بولا "عورتیں پیچھے ہی فرخندہ ہجوم کو چیرتی ہوئی آن تک پہنچی روشنی کو گلے لگایا

visit for more novels:

روشنی پھٹی پھٹی آنکھوں سے سارا منظر دیکھ رہی تھی وہ اسے اندر لے گئی رضا بھی ساتھ گیا

ایک کمرے میں اس نے انکو بٹھایا۔۔۔ اور باہر نکل گئی

+++++

وہ اپنے والد کے سامنے تھی، چاروں بھائی ایک قطار میں کھڑے تھے وہ سامنے رکھی کرسی پہ بیٹھی تھی، سر جھکائے ہوئے سسکتے ہوئے، مجید بھی نظریں زمین پہ گاڑے ہوئے تھے، اس کمرے میں صرف وہی تھے، باقی کوئی اور نہیں تھا رضا دوسرے کمرے میں تیمور کے ساتھ تھا۔

اسے عجیب نہیں لگ تھا نہ ابا نے اور نہ ہی کسی بھائی نے اس کے سر پہ ہاتھ رکھا تھا، نہ کسی کی آنکھوں میں اسے دیکھ کر چمک ابھری تھی، نہ ابا نے اسے آج میری آنکھوں کی روشنی "کہہ کر مخاطب کیا تھا۔۔۔ یہ سب وہ جانتی تھی یہی" رویے ہونے چاہیے تھے۔

وہ ماں تھی، رونا چاہتی تھی تمہارے دکھ میں۔۔۔ لیکن روئی نہیں۔ تمہارے "کمرے میں جا کر تمہاری چیزوں کو چھو کر تمہیں محسوس کرنا چاہتی تھی۔۔۔۔۔ مگر "اسنے میرے حکم کی لاج رکھی۔۔۔۔ میں نے کہا تھا تم مر گئی ہمارے لیے، روشنی نے تڑپ کر آنکھیں اٹھائی ابا کی نطنتیں ابھی تک جھکی ہوئی تھی

URDU NOVEL BANK

اس کا دل قطرہ قطرہ پگھلتا رہا، اسکا درد ناسور بن گیا۔۔۔ کاش تم مر جاتی "۔۔۔۔۔ وہ تمہاری میت پہ چار آنسو بہا لیتی۔۔۔ اسکا دکھ اسکی جان نہ لیتا۔۔۔۔۔

اسے حیرت ہوئی ابا کے الفاظ اسکا دل چیر رہے تھے، اتنے سحت الفاظ اتنی نگرت، اتنی حقارت اسنے اپنے لیے کبھی نہیں محسوس کی تھی

جانتی ہو۔۔۔۔۔ سوچتا ہوں عرب کے لوگ شاید اسی خوف سے بیٹیوں کو زندہ " درگور کر دیتے ہوں۔۔۔۔۔ وہ یوں۔۔۔۔۔ کسی راہ چلتے کا ہاتھ تھام کر چھوڑ جائیں گی۔۔۔۔۔ پھر کوئی ہم جیسے باپ آئے جنہوں نے بیٹیوں کو سینے سے لگایا انکو اپنی عزت بنایا، ان کے اونچے اجلے شملے میں انکا فخر پوشیدہ تھا، بیٹی کا باپ ہونے کا فخر، اس کے وفادار ہونے کا فخر، غرور۔۔۔۔۔ مگر۔۔۔۔۔ تم جیسی بیٹیوں نے ثابت کیا عرب کے لوگ ٹھیک کرتے تھے

اسے اپنے باپ سے یہ توقع نہیں تھی، وہ مجید صاحب تھے روشنی کے ابا، پورا خاندان جانتا تھا روشنی کا نام انہوں نے کیوں رکھا وہ اسے آنکھوں کی روشنی پکارتے

URDU NOVEL BANK

اور لوگ کھلکھلا کر ہنستے --- باپ کی محبت کی مثالیں دیتے اور آج وہی مجید، صاحب بیٹی سے نفرت کر رہے تھے۔

جس دن تم نے گھر کی دہلیز پار کی، مجھے کتنے لمحے گزرے اس بات کا یقین " کرنے میں --- میری روشنی مجھے چھوڑ گئی؟ مجھے؟ کونسی خواہش کونسی ضرورت تھی جس میں کوتاہی کر بیٹھا میں؟ ایک پل کے لیے بھی نہ سوچا میں دو لوگوں میں بیٹھنے قابل بھی نہیں رہوں گا؟ جرگوں میں فیصلے کرنے والا کسی کمی کے آگے بھی نظریں نہیں اٹھا پائے گا سوچا تھا؟

روشنی نے آنسوؤں کا گولا اپنے اندر اتارا - اسکا دل چاہا چیخ چیخ کر روئے ان کے پاؤں پڑ جائے کہے معاف کر دیں ایک بار ابک نادانی سمجھ کر --- غلطی سمجھ کر

اب اس گھر سے کسی کا بھی جنازہ اٹھے خدا کے لیے --- تمہارے آگے ہاتھ " "جوڑنا ہوں یہاں مت آنا

میں بے بس ہوں۔۔۔۔۔ جانے کہاں گئی غیرت۔۔۔ تم آج سامنے ہو۔۔ میں " تمہیں جان سے کیوں نہیں مار رہا؟ میں رسوا ہو گیا، خاک میں مل گیا مگر۔۔۔۔۔ جانے کیوں۔۔۔۔۔ جانے کیوں یہ دل نہیں مانتا تمہیں کوئی زرا سی خراش بھی آئے

visit for more novels:

visit for more novels: www.urdu-novelbank.com

اللہ تمہیں وہ تمام خوشیاں دے جو میں نہیں دے سکا، جنکی تمہیں چاہ ہے، خدا " کرے کوئی تم سے یوں دغا نہ کرے جیسے تم نے ہم سے کیا۔۔۔ اس رات میں بہت رویا دھاڑیں مار مار کر رویا۔۔۔ میں بد نصیب تھا اپنی اکلوتی بیٹی کو قرآن کے سائے میں اپنی دعاؤں کے حصار میں رخصت نہ کر پایا۔۔۔ آج دعائیں دیتا ہوں۔۔۔ جاو۔۔۔ اور کبھی پلٹ کر مت آنا۔۔۔۔ چاہے سفر میں تمہارے پاس

Vist For More Novels : www.urduovelbank.com

URDU NOVEL BANK

چھلنی ہو جائیں، چاہے دھوپ سے تمہارا جسم جھلس جائے۔۔۔ کبھی لوٹ کر نہ آنا
 "۔۔۔۔ چاہے اس گھر کے مکین نہ رہیں۔۔۔ جاو
 انہوں نے اسے حکم دیا

"جاو"

وہ ایک بار پھر بولے
 روشنی ہاتھ جوڑ کر ان کے سامنے کھڑی ہو گئی
 اب یہ نہ کرو۔۔۔ کچھ گناہ خدا معاف کر دیتا ہے مگر انسان نہیں۔۔۔ یہ گناہ "
 "وہی ہے۔۔۔ شاید وہ معاف کر دے وہ رب ہے۔۔۔ ہمارے بس کی بات نہیں
 روشنی نے اب کی بار بھائیوں کو دیکھا جنہوں نے چہرے موڑ لیے تھے، آنکھیں انکی
 بھی نم تھیں۔۔۔

وہ بے بسی سے انہیں دیکھتی وہاں سے نکل گئی۔۔۔۔

URDU NOVEL BANK

باہر آئی تو فرخندہ رضا اور تیمور کو لے آئی روشنی نے رضا کے ہاتھ سے تیمور لیا اور گھر کے چاروں اطراف پہ نگاہ دوڑائی، اوپر اسکا کمرہ تھا جسکا دروازہ بند تھا جس پہ تالا لگا تھا، وہ جیسا سب چھوڑ کے گئی تھی کچھ بھی ویسا نہیں تھا، کچھ بھی نہیں۔۔۔

اسنے باہر کی جانب قدم بڑھائے رضا اس کے ساتھ ہو لیا۔۔۔

محبت انسان کو کہاں پہنچا دیتی ہے، یا انسان کے غلط وقت پہ اٹھائے گئے غلط قدم اسے دنیا میں جہنم دکھا دیتے ہیں۔۔۔

پچھلے کئی مہینوں میں پہلی بار اسے لگا اس کے ماں باپ کہیں کھو گئے، وہ بھرے میلے میں ہاتھ چھڑا کر بھاگ گئی، کسی رنگ برنگے سراب کے پیچھے، ہاتھ چھوٹ گیا، وہ راستہ بھٹک گئی

کیسے بھٹک گئی؟ اسنے خود سے سوال کیا۔۔۔

آتشِ عشق تو سب کچھ جلا دے

میری دیوانگی کی مجھ کو سزا دے

ہر بڑھتے قدم کے ساتھ اس کے اندر پچھتاوا رستا جا رہا تھا، کسی ناگ کی طرح اندر ہی اندر پھن پھیلا رہا تھا اسے دس رہا تھا۔۔۔

پچھتاوا۔۔۔

انسان کو کہیں کا نہیں چھوڑتا۔

اولدینک

visit for more novels:

+++++

www.urdu-novelbank.com

وہ اسے ساجد کے گھر لے آیا تھا، انہوں نے کھانا رکھا اسے بہت کھا کھانے کو مگر اسنے ایک نوالا تک نہ لیا۔۔۔ مغرب ہو رہی تھی رضا نے اسے اپنے گھر چلنے کو کہا۔۔۔ ایک مزید رسوائی ان کے سامنے تھی، اسے حیرت تھی انہوں نے کچھ بھی کیسے نہیں سوچا، پیچھے رہ جانے والے مر گئے تھے انہیں خبر کیوں نہ

Vist For More Novels : www.urdu-novelbank.com

URDU NOVEL BANK

ہوئی۔۔۔ ان کے دل، انکی جذبات، انکی عزتیں سب مر گئی انکو بے گور و کفن
چھوڑ کے بھاگ گئے وہ لوگ کبھی خیال کیوں نہ آیا

یہ بے حسی تھی لاپرواہی یا وہ خیالی دنیا جس میں وہ جی رہے تھے۔۔۔۔

ان کے گھر پہنچنے تک سورج غروب ہو چکا تھا رکشہ ان کے گھر کے دروازے کے
آگے رکا۔۔۔

وہ نکلے دروازے پہ دستک دی۔۔۔ تھوڑی دیر کے بعد دروازہ کھل گیا تھا
مراد سامنے تھا۔۔۔ رضا کو دیکھ کر چند لمحوں کے لیے وہ سکتے میں چلا گیا۔۔۔ پھر
جیسے اچانک ہوش میں آیا ہو۔۔۔
visit for more novels:
www.urdu-novelbank.com

آپ یہاں؟

لہجے میں درشتی تھی مگر لحاظ اب بھی قائم تھا۔۔۔ رضا نے سر جھکا لیا مراد نے آگے
سے ہٹ کر انکو اندر آنے کا راستہ دیا

کون ہے مراد؟ صفیہ کی آواز آئی تھی۔۔۔ وہ خود بھی باہر نکل کر آئیں

Vist For More Novels : www.urdu-novelbank.com

URDU NOVEL BANK

سامنے رضا تھا اور ساتھ روشنی جس کی گود میں بچہ تھا۔

رضا بے اختیار انکی طرف بڑھا۔۔۔ ان سے لپٹ گیا اسکے رونے کی آواز پورے گھر میں گونج رہی تھی۔۔ روشنی کو لگا سردی اسکی ہڈیوں میں سرایت کر رہی ہے۔۔۔ سردی زیادہ تھی یا شاید وہ سارا منظر اس کے رونگٹے کھڑے کر رہا تھا جو سامنے تھا۔۔ اسے اس لمحے رضا بہت خوش نصیب لگا۔۔۔ وہ جو ماں سے لپٹا رو رہا تھا۔۔۔ جس کو ماں کی خوشبو ملی تھی، اسکی گود اس کے ہاتھوں کا لمس اسکی آنکھوں کی ٹھنڈک۔۔۔

وہ اس کائنات پہ موجود سب سے خوش نصیب انسان تھا۔۔۔ جو اپنے گھر میں کھڑا تھا اپنی ماں سے لپٹ کر۔۔۔ یہ وہی بچہ تھا جو میلے میں پچھڑنے کے بعد ماں باپ کو ڈھونڈ لیتا ہے۔۔۔ یہ بھی ہوتا ہے دنیا میں؟

کون ہے؟"

کرم داد نے آکر سوال کیا انکی بھاری آواز روشنی کے کانوں میں پڑی۔۔

URDU NOVEL BANK

صفیہ رضا کی پیٹ تھپتھپا رہی تھی وہ ان سے الگ ہوا بازوؤں کو آنکھوں پہ رگڑا آنسو صاف کیے۔۔۔ اور انکی طرف بڑھا جو چہرے پہ سنجیدگی لیے اسے دیکھ رہے تھے

کیوں آئے ہو؟" انہوں نے سوال کیا "

اندر سے ایک اور لڑکی باہر آئی تھی جسکو روشنیں جانتی تھی

ابا۔۔۔۔۔ "وہ ان کے قدموں میں ڈھیر ہو گیا۔۔۔ کرم داد خاموش تھے مگر آنسو " انکی پلکوں کی باڑ پھلانگ آئے تھے۔۔۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

آنسو تو اسنے اپنے ابا کی آنکھوں میں بھی دیکھے تھے مگر ان کے لفظوں میں ان کے

لہجے میں دھتکار تھی

یہاں کا منظر الگ تھا

"ٹھنڈ بہت ہے انکو اندر لاؤ"

URDU NOVEL BANK

کرم داد کہہ کے اندر چلے گئے

روشنی کو لگا اسکا جسم برفیلے پانیوں میں جم چکا ہے، اسکے چہرے پہ نیل پڑ رہے
تھے، اسکے ہونٹ سردی کی شدت سے نیلے ہو گئے

رضانے آکر اسے ساتھ چلنے کو کہا وہ کسی روبروٹ کی مانند اس کے ساتھ چل
رہی تھی۔

اندر کافی گرم تھا کوئلوں کی انگلیٹھی دہک رہی تھی۔۔۔ رضانے تیمور کو صفیہ کی گود
میں ڈالا

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

صفیہ نے اسے سینے سے لگایا

"میرا رضا۔۔۔ میری جان"

وہ رو رہی تھی تیمور کو چوم چوم کر اسے اپنے ساتھ بھینچ بھینچ کر

"اماں ---"

رضا ان کے قدموں میں بیٹھا ان کی ٹانگوں پہ سر رکھے آنسوؤں سے رو رہا تھا
کیوں کیا ایسا تم نے مجھے تم سے یہ امید نہیں تھی، تم میرا مان تھے میرا "
"غورور ---"

پہلا شکوہ صفیہ کی زبان سے پھسلا

"مجھے معاف کر دیں اماں"

کہاں تھے --- اتنی دیر کیوں کی آنے میں "؟"
visit for more novel: www.urdu-novelbank.com

"بھٹک گیا تھا"

اب خاموشی تھی وہاں سسکیاں تھی، آنسو تھے اور مکمل سناٹا

URDU NOVEL BANK

بھٹکی تو مہس بھی تھی ، ہاتھ تو میرا بھی چھوٹ گیا تھا ۔۔۔ تو سزا صرف میری " کیوں؟ میں ایک غلطی کر کے ماں باپ کی نظروں سے ان کے دل سے اتر گئی " مجھے سر پہ شفقت کا ہاتھ تک نہ رکھا۔۔۔

وہ خود سے گویا ہوئی

وہی لڑکی چائے کے کپ ٹرے میں اٹھائے لائی
بھاپ اڑاتی گرم چائے۔ اسنے میز پہ رکھے اور غائب ہو گئی

visit for more novels:

www.urduromanovelbank.com

+++++

، تیمور کو سلا کر وہ اسی کمرے میں گئی جہاں وہ سب موجود تھے، کرم داد، صفیہ مراد، رضا اور وہی لڑکی جسکو وہ جانتی نہ تھی۔۔۔

URDU NOVEL BANK

مجھے معافی چاہیے ابا" بات کا آغاز رضا نے کیا تھا۔ آگے مکمل خاموشی تھی "

، میرے پاس کوئی اور راستہ نہیں تھا، آپ نے میری کوئی بات بھی نہیں سنی "

"میں کیا کرتا

اسنے دہائی دی

میری غلطی ہے "کرم داد کی آواز ابھری "

ہم ماں باپ کی غلطیاں ہوتی ہیں، کسی وقت میں تم بھی سمجھو گے ان "

غلطیوں کی وجوہات، ان پہ قائم رہنے کی وجوہات باپ تو بن گئے ناں تم۔۔۔۔ ہم

۔۔۔۔ اولاد سے امید رکھ لیتے ہیں وہ ہماری خواہش کا احترام کرے گی، ہماری

مشکل کو سمجھے گی، بچپن سے بڑے ہونے تک اولاد کو ہاتھ کا چھالا بنا کر رکھو تو

ایسی امیدیں سر اٹھا ہی لیتی ہیں۔۔۔ ہمیں لگتا ہے اتنی آسائشوں کے بعد اتنی

محبت کے بعد اولاد کے دل میں شاید کوئی دو کوڑی کی عزت و احترام ہو جو دک

"مان لے

رضا اپنا ہونٹ شدت سے کچلا

اس دن اگر مراد میرے جھکے کندھے نہ دیکھتا میرا جھکا سر میری آنکھوں کے " " آنسو میری بے بسی تو شاید، شاید وہ بھی کبھی نہ مانتا نیلیم کے لیے۔۔۔۔

رضا نے ایک نگاہ مراد پہ ڈالی جس کے ماتھے کے بل وہ با آسانی گن سکتا تھا

تمہیں معافی چاہیے، میں باپ ہوں۔۔ معاف کر دوں گا۔۔۔ آج نہ سہی کل سہی " بات پرانی ہو گی تو اس پہ گرد پڑ جائے گی۔۔۔۔ پھر نئے تعلقات کی بنیاد رکھی جائے گی

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

میں بے بس تھا ابا " وہ منت بھرے لہجے میں بولا " "

تمہیں نہیں لگتا ماں باپ کی محبت محبوبہ سے زیادہ اہمیت رکھتی ہے؟ کیا ہوتا " زیادہ سے زیادہ؟ تم نا کام عاشق بن جاتے؟ پھر؟ " کرم داد کی بات پہ اسنے تنذیب کا شکار ہو کر انہیں دیکھا

" مجھے آپ دونوں سے محبت ہے۔۔ بے حد ہے " "

رضا کی بات پر کرم داد ہنکارا بھر کر ہنسے

ہاں ہے ناں۔۔۔۔۔ تبھی تو یہاں ہو۔۔۔۔۔ تمہیں یقین ہے یہاں سے تم خالی نہیں " لوٹائے جاو گے۔۔ کیا یہ خود غرضی نہیں۔۔۔۔۔ چار سو لوگوں کے بچ اس دن میں تنہا کھڑا انہیں یہ بتانے کی ہمت کہاں سے لاتا کہ میرا بیٹا عین نکاح سے پہلے کسی اور لڑکی کو بھگا لے گیا؟۔ اس ماں کو کیا جواب دیتا جس کی بیٹی دلہن بنی بیٹھی تھی؟ اس لڑکی کو میں کن لفظوں میں تسلی دیتا جس نے نئی زندگی کے خواب سجائے تھے؟ اور سب سے بڑھ کر تمہاری ماں۔۔۔۔۔ جس نے بیٹے کے سر پہ سہرا سجانا تھا۔۔ کیا اس اذیت کو، ان لمحوں کو تم مٹا سکتے ہو؟ کیا وقت دوبارہ پلٹ سکتا ہے؟"

www.urdu-novelbank.com

رضا نے سر جھکایا تھا

کچی عمر کا عشق پکی عمر کا روگ بن جاتا ہے، یہ روگ یونہی نہیں بنتا " پچھتاوے ناگ کی طرح چھوڑتا ہے، جو اڑدے بن جاتے ہیں انسان کی خوشیوں کو اسکے سکون کو سالم نگل جاتے ہیں، کچھ غلطیاں تم بھی کر بیٹھی اور یہ لڑکی بھی

URDU NOVEL BANK

جو تمہارے پہلو میں بیٹھی ہے، آج ماں کی میت پہ دو آنسو نہیں بہا سکی کیا یہ
پچھتاوا کسی ناگ سے کم ہے؟ اسے چھوڑ گئی تھی دوبارہ معافی مانگنے قابل ہی نہ
"رہی، کیونکہ ماں ہی نہیں رہی

روشنی کے آنسو اس کے گال بگھورے تھے۔

تم لوگ چاہو تو یہاں رہو، نہیں تو جب چاہے آ جاو۔۔۔ اس گھر کے دروازے"
"تم دونوں پہ کھلے ہیں، اس بچی کو ہم سے شکایت نہیں ہوگی۔۔۔ کبھی بھی

، وہ کہہ کر۔ لے گئے تھے۔۔۔ آواز میں لہجے میں ناراضی برقرار تھی

visit for more novels:

"جاو تم لوگ آرام کرو۔۔۔ بہت رات ہو گئی ہے ٹھنڈ بھی بہت ہے"

صفیہ بھی انکو کہہ کر اٹھ گئیں مراد اور نیلم بھی ان کے پیچھے پیچھے

رضانے روشنی کی گود میں پڑے اس کے ہاتھوں پہ اپنا ہاتھ رکھا، دونوں کی آنکھیں
آنسوؤں سے تر تھیں، روشنی نے دھیرے سے اپنا ہاتھ اس کے نیچے سے
سرکایا۔۔۔ اور اٹھ کر چلی گئی۔۔۔

URDU NOVEL BANK

رضا نے ساکت ہوئی آنکھوں سے اسے دیکھا۔۔ اور برق رفتاری سے اس کے پیچھے گیا وہ آگے تیمور پہ کمبل سیدھا کر رہی تھی

روشنی "رضا نے پکارا"

روشنی نے اپنے سینے پہ ہاتھ رکھا

کیا ہوا؟! اس کے سوال پہ ایک لمحے میں روشنی نے اسے پلٹ کر دیکھا

کیا ہوا؟! اسنے سوال کو حیرت سے دہرایا

سب تباہ ہو گیا تم پوچھتے ہو کیا ہوا؟ تم دھواں نہیں دیکھ رہے؟ جو میری

"آنکھیں جلا رہا ہے، وہ آگ تمہیں نظر نہیں آتی جس سے میرا سینہ جل رہا ہے؟

وہ رو رہی تھی

سب کچھ تم نے کیا تمہیں پھر بھی معافی مل گئی، یہاں آنے جانے یا رہنے

کی اجازت بھی مل گئی، اور میں؟ میں آن کہاں کھڑی ہوں رضا؟ کہاں؟ میری

"ماں یہ وصیت کر کے مری کہ اس کے جنازے میں بھی میں نہ شرکت کروں

وہ تڑپ رہی تھی

"یہ درد محسوس ہو رہا ہے تمہیں میرا؟"

اسنے پوچھا

ہاں روشنی ہاں۔۔۔۔ میں۔۔۔۔ میں محسوس کر سکتا ہوں بے حس نہیں " ہوں۔۔ تمہیں چاہتا ہوں تو کیا تمہارا درد مجھے محسوس نہیں ہو گا؟ تمہارا دل یہاں "دھڑکتا ہے روشنی

اسنے اپنے سینے پہ انگلی رکھ کے اشارہ کیا

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

میں کیسے ان دھڑکنوں کے تلاطم سے بے خبر رہ سکتا ہوں۔۔۔ تم میرا سکون " ہو، میری زندگی، میں تمہارا مجرم ہوں

وہ اس کے کان میں سرگوشی کر رہا تھا

ہاں۔۔۔ مجرم ہو۔۔ جب میں انکار کر چکی تھی تو کیوں پھر سندیسہ بھیجا۔۔۔ کیوں " کہا تم مر رہے ہو۔۔ کیوں کہا آخری سانس تک میرا انتظار کرو گے؟ تم کچھ نہ کہتے

URDU NOVEL BANK

آج شاید میری ماں زندہ ہوتی، آج شاید میں سر اٹھا کر اپنے بھائیوں کے سامنے کھڑی ہوتی، آج شاید میں حق سے اپنے باپ کے کندھے پہ جھول کر اپنی بات منوارہی ہوتی" وہ رو رہی تھی

مجھے اس محبت نے برباد کر دیا۔۔۔ کیا یہ یونہی برباد کرتی ہے؟ مل جائے تب " بھی نہ ملے تو بھی؟ دیکھو ناں۔۔۔ آج یہ ہاتھ دیکھو۔۔۔ خالی رہ گئے۔۔۔ میرے سر سے سایہ اٹھ گیا، دعاؤں میں اٹھنے والا ہاتھ منوں مٹی تلے جا سویا۔۔۔ میں "اسکا آخری دیدار بھی نہ کر سکی۔۔۔ دیکھو ناں کیسے برباد کیا مجھے اس محبت نے وہ اس کے سینے سے لگی تڑپ تڑپ کر رو رہی تھی

visit for more novels:
www.urdu-novelbank.com

"سب چھن گیا۔۔۔ سب کچھ"

وہ اس سے الگ ہوئی۔۔۔ بیڈ کے کونے پہ ٹک گئی

کیسی پی بندھ جاتی ہے ناں آنکھوں پہ؟ سوائے محبوب کے کچھ دکھائی نہیں " دیتا، کچھ سمجھائی نہیں دیتا، بے خوف بن جاتا انسان، خود غرض، عزت ذلت

URDU NOVEL BANK

اچھائی برائی سب مٹ جاتی۔۔ کیا یہی عشق ہوتا ہے؟ کانچ سے نازک لڑکیاں جب خواب بنتی ہیں تو کیوں نہیں سوچتی، یہ نازک ہیں موسموں کی سختی اندھی طوفان کچھ بھی برادشت نہیں کر سکتے، ٹوٹ جاتے ہیں، ان کی کمرچیاں ساری عمر آنکھوں میں چبھتی ہیں۔۔۔ گھر سے باہر نکلا قدم واپسی کے سارے راستے مٹا دیتا ہے، پلٹ کر آ تو سب اجنبی سب بیگانہ ہوتے جاتا ہے۔۔۔ وہ بھی جس کو مان سے ہم اپنا کہتے ہیں، واپسی کا کوئی در، کوئی کھڑکی ان جگہوں میں نہیں کھلتی جو "ہم چھوڑ کر جاتی ہیں۔"

رضا اس کے قدموں میں بیٹھا اسے سن رہا تھا وہ بول رہی تھی
 visit for more novels:
www.urdu-novelbank.com

اج اس گھر میں قدم رکھا تو وہ بیگانہ لگا، مجھے لگا ہی نہیں میں وہاں پل کے " جوان ہوئی، وہاں میری ہنسی گونجی، وہاں میرا کوئی نقش نہیں تھا۔۔۔۔ کوئی بھی " نہیں،

وہ رضا کو دیکھ رہی تھی

URDU NOVEL BANK

کچھ گناہوں کی معافی نہیں ملتی۔۔۔ اور وہ گناہ کر بیٹھی میں " وہ ہنس کر بولی "

اب ساری عمر سجدے بھی کروں تو ماں نہیں ملے گی جس کے قدموں میں "

سر رکھ معافی مانگوں، وہ گود نہیں ملے گی جو میرے آنسوؤں کو خود میں جذب کر لے، اب پچھتاوا بچا ہے، مجھے ایک نا ختم ہونے والی اذیت اور پچھتاوے کے ساتھ جینا ہے۔ اب ہو سکتا ہے میں تم سے محبت نہ کر سکوں۔۔۔۔ مجھے محبت سے نفرت ہو رہی ہے

اس کے آخری جملے نے رضا کا سکون غارت کر دیا تھا

روشنی۔۔۔ ایسا مت کہو۔۔۔ ابھی تم اداس ہو سب ٹھگی کو جائے گا۔۔۔ دیکھ لینا "

" ہم پہلے کی طرح ہنسیں گے، خوش رہیں گے

وہ نفی میں سر ہلا رہی تھی

اگر میرا دل تمہارے سینے میں دھڑکتا ہے تو تمہیں محسوس ہو جائے گا پچھتاوے "

" کے اڑھے نے محبت کو نگل لیا۔۔۔۔ سالم

URDU NOVEL BANK

اسکی آنکھوں میں درد تھا، اذیت تھی بے بسی تھی وحشت تھی خوف تھا رضا کو
بے اختیار اس پہ پیار آیا اسنے اسکو سینے سے لگایا۔۔۔ وہ خاموشی سے آنسو بہا رہی
تھی۔

وہ لوگ اگلی صبح واپسی کی ٹرین میں بیٹھ کر واپس لوٹ آئے تھے، روشنی خاموش
تھی، غیر معمولی طور پہ خاموش اسکی آنکھ سے ایک بھی آنسو ٹپکتے نہیں دیکھا تھا رضا
نے، ہاں اسکی آنکھیں بنجر ضرور ہو چکی تھیں خالی ویران، جہاں اب کوئی جذبہ
نہیں تھا، کوئی چمک نہیں تھی اسکی گالوں پہ پھوٹی شفق کی لالی بھی کہیں کھو
گئی تھی، اسکی سفید رنگت اب زرد رہنے لگی تھی۔

وقت کا کام ہے گزرنا اور گزر ہی جاتا ہے۔۔۔۔ روشنی میں اب وہ بات نہیں رہی
تھی، رضا کے تمام کام فرض سمجھ کر ادا کرتی، اس کے لیے تازہ کھانا بنتا، اس

کے کپڑے اپنے ہاتھوں سے دھوتی استری کرتی اس کی نیند آرام ہر چیز کا خیال رکھتی --- نہیں خیال کرتی تو اس کے دل کا جہاں روشنی کی محبت کا سمندر ٹھاٹھیں مارتا تھا، جسکی گہرائی سے وہ نا آشنا لگتی، یا وہ جاننا ہی نہ چاہتی تھی ---

وہ اکثر رات کو صحن سے موتیے کے پھول توڑتا اس کی لمبی چٹیا میں پروتا، مگر اب نہ اس کے گال دھکتے، نہ لب مسکراتے نہ آنکھیں شرم سے جھکتی، وہ ایک ٹرانس میں اس کے پاس بیٹھی رہتی، جیسے کوئی موم کی گڑیا ہو جو صرف جسم رکھتی ہو، جسکی روح نہ ہو، بے جان ہو، وہ اس کے لیے نئے کپڑے لاتا وہ کھول کر دیکھتی تک نہیں وہیں سے اٹھاتی اور الماری میں رکھ دیتی وہ کہہ دیتا

www.urdu-novel-bank.com

"کھول کے دیکھو تو سہی"

جب پہنوں گی دیکھ لوں گی " وہ سپاٹ لہجے میں جواب دیتی کوئی اور کام کرنے " لگتی، قاری صاحب کی بیگم بھی اس کے رویے سے ناواقف نہی تھیں ---

URDU NOVEL BANK

مگر وہ کیا کہتے؟ وہ خاموشی سے اسے بس دیکھے جاتیں رضا کی محبت اس کی آنکھوں سے عیاں تھی

تیمور پانچ سال کا ہو گیا تھا رضا کبھی کبھار جاتا گاؤں، مگر روشنی اس کے بعد کبھی نہیں گئی تھی، وہ ہفتہ یا دس دن گزار کے آتا روشنی اس سے کبھی وہاں کا حال احوال نہ پوچھتی۔

رضا کا دن مصرف گزرتا اور راتیں بے چین، خود سے روشنی کے شکوے کرتے گزرتا۔۔

قاری صاحب کی طبیعت بہت خراب ہے رضا "وہ آنکھوں پہ بازو رکھے لیتا ہوا" تھا تیمور پاس بیٹھا ہوم ورک کر رہا تھا جب روشنی ہانپتی ہوئی پاس آئی۔۔ وہ ایک جھٹکے میں اٹھا قمیض پہنی اور باہر نکل گیا

روشنی اس کے پیچھے پیچھے باہر آئی قاری صاحب اپنے کمرے میں تھے۔۔

"کیا ہوا؟"

URDU NOVEL BANK

رضا نے اماں سے پوچھا

کھانسی بہت ہے، سانس اکھڑ رہا ہے "اسنے انکی نبض چیک کی "

میں کسی ڈاکٹر کو بلا کر لاتا ہوں " وہ اٹھا قاری صاحب نے اسکا ہاتھ تھاما اور "

سر سے نفی میں اشارہ کیا کھانستے ہوئے انکا سانس بند ہو رہا تھا

آپکی طبیعت ٹھیک نہیں ہے مولوی صاحب "اسنے انکو سمجھایا "

"میرا وقت قریب ہے۔۔۔ یہیں بیٹھو بس "

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

وہ کہہ کر کھانسی لگے

اماں نے پانی کا ایک چمچ ان کے منہ میں ڈالا

اگر اجازت ہو تو اب اسکو بلا لوں "؟ اماں نے کہا تو روشنی اور رضا نے حیرت سے "

انکو دیکھا

قاری صاحب نے اثبات میں سر ہلایا

اماں کی آنکھیں بھینگے لگیں

انہوں نے دوپٹے کے پلو میں بندھا کاغذ کا ایک ٹکڑا نکالا اور رضا کی جانب بڑھایا۔

"اسکو کال کرو۔۔۔ اور کہو۔۔ اس کے ابا اسکا انتظار کر رہے ہیں"

روشنی ایک قدم پیچھے ہٹی جیسے اسے کرنٹ لگا ہو، رضا بھی نا سمجھی اے کبھی نمبر دیکھتا کبھی انکو

یہ کون؟ اسنے پوچھا

ہماری بیٹی،۔۔۔ ہماری نایاب۔۔۔ اسے کہو آجائے، آخری دیدار کر لے آجائے " "آج اسکو معافی مل جائے گی"

رضا نے روشنی کو دیکھا روشنی نے اسے وہ فوراً اٹھا اور باہر نکل گیا۔

تم لوگ جاو۔۔۔ مجھے آرام کرنے دو "قاری صاحب نے کھانستے ہوئے " کہا۔۔۔ وہ دونوں وہاں سے نکل کر کمرے کے باہر رکھی کرسیوں پر بیٹھ گئی

URDU NOVEL BANK

اماں --- آپ نے کبھی بتایا نہیں آپکی بیٹی بھی ہے، ہمیں اس گھر میں چھ " سال گزر گئے --- وہ نہیں آئی کبھی نہ انکا کبھی زکر ہوا

اماں نے تھوک نگلا

وہ کرم جلی , بد نصیب ہے - ہماری شادی کے 15 سال بعد منتوں مرادوں " سے پیدا پوٹی، ہم اسے دیکھ دیکھ جیتے، اسکی ہر بات، ہمارے لیے آخری ہوتی اسکی فرمائشیں ہماری خوشی اور سکون کا باعث تھی ، وہ نادان ضدی ہوتی گئی، ایک دن باپ کے سامنے کھڑی تھی، کہہ رہی تھی وہ شادی کرے گی تو ذاہد سے ورنہ زہر کھا لے گی، ذاہد ہماری گلی کا آوارہ بد معاش لڑکا تھا، اسے لاکھ سمجھایا، وہ نہ مانی، ایک دن، اس آنکھ کی چڑیا اڑ گئی، اس آنکھ کو سونا کر گئی، ہماری راتوں کا چین، ہمارا سکون، ہماری مسکراہٹ ساتھ لے گئی، اب تو پندرہ سال ہو چکے اسکو " گئے

روشنی نے انکے ہاتھ میں اپنا ہاتھ رکھا

وہ کبھی نہیں آئی؟"

اُئی تھی، بہت بار آئی معافی مانگنے، پاؤں پڑ جاتی ہمارے، مگر۔۔۔ قاری " صاحب نے جیسے دل پہ تالا لگا دیا مجھے کہا اسے منع کرو یہاں نہ آئے، تمہارا دل "اگرے تو ہو آیا کرو۔۔۔ میں کبھی کبھار چلی جاتی ہوں

روشنی کو لگا یہ اسکی کہانی ہے

تم لوگ جب آئے، قاری صاحب کئی دن روتے رہے، مجھے کہا انکو کہیں نہ " جانے دینا، یہ بھٹکے ہوئے پرندے ہیں انکو اچھے حالات نہ ملے تو مر جائیں گے تم دونوں سے کبھی بات نہیں کی کیونکہ تم دونوں بھی ماں باپ کا دل دکھا کر "آئے، قاری صاحب سے زیادہ کون جانتا ہو گا اس درد کی اذیت

روشنی نے سر جھکا لیا تھا، اسے یاد آیا انہوں نے ان کے نکاح کی مٹھائی نہیں کھائی تھی آج سمجھ آئی تھی کیوں نہیں کھائی تھی

URDU NOVEL BANK

دیکھو بیٹی، آج کہتی ہوں۔۔۔ کوئی ایک ماں باپ رکھ لو، تمہارے نہ سہی رضا کے " ہی، سسرال ہے تمہارا عورت کی عزت اس کے سسرال سے ہوتی ہے تمہاری اولاد ہے، اسے خاندان کے نام کی ضرورت ہے، ہم نے نایاب کو ادھر آنے سے روکا مگر اسے کہا سسرال میں رہو، لڑکی کا اٹھا ہوا غلط قدم اسے واپسی کا کوئی راستہ نہیں دیتا، مگر مرد کو یہاں آزادی ہے، کچھ سال بعد اسے معافی مل جاتی ہے، کیونکہ وہ مرد ہے، لڑکیوں کی عزت تو کانچ جیسی ہوتی ٹوٹ گئی تو جڑے گی "نہیں۔ تم جاو اپنے بچے کے لیے، تیمور کے لیے

روشنی نے آنسوؤں سے تر آنکھیں اٹھائی
 visit for more novels: www.urduromelbank.com
 "مجھے تو کوئی بھی قبول نہیں کرتا اماں"

وہ روئی

تمہیں اپنا اپ منوانا ہے یہ مشکل راستہ تم نے چنا ہے، محبت پانا آسان نہیں " "سب چھوٹ جاتا ہے،

URDU NOVEL BANK

میں نے کال کر دی وہ آرہی ہیں "

رضا نے آکر کہا۔

+++++

ٹھیک ایک گھنٹے بعد وہ ان کے گھر تھی رات کے گیارہ بج چکے تھے۔۔۔ وہ قاری صاحب کے سرہانے بیٹھی آنسو بہا رہی تھی اس کے بچے ایک بیٹا ایک بیٹی اس کے کندھے کے ساتھ کھڑے تھے بیٹا چودہ سال کا جب کے بیٹی دس سال کی تھی۔

ابا۔۔۔ مجھے معاف کر دیں۔۔۔ آج تو معاف کر دیں مجھے سینے سے لگا " "لیں، میری سزا ختم کر دیں

URDU NOVEL BANK

قاری صاحب نے آنکھیں کھولی ایک آنسو انکی کنپٹی سے ہوتا کان کی لو میں گم ہو گیا
نایاب " ان کے لہجے میں محبت تھی "

جی ابا " وہ بولی "

تمہیں نہیں جانا چاہیے تھا " وہ پھر سے کھانسنے لگے "

میں آج بھی تم سے پیار کرتا ہوں میری بچی " اس نے اپنا سر ان کے سینے پہ
رکھا

میں ترس گئی تھی اس گود کے لیے آپ کے سینے پہ سر رکھ کے رونے کے
لے " www.urdu-novel-bank.com

قاری صاحب نے اس کے سر پہ ہاتھ پھیرا

اپنی ماں کا خیال رکھنا " نایاب کے آنسو ان کا سینہ بھگور پے تھے "

اباجی "نایاب" نے پکارا

وہ چپ ہو گئے پھر دھیرے دھیرے کلمہ پڑھنے لگے، نایاب کا ہاتھ چوما سے آنکھوں سے لگایا اور اپنے سینے پہ رکھ کر آنکھیں موند لیں۔۔ دھڑکنیں بند ہوئی

www.urduovelbank.com

نایاب چلائی

"וְלֹא־יָדָעוּ"

ان سے لپٹ کر رونے لگی کمرہ نایاب کی چیخوں سے گونج رہا تھا۔۔

رضا اور روشنی ستون سے ٹیک لگائے رو رہے تھے۔۔۔ روشنی کو اندر بین کرتی نایاب
میں اپنا آپ نظر آیا مگر اسے وہ خوش نصیب لگی، اسنے باپ کو اپنے ہاتھوں سے

URDU NOVEL BANK

رخصت کیا، اس سے معافی مانگ کر، آج اس کی میت پہ اسکو رونے سے کوئی نہیں روک سکتا تھا، وہ بلاشبہ خوش نصیب تھی روشنی کی نظر میں۔۔۔

+++++

اماں کپڑوں کا بیگ تیار کر رہی تھی انکی عدت کو ختم ہوئے آج چوتھا دن تھا، وہ اس گھر کو چھوڑنا نہیں چاہتی تھیں مگر وہ اب وہاں اکیلے رہ نہیں سکتی تھی مسجد کے نئے امام کو وہ گھر ملنا تھا جس نے فیملی کے ساتھ وہاں رہنا تھا، روشنی انکی مدد کر رہی تھی۔۔

اماں۔۔۔ آپ نے بتایا تھا کہ نایاب باجی کا میاں آوارہ سا تھا تو ابھی آپ " وہاں کیسے رہیں گی؟ " روشنی کو خدشات تھے

URDU NOVEL BANK

"آپ ہمارے ساتھ کیوں نہیں چلتی؟ ہم مل کر رہیں گے"

انہوں نے نفی میں سر ہلایا

آوارہ تو تھا، مگر۔۔۔۔۔ احساس والا ہے، تمہیں نہیں معلوم، کتنی بار وہ میرے "پاؤں پڑا، وہ کہتا ہے اسنے گناہ کیا ہے اسکو معاف کر دوں، ہماری مدد کی کئی بار کوشش کی ہم نے منع کیا پھر وہ مسجد کے گلے میں ہر ماہ رقم ڈالنے لگا، مسجد کا آدھا کام اس کے پیسوں سے ہوا، اچھا ہے، کیونکہ میری بیٹی آج بھی خوش ہے اس کے ساتھ"

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

وہ کپڑے تے کرتے ہوئے بولیں

میں وہاں ہی جاؤں گی، بس زندگی کے آخری پل اپنی بیٹی کو دیکھتے گزاروں گی " جس کے لیے ہم نے راتیں جاگ جاگ کر عباتیں کر کر کے اسے مانگا تھا، بس "گزرنا وقت یاد کرونگی، اور قاری صاحب سے دوبارہ ملنے کی آس میں جینوگی"

URDU NOVEL BANK

روشنی خاموشی سے باہر نکل آئی اسکا دل اداس ہو رہا تھا، وہ ان کو چھوڑنا نہیں چاہتی تھی مگر زبردستی روک بھی نہیں سکتی تھی، اسنے طائرانہ نگاہ ڈالی گھر پہ جس کے کونے کونے سے ب اسکی یادیں جڑی تھیں۔۔۔ اسنے اب اپنی پیکینگ بھی کرنی تھی، اور گاؤں کو جاتی ٹرین ایک بار پھر سے پکڑنی تھی۔ وقت بڑا ظالم ہے انسان کو انہیں راستوں پہ چلاتا ہے جہاں پہ چلتے اس کے قدم یادوں سے لہولہون ہوتے ہیں۔۔۔۔۔ جہاں سسک سسک کر سانس خشک ہو جاتا ہے۔

مگر قسمت یہی ہوتی ہے شاید

visit for more novels:

www.urduromanovelbank.com

سال بعد 20

وقت گزر جاتا ہے مگر اپنے پیچھے داستانیں چھوڑ جاتا ہے، روشنی اور رضاگاؤں چلے گئے انکو معافی مل گئی سب خوش تھے تیمور کو بڑا پوتا مانا جاتا اسے بے تحاشا پیار دیا جاتا، نیلم بھی اچھی لڑکی تھی، روشنی اور اسکی کبھی نوک جھونک نہ ہوئی، کرم داد کے آنگن میں یک بعد دیگرے چار اور پوتے پوتیوں کا اضافہ ہوا، مراد کے دو بیٹے ایک بیٹی تھی جبکہ رضا کو اللہ نے ایک اور بیٹے سے نوازا تھا، رضا اور مراد زمینوں پہ ہی کام کرتے تھے اور رب نے انکو بہت نوازا تھا، سب ٹھیک تھا سب اچھا تھا مگر کچھ خراب تھا تو روشنی اور رضا کا رشتہ، روشنی نے کبھی جیسے رضا کو۔ چاہا ہی نہ ہو وہ اس سے شکوہ کر کر کے بھی تھک گیا تھا اب گزشتہ کئی سالوں سے اس نے بھی خاموشی اختیار کر لی تھی۔۔۔

بچے جوان ہوئے کب ان کے بالوں میں سفیدی اتری انہیں ہوئی وقت جیسے بہت تیزی سے گزرا ہو۔۔

تیمور کراچیمیں پڑھتا تھا اور چھٹیوں میں گھر آتا جبکہ مراد کے بچے آکاش، رومان اور ثانیہ وہیں گاؤں میں پڑھتے وہیں رہتے آکاش اور رومان کو پڑھائی کا کوئی شوق بھی

URDU NOVEL BANK

نہیں تھا جبکہ ثانیہ پڑھائی میں تیز تھی، رضا کا بیٹا آیان بھی میٹرک میں تھا اور گاؤں میں ہی تھا۔۔

آج کچھ تیمور کی پسند کا بناو۔۔ "روشنی نے اندر آکر کہا تو ثانیہ ٹھٹکی"

جی باجی، بنا دوں گی "فیقے کی بیٹی نازیہ وہیں کام کرتی تھی ان کا کچن اسی" نے سمجھالا ہوا تھا اسکی بیوی کی وفات کے بعد سے وہ دن وہیں گزارتی اور رات اس کے ساتھ گھر چلی جاتی۔

کباب لازمی بنانا اور کھیر بھی "روشنی نے تاکید کی"

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

نازیہ نے سر ہلایا

تائی امی پلاؤ اور آلو گوشت بھی "! ثانیہ کی بات پہ روشنی نے سر ہلایا اور باہر" نکل گئی

سنو، تم کچھ نہیں بناو گی صرف میری مدد کرو گی کھانا میں تیار کروں گی "ثانیہ" نے اسے کہا نازیہ نے کن اکھیوں سے اسے دیکھا

URDU NOVEL BANK

ہممسمم ---- بناو جی بناو -- باؤ صاحب کے دل کا راستہ یقیناً معدے سے گزرتا " ہے "ثانیہ نے اسے چٹکی کاٹی

اپنی حد میں رہو " وہ چلائی "

ارے --- توبہ " وہ ہاتھ مسل رہی تھی "

جا کے آئینہ دیکھو بی بی بڑا بڑا لکھا ہے "نازیہ نے کہا "

سچ "؟ وہ گھبرائی "

مچ "نازیہ نے چھیڑا - "

visit for more novels:
www.urduromanovelbank.com

جھوٹ بولتی ہو تم " وہ چاول پرات میں ڈالتے بولی "

ایسا کیوں لگا "؟ "

سچ ہوتا تو وہ پڑھا لکھا ہے وہ کیوں نہیں پڑھ سکتا؟ تم ان پڑھ ہو کر پڑھ رہی ہو "

تو "ثانیہ افسردہ ہوئی

URDU NOVEL BANK

چہرے پہ لکھی تحریر سے پڑھائی کا کیا تعلق بھلا۔۔۔۔۔ یہ تو دل کی زبان ہے " دل کی آنکھ سے پڑھی جاتی " ثانیہ اسکو دیکھے گئی جو پیاز چھلپتے بے حال ہو رہی تھی اسکی آنکھ سے آنسو چھلکا

جاو۔۔۔۔۔ باہد جا کر کاٹا کرو کتنی بار کہا ہے " وہ غصے سے بولی نازیہ منہ بناتی باہر " نکل گئی

تو کیا تمہارا دل نہیں ہے تیمور چوہدری؟ یا پھر۔۔۔۔۔ اس دل میں میرے لیے " جگہ نہیں " وہ سوچے جا رہی تھی۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

+++++

وہ جب سے آیا تھا کھانا کھاتے ہر نوالے کے ساتھ تعریف کر رہا تھا، کھانے پہ سبھی موجود تھے کیونکہ تیمور آیا تھا، سب کا لاڈلا سب کا پسندیدہ

Vist For More Novels : www.urdu-novelbank.com

URDU NOVEL BANK

چچی، آپ نے بہت اچھا کیا ثانیہ کو کوکنگ سیکھا دی " وہ بولا تو اپنا نام سنتے ہی " ثانیہ کے دل میں گھنٹیاں بجی اسکا دل چاہا وہ اسے کسے ایک بار پھر سے پکارو میرا نام۔۔۔

"ہاں بھئی، گھر کی اکلوتی بیٹی ہے اسکو تو آنا چاہیے ورنہ تم سب کیا کرو گے "

نیلیم نے اسے کہا تو وہ چمچ منہ میں لے جاتا ہنسا

یہ تو ٹھیک کہا " اسنے تائید کی "

دادا جان ایک بات کرنی تھی آپ سے " اسنے پانی کا گھونٹ بھرتے ہوئے کہا " visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

میرا رزلٹ آنے میں دو ماہ ہیں ابھی۔۔۔۔ میں چاہتا ہوں کہ میں ویزے کے لیے اپلائے کر دوں " اسکی بات پر سب ٹھٹکے

کہاں کا ویزہ "؟ روشنی نے ماتھے پہ بل ڈالتے پوچھا "

یو کے کا سٹڈی ویزہ اماں " اسنے ایسے کہا جیسے وہ کراچی سے لاہور کی بات کر "

رہا ہو

URDU NOVEL BANK

"تمہیں کس نے کہا وہاں جانے کی اجازت دونگی میں تمہیں"

روشنی کی تیوری چڑھ گئی، ثانیہ کا دل بھر گیا اسنے پلیٹ سرکائی، اور نظریں تیمور پہ گاڑ دیں۔۔ جو رغبت سے کھانا کھا رہا تھا، بے پروا۔

اماں۔۔۔ میں آگے پڑھوں گا مجھے یہاں نہیں رہنا میں اپنا کرئیر باہر بنانا چاہتا "

ہوں اس لیے سب کو میری بات ماننی ہوگی۔۔۔ اور دادا جان مجھے اپ سے پیسے چاہیے ہونگے، اماں آپ سے دعائیں " وہ مسکراتا ہوا کہہ رہا تھا

" بیٹا، ماں کی بات سنو۔۔۔ کیا کرو گے اتنی دور جا کر۔۔۔ "

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

کرم داد بولے اسکی سیاہ آنکھوں میں ناراضی کی جھلک نظر آئی

یہاں کیا نہیں ہے؟ تم یہاں رہو ہماری آنکھوں کے سامنے ہم مطمئن "

ہونگے " روشنی اسے خاموش دیکھ کر بولی

دیکھیں یہ میرا آخری فیصلہ ہے، اب اگر آپ لوگ چاہیں تو میں بھوک ہڑتال پہ "

آجاؤں گا آپ کو منا لونگا تو ابھی مان جائیں ناں۔۔۔ بنا میرے پیٹ پہ لات

URDU NOVEL BANK

مارے "آخری جملہ اسنے ہلکے پھلے انداز میں کہا روشنی رضا کو دیکھ رہی تھی جو اس
، ساری گفتگو میں خاموش تھا

اب میں چھت پہ جا رہا ہوں واک کرنے ایک کپ چائے اگر ثانیہ مجھے وہاں "
مل جائے تو ---

I'll be thankful

اسکی معمولی سی بات پہ ثانیہ کے لیے حکم کا درجہ رکھتی تھی، وہ بھلا کیے ٹالتی "
وہ منہ صاف کرتا وہاں سے نکل گیا

visit for more novels:

www.urduromanovelbank.com

+++++

URDU NOVEL BANK

حد ہوتی ہے رضا، آپ نے ایک بار بھی اسے رکنے کا نہیں کہا۔۔۔۔۔ "روشنی"
بیڈ کی چادر سیدھی کرتی بولی رضا نے چشمہ صاف کر کے اسے دیکھا

اسکی عمر ایسی ہے، ابھی تو اسنے سرکشی نہیں کی، ابھی تو ہماری انا اسکی "
"جوانی سے نہیں ٹکرائی، ابھی بہت کچھ باقی ہے روشنی بیگم۔۔۔۔۔ حوصلہ رکھو

وہ سیدھی ہوئی رضا کی جانب پلٹی

میں اپنے گناہ کا کفارہ ادا کر چکی، کیا ابھی بھی میری سزا باقی ہے؟" اسکی "
آنکھیں نم ہوئی رضا کے دل کو کچھ ہوا

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

ہماری سزا۔۔۔۔۔ ہماری "اسنے ہماری پہ زور دیا"

ہمارا گناہ، اور ہماری سزا، جو شاید ساری عمر جاری رہے، تم جس اذیت میں ہو "
اس اذیت کی آگ میرا دل بیس برسوں سے جلا رہی ہے۔۔۔۔۔ میں جل جل کر
"کوئلہ ہو گیا مگر خاک نہیں ہوا

رضا نے اسے دیکھا وہ نظریں چرا رہی تھی

URDU NOVEL BANK

"تم اداس ہو۔۔۔۔"

روشنی نے اسے دیکھا

ہاں۔۔ کیونکہ میرا بیٹا مجھ سے دور جانے کی بات کر رہا ہے "رضا نے اسکا ہاتھ
تھاما

"وہ تو برسوں سے دور ہے"

اتنی دور نہیں تھا، وہ بہت دور جانا چاہتا ہے۔ اگر لوٹ کر نہ آیا تو؟"

وہ ڈر رہی تھی

visit for more novels:

www.urduromanovelbank.com

ہم اس سے پوچھتے ہیں اگر اسے کوئی پسند ہے تو ٹھیک ہے ورنہ وہ ہماری پسند
کی لڑکی سے نکاح کر کے جائے گا، ایک ہم اسکی مانیں گے ایک وہ ہماری مانے
"ایک ہم اسکی

"یہ اسکی زندگی کا معاملہ ہے روشنی۔۔۔ اسکی زندگی اسکا حق"

URDU NOVEL BANK

رضا نے اسکے ہاتھ پہ زور بڑھایا

اگر اسے کوئی پسند نہیں تو کیا ہرج ----- "روشنی بضد تھی"

تم پوچھ لو۔۔۔۔۔ اداس مت ہو اولاد کو کھلا چھوڑ دو ان پہ اپنا آپ تھوپو مت، وہ
آزادی چاہتے ہیں انکا حق بھی ہے ورنہ وہ باغی ہو جائیں گے "رضا نے اسے
سمجھایا

میں پوچھوں گی وہ مجھے انکار نہیں کرے گا۔ "وہ مان سے بولی"

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

اگلے کچھ دنوں میں وہ کرم داد اور صفیہ کو راضی کر چکا تھا انہوں نے اسے پیسے
بھی دے دیئے تھے مگر روشنی خفا تھی، وہ اسے دور جانے نہیں دینا چاہتی تھی اور
وہ بضد تھا۔ بس چند ماہ لگے تھے اسے اور سٹڈی ویزہ پہ وہ یو کے جا رہا تھا۔

"آخر تمہیں کیا سوچی؟ یہاں کیا خرابی ہے رہ لو یہاں۔۔۔"

روشنی اسکو پیکنگ کرتے دیکھ رہی تھی

Vist For More Novels : www.urdu-novelbank.com

URDU NOVEL BANK

اماں --- مجھے دنیا گھومنی ہے ، وہاں پڑھوں گا جاب کرونگا تو پھر کسی اور ملک " "میں کہیں اور ---

اسکا دل دہل گیا -- وہ کہیں بھی رکنا نہیں چاہتا تھا

ہم میں؟ میں کہاں ہوں؟ " وہ اسکی بات پہ ہنسا "

اماں --- آپ تو ماں ہیں آپکی دعائیں تو میرے لیے سائبان ہیں جہاں بھی ہوا " آپ ساتھ ہونگی " اسنے اسکی پیشانی چومی

"اماں -- مراد چچا کو دل کا دورہ پڑا ہے --- انکو ہسپتال لے گئے بابا "

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

اس کے چھوٹے بیٹے نے اطلاع دی روشنی باہر بھاگی ، تیمور بھی سب چھوڑ چھاڑ باہر نکلا حویلی کے صحن میں عالیہ ، نیلم اور ثانیہ موجود تھیں تینوں رو رہی تھیں ، - صفیہ بیگم اندر سے باہر آئیں سینے پہ ہاتھ رکھے ہوش و حواس سے بیگانہ تیمور نے انکو پکڑا

"دادی اماں --- کچھ نہیں ہوا آپ فکر نہ کریں میں دیکھتا ہوں "

اسنے انکو وہیں چارپائی پے بیٹھایا

میرا بچہ ---- جا کے دیکھو اسے ---- تم جاو " انہوں نے اسے خود سے دور کیا "

اچھا۔۔۔ اماں آپ ان کا خیال رکھیں میں آتا ہوں " وہ روشنی کو ہدایت کرتا آگے "
 بڑھا

ثانیہ --- تم سمجھدار ہونا۔۔۔ پلیز سب کا خیال رکھنا، میں آتا ہوں۔۔ فکر "

"نہیں کرو انکو کچھ نہیں ہو گا

وہ کہہ کر نکل گیا ثانیہ آنسو پونچھتی اسکی پشت دیکھتی رہ گئی، اسے اچھ لگا، اسکا

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

اس سے مخاطب ہونا، اسے سمجھدار کہنا، اسکو تسلی دینا

وہ نکل چکا تھا، اس کے حواس لوٹے، دادی اماں کو روشنی پانی پلا رہی تھی

وہ بھی انکی طرف بڑھی

URDU NOVEL BANK

+++++

مراد کو ہوش آچکا تھا چار گھنٹوں سے وہ لوگ وہاں ہی موجود تھے۔۔

ڈاکٹر صاحب۔۔۔۔ ڈسچارج کب تک کریں گے؟ تیمور نے پوچھا

دیکھیں۔۔۔ ہارٹ اٹیک تھا، کوئی معمولی بات نہیں۔۔۔ فلحال کچھ ٹسیٹ
ہونگے، مزید یہ کہ ابھی دو دن ہم انکو جانے نہیں دے سکتے، انکا خیال رکھیں
"کوشش کریں ایسی کوئی بات نہ ہو جو ان کے لیے جان لیوا ثابت ہو

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

تیمور نے انکھیں میچی، مسٹھوں کو بھیج کر وہیں بیچ پہ بیٹھ گیا

گھر سے سب ارہے ہیں ملنے؟ رضا نے آکر پوچھا

نہیں، چچی، ثانیہ اور اماں ہیں۔۔۔ "وہ کھڑا ہوا"

فلائٹ کب ہے تمہاری؟ رضا نے پوچھا

URDU NOVEL BANK

”کل رات بارہ بجے کی“

”ہممممم۔۔۔۔۔“

”مجھے چچا کی فکر ہے بابا۔۔۔۔۔ جانا میری مجبوری ہے مگر سچ یہ ہے کہ مجھے اس“
”صورتحال میں جانے کا دل بھی نہیں کرتا“

رضا نے اسکا کندھا تھپتھپایا

”کہاں ہیں وہ؟“ نیلم نے تیمور سے پوچھا، وہ رضا سے کم ہی مخاطب ہوتی تھی“
”آئیں“ وہ تینوں اس کے پیچھے کوریڈور سے ہوتی مراد کے کمرے تک گئی، رضا“
”بھی ساتھ ہی تھا“

بابا۔۔۔۔۔ ”ثانیہ آگے بڑھی آنسو خاموشی سے اسکا چہرہ بھگو گئے، مراد نے اس“
”کے سر پہ ہاتھ رکھا“

”میں ٹھیک ہوں۔۔۔۔۔ تم یہاں کیوں آئی میں نے گھر ہی انا تھا ناں“

URDU NOVEL BANK

وہ مسکرایا

”مجھے ڈر لگ رہا ہے بابا“

نیلم بھی ساتھ کھڑی ہو گئی مراد کے ہاتھ پہ اپنا ہاتھ رکھا۔

ضبط کے بندھن ٹوٹے آنسو اس کی بھی پلکوں کو پھلانگ گئے

”میں ٹھیک ہوں“

وہ پھر سے بولا

بھائی --- ”مراد نے رضا کو پکارا وہ اگے بڑھا“
visit for more novels
www.urdu-novel-bank.com

آج کچھ مانگوں تو کیا میرے جھولی میں ڈالیں گے؟“

رضا نے مسکرا کر اثبات میں سر ہلایا

سب تمہارا ہے ”مراد نے نفی میں سر ہلایا“

URDU NOVEL BANK

میں نے، سالوں پہلے۔۔۔۔ آپکی کمی کو پورا کیا تھا، میں آج اسکا بدلہ نہیں مانگ ”
 رہا، مگر۔۔۔ میں۔۔۔ بیٹی کا باپ ہوں، آج سمجھ آ رہا ہے بیٹیوں کی فکر کیسے ماں
 ”باپ کے کندھے جھکا دیتی ہے،۔۔۔ مجھے آپ پہ بھابھی پہ بھروسہ ہے

وہ رکا

سب کی نظریں اس پہ تھیں

ہاں۔۔۔ بولو ”رضا نے اسے دیکھا“

”...آپ۔۔ آج ابھی تیمور سے۔۔۔ ثانیہ کا نکاح کر دیں“

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

تیمور کا اوپر کا سانس اوپر ہی رہ گیا تھا اسے لگا وہ ان ہو گیا ہے، اس کے وجود
 پہ کیڑے رینگنے لگے ہیں رضا اور روشنی نے اسے دیکھا جو سکت نظروں سے
 مراد کو دیکھ رہا تھا

”تم ٹھیک ہو جاؤ۔۔ سب ہو جائے گا“

رضا نے کہا

تیمور ہوش میں تھا ہی کہاں

ثانیہ نے اسے دیکھا جو وہاں تھا مگر کہیں نہیں تھا

میرا بیٹا انکار نہیں کرے گا۔۔۔ رضا آپ مولوی کا بندوस्त کریں۔۔۔ اج یہیں "نکاح ہو گا"

تیمور نے بے یقینی سے ماں کو دیکھا جو اسے دیکھ ہی نہیں رہی تھی وہ باہر کو لپکا

visit for more novels:
www.urdu-novelbank.com

تیمور "وہ تیز قدموں سے وہاں سے نکل جانا چاہتا تھا۔"

کہاں جا رہے ہو؟

رضا نے پوچھا

URDU NOVEL BANK

کیا میری زندگی کے اتنے اہم فیصلے میں میری مرضی شامل کرنا ضروری نہیں؟“
 اس کی آنکھیں غم و غصے سے لال ہو رہیں تھیں
 ”میں نے کبھی ثانیہ کے لیے ایسا نہیں سوچا تھا بابا۔۔۔ مجھے منظور نہیں“

اسنے ہٹ دھرمی سے فیصلہ سنایا

کیا کوئی اور ہے تمہاری زندگی میں؟“

نہیں“ اسنے فوراً جواب دیا۔ رضا نے اسکا ہاتھ تھاما اسے وہیں ہسپتال کے کیفے
 میں لے گیا۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

کرسی پہ اسے بیٹھایا

سامنے خود بیٹھا

، بہت سال پہلے۔۔۔ میں مراد کو ایسی مشکل میں چھوڑ جے بھاگا تھا، اپنے لیے
 روشنی کے ساتھ کے لیے، تم تو جانتے ہو ناں ہماری شادی کیسے ہوئی تھی؟
 ”ہماری خود غرضی نے ہم سے بہت کچھ چھین لیا ہے، ہماری محبت بھی

Vist For More Novels : www.urdu-novelbank.com

تیمور خاموش تھا

جب میں بھاگ گیا، سو لوگوں کے بیچ، ماں باپ کی عزت کو قدموں تلے روند
کے، تو وہاں ---- وہاں مراد آیا، میرے باپ کے سر پہ پگ رکھی، پھپھو کی بیٹی کو
اپنایا، اسنے نہیں سوچا کچھ بھی سوائے ماں باپ کے ---- جو میں نہیں سوچ سکا
"روشنی نہیں سوچ سکی، تم یہ غلطی نہ کرو

تیمور نے حیرت سے دیکھا

آپ کے گناہوں کا کفارہ کیا اسی صورت ادا ہوگا؟ مجھے قربان کر کے؟ بابا ہم
"خوش نہیں رہ سکیں گے
visit for more novels:
www.urdu-novelbank.com

اسنے دہائی دی

میرا بھائی مر رہا ہے، ---- اسے بیٹی کو محفوظ ہاتھوں میں دینا ہے، ہم سے
"بڑھ کر ----

بابا پلیز --- ایسا ممکن نہیں " وہ ٹوک کے بولا "

URDU NOVEL BANK

تم نکاح کر لو۔۔۔ کچھ وقت لو۔۔۔ اگر تمہیں فیصلہ ٹھیک نہ لگا تو میں تمہارا
”ساتھ دونگا“

تینور نے بے یقینی سے باپ کو دیکھا

”میں وعدہ کرتا ہوں“

وہ پر اعتماد لہجے میں بولا تینور نے سر جھکا لیا

visit for more novels:

+++++

www.urduromelbank.com

تیمور چوہدری ولد رضا کرم داد آپ کو، ثانیہ مراد ولد مراد کرم داد اپنے نکاح میں
”!بعض دس لاکھ حق مہر قبول ہے“

URDU NOVEL BANK

ہسپتال کے کمرے میں گھر کے سبھی بڑے موجود تھے، مولوی صاحب کی آواز گونج رہی تھی مکمل خاموشی میں صرف کمرے میں مشین کے چلنے کی آواز آرہی تھی -- جو مراد کی ہارٹ بیٹ چک کر رہی تھی

سب کی نظریں تیمور پہ تھیں، رضا کا دل دھڑکا، تیمور خاموش تھا

تیمور "روشنی نے پکارا"

تیمور نے ثانیہ کو دیکھا عام سے کپڑوں میں سر پہ دوپٹہ اوڑھے صاف رنگت خوبصورت نقوش سیاہ آنکھیں، معصوم چہرہ اس سب کے باوجود وہ تیمور چوہدری کا

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

دل نہ دھڑکا سکی

اسکی پلکیں لرز رہیں تھیں--

"قبول ہے"

ثانیہ نے نگاہیں اٹھائیں، دعائیں قبول ہو چکی تھیں، سامنے موجود شخص اسکا ہو چکا تھا، قانونی اور شرعی طور پہ،-

URDU NOVEL BANK

نکاح کی فارملیٹی پوری کر کے وہ وہاں رکا نہیں، اسکا دل بے چین ہوا
ہسپتال سے باہر نکل کر گاڑی اسنے گاؤں کی جانب چلتے رستے پہ ڈال دی
سوچیں منتشر تھیں، دل ویران، خالی

گھر آکر وہ چھت پہ چلا گیا، اس لگ رہا تھا ہوا میں گھٹن ہے، سانس لینا دشوار
ہو رہا تھا اس کے لیے، وہ کبھی تیز قدموں سے چلتا، کبھی بھاگتا، کبھی وہیں فرش
پہ لیٹ جاتا

رات کے دس بج چکے تھے آسمان ستاروں سے بھرا ہوا تھا
visit for more novels:
www.urdu-novelbank.com
وہ لیٹے ہوئے ان ستاروں پہ نگاہیں جمائے ہوئے تھا

تمیور۔۔۔۔ کہاں ہو "روشنی آواز دی اسنے آنکھیں بند کر لیں "

"کہاں لیٹ گئے، چارپائی پہ لیٹو اٹھو۔۔ مٹھائی بھی نہیں کھائی تم نے "

وہ ڈبہ ہاتھ میں لیے اس کے سامنے کھڑی تھیں

URDU NOVEL BANK

"مجھے بہت خوشی ہوئی، ثانیہ بہت اچھی لڑکی ہے"

تیمور نے چند لمحے ماں کو دیکھا فوراً کھڑا ہوا

خوشی ----- مجھے قربان کر کے "؟ روشنی کے لب سکڑے"

اب آپ بابا کو توجہ دینگے؟ وقت دینگے؟ ان سے محبت کریں گی؟ کیا سب "ٹھیک ہو گیا؟؟"

تیمور "؟"

روشنی نے سوالیہ نظروں سے دیکھا
visit for more novels:
www.urduromelbank.com

ساری عمر بابا کو آپ کی محبت پانے کے لیے بھاگتے دیکھا، ملی انکو محبت؟ آپ "کے پاس ہوتے ہوئے بھی، نہیں ناں؟ تو پھر آپ نے دو ایسے لوگوں کو جوڑ دیا "جو ایک دوسرے سے محبت تو دور ایک دوسرے کے قریب بھی نہیں رہنا چاہتے"

تیمور کی نگاہیں روشنی کو اپنے ار پار لگیں

URDU NOVEL BANK

میں کل جا رہا ہوں، شاید کبھی لوٹ کے نہ آوں، کیا کرے گی وہ؟ میرا انتظار ”
 ”؟ بابا کی طرح

روشنی کا دل کرچی کرچی ہوا

میرے بس میں نہیں، میرے بس میں نہیں میں ایک بنجر زمین ہوں جسکی ”
 کوکھ سے محبت نہیں پھوٹی، خشک ہوں، یہاں بارش نہیں ہوتی، وہ بارش جو
 میرے گناہ دھو ڈالے، وہ بارش جو ایک بار بس ایک بار مجھے میری ماں سے ملا
 دے، کیسے کروں اس شخص سے محبت جس کی چاہ نے میری دنیا اجاڑ

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

”دی۔۔۔۔ میری آخرت بھی

وہ چارپائی پہ ڈھے گئی

سیڑھیوں پہ کھڑا رضا کو لگا اس کے قدم زمین میں دھنس گئے ہیں

اسکا دل جیسے پھٹ رہا ہو

URDU NOVEL BANK

میرے بس میں کچھ نہیں تیمور، میری جھولی میں آگ ہے، جو مجھ سے محبت " کرنے والے کو جلا دے گی۔۔۔ دیکھو ناں برسوں سے جل رہا ہے تمہارا باپ، اسے "کہو۔۔۔۔ اسے کہو مجھے چھوڑ دے

رضا کو لگا وہ گر جائے گا، زمین گھوم رہی تھی وہ وہیں سیرُھی پہ بیٹھ گیا۔ اسکی آنکھیں آنسوؤں سے تر تھیں، لب خاموش

اماں، آج بھی آپ خود غرض ہیں، اس وقت بھی تھیں۔۔۔ تب بھی اپنا سوچا " تھا آج بھی۔۔۔۔ خیر

"کیا فرق پڑتا ہے۔۔۔۔ میں بھی قربان ہو گیا۔۔۔۔ دو اور لوگ تباہ ہو گئے

روشنی نے نم آنکھوں سے اسے دیکھا۔

تیمور اس کے قدموں میں بیٹھ گیا

کبھی آئینہ دیکھا آپ نے؟؟ آپکی صورت کسی رضا کو دیوانہ بنانے کے لیے بنائی " گئی ہے، جو اپنی عمر تیاگ دے، اور گلاتک نہ کرے۔۔۔ کیسے نہ ہوتی محبت اس

URDU NOVEL BANK

کمزور دل کے شخص کو کسی حور سے۔۔۔۔ انکو قصور نہیں اماں۔۔۔ انکا قصور نہیں
انکو کبھی مت کہیے گا کہ وہ آپکو چھوڑ دیں، وہ آپکو دیکھ جے جیتے ہیں، نہیں،
"دیکھیں گے تو شاید اگلا سانس نہ لے سکیں

، روشنی نے اس کے سر پہ ہاتھ گھوما یا۔ وہ دونوں چپ ہو گئے

، سیرٹھیوں پہ بیٹھے رضا کا چہرہ بھیگ چکا تھا

وہ اگلی رات یو کے کے لیے روانہ ہوا تھا، اسنے پیچھے رہ جانے والوں کو مڑ کر نہیں
دیکھا تھا ایسے جیسے اگر دیکھ لیا تو وہ وہیں پتھر ہو جائے گا، اماں کو بابا کو دادا اور
دادی کو وہ کسی صورت نہیں چھوڑنا چاہتا تھا، مگر خوابوں کی تکمیل کی سب سے
بری صورت اور پہلی صورت ہی یہی ہے کہ وہ قربانی مانگتی ہے، کبھی رشتوں سے
دوری کی، کبھی اپنی چاہ سے دوری کی۔۔۔

URDU NOVEL BANK

لگے پانچ سال اس نے یو کے بعد یورپ کے مختلف ملکوں میں گزارے جا اب ایک چھوڑی تو دوسری کی ، اب وہ میلان میں تھا

ان پانچ سالوں میں ایک بار بھی وہ لوٹ کر نہیں گیا نہ سوچا ، ہاں۔۔۔

ایک کسک تھی دل میں وہ ثانیہ کا انتظار لمبا نہیں کرنا چاہتا تھا وہ اسے اذیت نہیں دینا چاہتا تھا مگر وہ دل کے ہاتھوں مجبور تھا بے بس تھا ، اتنے برس گزر جانے کے بعد بھی وہ اس رشتے کو آگے بڑھانے کے بارے میں نہیں سوچ رہا تھا۔۔۔

موبائل پہ رنگ ہوئی تھی ، اسکا دل دھڑکا بابا کا نمبر سکرین پہ جگمگا رہا تھا اسنے کال رسیو کی تھوک نگلا

”اسلام علیکم بابا“

”وعلیکم السلام۔۔۔۔۔ تیمور۔۔۔۔۔ مراد چلا گیا“

URDU NOVEL BANK

اس کے دل سے دھواں اٹھا جیسے ماچس کی تیلی کو رگڑا گیا ہو آگ نہ لگے اور کڑوا
، دھواں نکلے

رضا کی آواز بھگی ہوئی تھی

اسے سمجھ نہ آئی وہ کن لفظوں میں تسلی دے انکو وہ خاموش رہا۔

کتنے برسوں سے اس آس پہ جیتا رہا، کہ اسکی بیٹی اپنے میاں کے ساتھ خوش
بے، اسکی آنکھیں اپنی بیٹی کی خوشی کو دیکھنے کو ترس رہی تھیں، تم نے بہت
بڑی سزا دے دی اسے "تیمور کا سانس خشک ہوا

visit for more novels:

پر--- یہ غلطی بھی ہماری ہے، تم میری اولاد ہو، میں نے کیسے سوچ لیا ماں
"باپ کے فیصلے کے آگے سر جھکا لو گے، مجھے تم سے گلا نہیں، کوئی گلا نہیں

انکی آواز زندہ گئی تھی، تیمور جیسے ہوش میں آیا ہو

بابا--- مجھے افسوس ہے چچا کا "اسے اپنی آواز اجنبی لگی، الفاظ بناوٹی لگے "

تم ٹھیک ہوناں "؟ رضا نے استفسار کیا "

”جی۔۔۔“

اپنا خیال رکھنا، ”اتنا کہہ کر وہ فون رکھ چکے تھے، پچھلے دو سال سے کوئی بھی اسے واپسی کی تکرار نہیں کرتا تھا، سب نے سمجھوتہ کر لیا تھا یا اس چھوڑ دی تھی اسے نہیں معلوم تھا۔

اس کو اپنے اپارٹمنٹ میں گھنٹن محسوس ہونے لگی تھی۔

وہ اٹھا گاڑی کی چابیاں اٹھائی اور باہر نکل گیا، موسم بہت اچھا تھا اکتوبر کے اوائل دن تھے ٹھنڈی ہوائیں چل رہی تھیں

visit for more novels:

گاڑی میلان کی سڑکوں پہ رواں دواں تھی اسکا ذہن ماضی میں پہنچا ہوا تھا، گھر کی ایک ایک چیز اسے یاد آ رہی تھی، اماں یاد آ رہی تھیں

موباٹل پہ رنگ ہوئی تو اسنے گاڑی کی سپیڈ آہستہ کی، سامنے ماہا زمان کا نمبر جگمگا رہا تھا، اسکی ہارٹ بیٹ مس ہوئی، اسنے آنکھیں بند کی سر سیٹ کی پشت سے لگایا اور گاڑی وہیں روک دی

URDU NOVEL BANK

نا چاہتے ہوئے بھی اسنے کال پک کی

"مجھے یقین تھا، رات کے دو بجے تم جاگ رہے ہو گے، یقیناً جاگ ہی رہے ہو"
اسکی کھنکتی ہوئی آواز اسکی سماعتوں سے ٹکرائی دل میں پھوہار گری، کال
اٹھانے کا فیصلہ غلط نہیں تھا۔ وہ سچ مچ اسکا چین سکون بنتی جا رہی تھی۔

تم کیوں جاگ رہی ہو؟"

اسنے پوچھا

ماہا ہنسی

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

"بس یونہی، آج دل چاہا کسی کو یاد کیا جائے۔"

کس کو؟ تیمور نے پوچھا

ہممم۔۔۔ اچھا سنو "اس نے بات گھمائی"

"بولو"

URDU NOVEL BANK

کل ہماری طرف آسکتے ہو؟ اس نے پوچھا

کیوں؟ خیریت؟

آپی کی بات پکی ہو رہی ہے، یہاں اور کوئی ہے ہی نہیں جس سے ہم یہ خوشی
شئیر کر سکیں، بس کیف بھائی کے گھر سے ہونگے کچھ لوگ اور ہمارا کوئی

... نہیں۔۔۔۔ اسلیے

وہ کہتے کہتے رکی

اگر تم مجھے پلاؤ کھلانے کا وعدہ کرو تو وہ ہلکے پھلکے انداز میں بولا

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

”بلکل، وعدہ۔۔۔ مگر تمہیں پہلے آنا ہو گا۔۔۔ میری ہیلپ کے لیے“

وائے ناٹ۔۔۔ اس کے دل و دماغ سے سارے بادل چھٹ گئے تھے، باہر
کی طرح اندر بھی اب ہوائیں چل رہی تھیں، مہکی ہوائیں اسے معطر کر رہی تھیں

URDU NOVEL BANK

کیسے نہ تمہیں خاص سمجھوں؟ صرف چند پل میں میرا وجود پر سکوں ہو جاتا ہے ”
، ماہا زمان، کیسے نہ سوچوں وہ سب جو تم سے مل کر بات کر کے محسوس ہوتا ہے
”

کال بند ہو چکی تھی ، وہ خود سے مخاطب ہوا

، اسنے گاڑی آگے بڑھائی، میوزک آن کیا

نارنگی

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

ستارہ سی جنہیں کہتے ہو وہ آنکھیں تمہاری ہیں
جنہیں تم پھول سی کہتے ہو ، وہ باتیں تمہاری ہیں

وہ بے ساختہ مسکرایا گانے کے بول اس کے جذبات کی عکاسی کر رہے تھے

+++++

آپی۔۔۔ ڈاکٹر صاحب نے تو کمال کر دیا اتنی اچھی چوائس " ماہا زونی کے ڈریس " کو بار بار چھو جے دیکھ رہی تھی آف وائیٹ اور پنک کے کمبینیشن میں وہ بہت خوبصورت ڈریس تھا

"اسے شوق ہے میں برائیڈل ڈریس پہنوں، اتنا بڑا فنکشن بھی نہیں پھر بھی " زونی نہا کر نکلی تھی بالوں کو تولیے سے آزاد کر کے برش کر رہی تھی۔

کھانے کا انتظام ہو جائے گا ناں؟ کہا بھی تھا آرڈر کر دیتے ہیں سب کچھ گھر " مل جائے گا

، ارے نہیں آپی، دس پندرہ لوگوں کا کھانا بنانا میرے بائیں ہاتھ کا کام ہے " آدھی چیزیں تیار ہیں اب بس پلاو اور قورمہ تیار کرنا ہے۔۔۔ میں چاہتی ہوں آپکی

URDU NOVEL BANK

شادی کا ہر کام میں اپنے ہاتھ سے کروں، مگر سب تو نہیں ہو سکتا لیکن چلیں جو بس میں ہوا "زونی نے اسے مسکرا کر دیکھا، ماہا کو اسکی مسکراہٹ بہت پیاری لگی

آپی۔۔۔۔ کیا، ایسا ممکن نہیں تھا ہم ماما بابا کو بھی بلا لیتے؟ "

زونی کے ہاتھ تھم گئے تھے، وہ برش ہاتھ میں لیے بیڈ کے کونے پہ ٹک گئی

"اگر تم چاہو تو شادی پہ بلا لینا، مگر ماہا۔۔۔۔ سوچ سمجھ کے "

آپی۔۔۔۔ اب کونسا وہ میاں بیوی ہیں، الگ الگ دو لوگ ہیں یوں سمجھ لیں دو "

visit for more novels:
www.urdu-novelbank.com

اجنبی، اب کیا ہو گا؟ "

ماہا نے اسے یقین دلایا

جاو۔۔۔۔ بیل ہو رہی ہے شاید کوئی آیا ہے "ڈور بیل کی آواز پہ زونی نے کہا "

وہ سر ہلاتی باہر نکلی، دروازہ کھول کر وہ حیران رہ گئی، اسے کہاں امید تھی وہ سچ

مچ جلدی آ جائے گا

URDU NOVEL BANK

”جانب لیس بندے کے بھی مزے ہیں جب جہاں دل چاہے نکل جاو“

تمیور نے ایک گفٹ پیک اسکی طرف بڑھایا

خاص لوگوں کے لیے وقت نکالنا پڑتا ہے ”وہ اس کے سرپے پہ نگاہیں دوڑا رہا“
تھا، ٹروزار شرٹ میں ملبوس بالوں کو جوڑے کی شکل میں اوپر باندھے ہوئے، چند
آوارہ لٹیں اس کے چہرے کو چھو رہی تھیں۔۔

اس میں کیا ہے؟“ اسنے گفٹ کو اوپر نیچے سے دیکھ کر پوچھا
”آپی کے لیے ہے، آپ کے لیے نہیں“

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

ماہا نے دانت کچکائے

”جانتی ہوں“

، وہ اس کے پیچھے پیچھے کچن تک آیا، ماہا نے اسے ڈانگ چئیر پہ بیٹھنے کا اشارہ کیا
فریج سے جوس نکالا گلاس بھر کے اس کے سامنے رکھا دوسری چئیر گھسیٹ کر
اس پہ بیٹھ گئی

URDU NOVEL BANK

تیمور بغور اسکا جائزہ لے رہا تھا، کچھ بھی تھا وہ اس کے سامنے ہوتی وہ دنیا جہاں کے دکھ بھول جاتا، اسے پنہ ارد گرد ہوائیں مہکتی ہوئی محسوس ہوتیں، دھڑکنیں بے ترتیب ہوتی

وہ دونوں خاموش تھے، ماہا نے اسے دیکھا

"تمہاری آنکھیں بتا رہی ہیں تم سوئے نہیں"

اسکی لال ڈوریاں تھکی تھکی آنکھیں دیکھ کر بولی

شاید "الجھا ہوا جواب تھا۔"

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

+++++++) +

URDU NOVEL BANK

چھوٹا سا فنکشن بہت اچھے سے ہو گیا، ماہا نے ہر ایک چیز کو نہایت سلیقے سے رکھا، کھانا بے حد لذیذ بنا کوئی بھی تعریف کیے بنا رہ نہ سکا۔ اس سب میں جو چیز ماہا کو اچھی لگی وہ زونی کا پر سکون چہرہ تھا، اس کی آنکھوں میں خواب دمک رہے تھے، کیف کی نظریں اس سے ہٹ ہی نہیں رہی تھیں، وہ دونوں باتیں کر رہے تھے، ماہا کے دل سے اس کے لیے دعائیں نکلی۔۔ اسکا دل ماما بابا کی یاد سے بھاری ہوا تو آنکھیں چھلک گئی

ہم پیپی فیملی کیوں نہیں آپی؟ سب کے پیرینٹس انکو سکول چھوڑنے جب آتے ہیں تو ان کے ماما بابا مسکرا رہے ہوتے ہیں، ہمارے ماما بابا لڑتے کیوں ہیں؟“
 اسکو زونی کو کہی بچپن کی بات یاد آئی

“ They pretend”

زونی نے جواب دیا تھا

وہ مطمئن نہ ہوئی

URDU NOVEL BANK

”نہیں آپی، وہ خوش ہوتے ہیں، دل سے“

ماہا نے اپنی بات پہ زور دیا۔

آنسو جب چہرہ بھگونے لگے تو وہ وہاں سے ہٹ گئی، کسی کی نظر نہ پڑ جائے۔ کچن میں جا کر چہرہ صاف کیا، پانی پیا۔

وہ برتن سمیٹ رہی تھی جب وہ سامنے آیا۔ ماہا نے نظریں چرائی

پھر --- کھانا کیسا تھا؟ مان گئے ناں شیف ماہا کو؟ ”وہ اس پہ کچھ بھی ظاہر“
 نہیں کرنا چاہتی تھی۔
 www.urdu-novel-bank.com

، وہ خاموش تھا، جواب نہ پا کر اسنے پلٹ کر اسے دیکھا جو اسے ہی دیکھ رہا تھا

کون کہہ سکتا ہے ماہا زمان روتی بھی ہے۔ ”گویا وہ دیکھ چکا تھا۔ ماہا نے چہرہ“
 موڑ لیا، برتن سنک میں رکھنے لگی

”ماہا“

تیمور نے پکارا، ماہا نے آنکھیں بند کر لیں، وہ دوبارہ رونا نہیں چاہتی تھی اور اس شخص کے سامنے تو بالکل بھی نہیں، وہ اسے اپنا کوئی درد کوئی دکھ نہیں بتانا، چاہتی تھی، وہ ایک مضبوط لڑکی تھی

ہم اچھے دوست بن سکتے ہیں ”تیمور نے کہا“

ضروری نہیں دوستوں کے آگے رویا جائے، ہم دوست ہیں اور ہم ایک ساتھ ”
ہسنیں گے، میں تمہارے ساتھ گھومنا چاہتی ہوں، کھانے کھانا چاہتی ہوں، میں
چاہتی ہوں ورلڈز بیسٹ پیزا تم مجھے کھلاؤ، دوست آنسو صاف کرنے کے لیے ہی تو
نہیں ہوتے، ہے ناں؟“

وہ دو قدم آگے بڑھا

اور اگر مجھے ضرورت ہوئی، تمہارے ساتھ کی؟ تمہارے سامنے رونے کی، تاکہ تم ”
میرا درد سمجھ سکو، اسے کم کر سکو میرے آنسو پونچھ سکو، تو کیا تم ساتھ دو گی؟“

URDU NOVEL BANK

ماہا نے اسکی سیاہ آنکھوں کو غور سے دیکھا، تھکی ہوئی آنکھیں، اسے بہت کچھ سنا رہی تھیں۔

ماہا نے اثبات میں سر ہلایا۔ وہ مسکرایا

”چلتا ہوں۔۔۔“

ماہا نے اسے روکا نہیں، نہ چھوڑنے باہر تک گئی، وہ وہیں سنک کے ساتھ ٹیک لگائے کھڑی رہی، آج پہلی بار، اسنے اس ماہا کی جھلک دیکھی تھی جسکو وہ برسوں سے اپنے اندر چھپائے ہوئے تھی

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

رات کے دو بج رہے تھے شاید، کروٹیں بدل بدل کر وہ تھک چکا تھا، نیند آنکھوں سے کوسوں دور تھی وہ اٹھا کھڑکیوں سے پردے ہٹائے ٹیریس پہ آگیا، ہلکی ہلکی بارش ہو رہی تھی، وہ وہیں رکھی لوہے کی کرسی پہ بیٹھ گیا۔۔ اندر کی جلن دھیرے دھیرے کم ہو رہی تھی ہلکی ہلکی بوندوں سے اب وہ گیلا ہو رہا تھا۔

Vist For More Novels : www.urdu-novelbank.com

URDU NOVEL BANK

موبائل نکالا واٹس لیپ پہ اسکا نمبر سب سے اوپر تھا، اسکا نہ تو کوئی دوست تھا نہ ہی زیادہ کسی سے بات ہوتی تھی، گھر تو وہ کال کرتا تھا کبھی کسی سے واٹس لیپ پہ بات نہیں کی۔

”ماہا زمان“

زیر لب بولا

”اگر کوئی کہے، کائنات میں سکون کہاں ہے؟ تو میرا جواب ہو گا تمہارے ساتھ“
میں، تمہارے ہونے سے پتا نہیں کیسے میرا وجود ممکنے لگتا ہے، اپنے زندہ ہونے کا یقین ہونے لگتا ہے۔۔۔“
visit for more novels:
www.urdu-novelbank.com

، اسکی ڈپی کو زوم کیے وہ خیالوں میں کھویا ہوا تھا

رات کے دو بجے کس سے باتیں ہو رہی ہیں؟“

اسکا میسج فوراً رسیو ہوا تھا

”تم سے“

URDU NOVEL BANK

وہ مسکرایا

وہ سین کر کے آف لائن ہو گئی۔ تیمور نے میسج کیا

”ماہا۔۔۔“

جی ”؟“

”تمہیں کوئی انسان ایسا ملا جس نے تمہارے لیے زندگی کے معنی بدل دیئے ہوں۔“
تمہیں جینا اچھے لگنے لگے، دھوپ بھی دھوپ نہ لگے، تمہیں لگے جیسے۔۔۔ سب
”بہت خوبصورت ہو گیا ہے“

visit for more novels:

www.urduromanovelbank.com

اسکا میسج پڑھ کر وہ ہنسی

”یہ تو محبت کی نشانی ہے تیمور چوہدری، کہاں پھنس گئے“

اس کا میسج پڑھ کر اسنے گہرا سانس لیا

”کون ہیں وہ خاص محترمہ، جن میں اتنے گن ہیں“

تیمور نے میسج ٹائپ کیا

اگر میں کہوں وہ تم ہو تو؟

ماہا کی مسکراہٹ ایک پل کو تھمی موبائل کی سکرین کو گھورتے ہوئے اسنے ٹائپ کیا

”تو میں کہوں گی، تم تنہا مسافر ہو“

اسکا جواب پڑھ کر وہ خاموش ہو گیا

بارش تیز ہو رہی تھی بار بار موبائل کی سکرین صاف کر کے وہ میسج ٹائپ کرتا مکمل، بھیک چکا تھا، اندر گیا شرٹ اتاری رُوزار چیلنج کیا واپس آ کر صوفے پہ لیٹ گیا، تھوڑی دیر میں کچھ یاد آیا فریج کی طرف بڑھا، وہاں رکھی وائن اٹھائی بوتل سے منہ لگا کر پی گیا،

”تو میں کہوں گی تم تنہا مسافر ہو“

میسج آنکھوں کے سامنے لہرایا۔

URDU NOVEL BANK

بوتل واپس رکھ کر وہ دوبارہ صوفے پہ لیٹ گیا۔

اب اسے نیند آ جانی تھی کچھ دیر میں وہ ہوش و حواس سے بیگانہ ہونے والا تھا

+++++

یہ کیا ہے "؟ زونی نے کیف کو دیکھا جو دھیر سارے شاپنگ بیگز اس کے

سامنے رکھ رہا تھا۔ اسکی الجھن پہ مسکرایا - visit for more novels:

www.urduovelbank.com

"کیف"

وہ پھر سے بولی

"مائی ڈئیر، یہ کچھ چیزیں ہیں تمہارے لیے"

اسنے صوفے سے ٹیک لگا کر اسے دیکھا

URDU NOVEL BANK

کتنے دن ہوئے ہماری انگیجمنٹ کو؟ اس میں سے کچھ بی ابھی میں نے یوز ”
 نہیں کیا جو تم لائے تھے ابھی تک سب کچھ ویسا ہی پڑا ہے، مجھے برینڈز کا شوق
 ”نہیں ہے کیف، تم ہر چیز برینڈڈ لاتے ہو مہنگی لاتے ہو

وہ اس کے پاس آکر بیٹھا، اسکا ہاتھ اپنے ہاتھ میں تھاما

تم یہ سب ڈیزو کرتی ہو زونی، دنیا کی ہر چیز پہ حق ہے تمہارا، اور میں چاہتا ”
 ”ہوں تم خوش رہو، مجھ سے کوئی شکوہ نہ ہو تمہیں

میری خوشی تمہارے یقین اور اعتماد میں ہے، میں چاہتی ہوں تم کبھی مجھے ”
 چھوڑ کے نہ جاو، میرے اندر خوف ہے، میرا خوف مٹاؤ، مجھے چیزوں کی چاہ نہیں
 ”ہے کیف، زندگی ان برینڈز سے بالکل الگ ہے، مختلف اور تلخ

وہ مسکرایا

تم فکر نہ کرو، ہمارا رشتہ بہت خوبصورت رہے گا، تمہیں یقین چاہیے، مجھے تمہارا ”
 پیار چاہیے، کتنے سال انتظار کیا میں نے، میڈیکل کے آخری سال سے لیکر اب

URDU NOVEL BANK

تک ، کتنے سال گزر گئے زونی ، مجھے تم سے محبت رہی ، اب بھی ہے ، کبھی ختم
" ، نہیں ہوگی

زونی نے اس کے کندھے پہ سر ٹکا لیا

"ماہا میری ذمہ داری ہے ، میں اسے نہیں چھوڑ سکتی "

کیف نے اسکو گلے لگایا

وہ ہماری ذمہ داری ہے زونی " زونی کا دل ہلکا ہوا ۔

وہ ڈر رہی تھی کسی پہ بھی بھروسہ کرنے سے مگر اب اس پہ اسکو بھروسہ کرنا تھا
اپنا آپ سونپنا تھا ، اپنا ڈر خوف سب کچھ ،
www.urdunovelbank.com

+++++

URDU NOVEL BANK

اسکی آنکھ کھلی تو وہ جائے نماز پہ بیٹھی ہوئی تھی، اسنے گھڑی کی طرف نگاہ ڈوڑائی تین بجنے میں ابھی دس منٹ باقی تھے، ملگجی سی روشنی میں وہ اسے یک ٹک دیکھے گیا، اتنے برسوں میں کیا بدلہ تھا؟ اس کے چہرے کے خدوخال پہلے سے بھی دلکش ہو گئے تھے، عام عورتوں کی طرح اسکا جسم پھیلا بھی نہ تھا متناسب جسم، وہی لمبے سیاہ بال جن میں اب وہ پراندہ نہیں باندھتی تھی، وہ دودھیا رنگت -

وہ بیڈ کے کراؤن سے ٹیک لگا کر لیٹ گیا، روشنی نے سلام پھیر کر اسے دیکھا، جو اسے ہی دیکھ رہا تھا

visit for more novels:

www.urdunovelbank.com

اسنے بنا بولے ہاتھ دعا کے لیے اٹھا دیئے

"آج میرے لیے کچھ مانگو"

رضانے کہا

"کیا؟"

URDU NOVEL BANK

روشنی کی نگاہیں اس پہ تھیں جس پہ کھرکی سے آتی روشنی مکمل طور پہ پڑ رہی تھی اسکی آنکھیں چمک رہی تھیں ،

میرے لیے آج اپنے آپ کو مانگو روشنی، تمہاری قسم تھکنے لگا ہوں، میرے پاس " چند ماہ تمھے خوشگوار جن میں تمہارا دل میرے لیے دھڑکتا تھا، وہ لمحے پھر سے جیننے " کو جی چاہتا ہے

روشنی نے ہاتھ اٹھائے، کتنے لمحے گزر گئے رضا نے اس سے نگاہ نہیں ہٹائی تھی وہ دعا ختم کر کے اٹھی جائے نماز طے کی اسکی طرف آئی ، رضا نے پاؤں سمیٹ کر اسے جگہ دی خود بھی بیٹھ گیا

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

" تمہیں کیا لگتا ہے؟ روشنی کا دل کسی اور کے لیے دھڑک سکتا ہے؟ "

رضا کا دل زور سے دھڑکا آج وہ اظہار کر رہی تھی جانے کتنے برسوں بعد، کتنے سال اس کے انتظار میں گزرے

URDU NOVEL BANK

مجھے تم سے شکوہ نہیں، مجھے نہیں لگتا میرا فیصلہ غلط تھا، لیکن ہاں میرا طریقہ " غلط تھا، تم بہت اچھے انسان ہو، مجھے اس بات پہ ندامت نہیں کے میں نے "تمہیں چاہا، شکریہ، مجھے اس رسوائی سے بچانے کے کیے

روشنی نے اس کے ہاتھ پہ اپنا ہاتھ رکھا

رضا نے تمہام کر لبوں سے لگایا

"تم نہیں جانتی، تم میرے لیے کتنی خاص ہو"

"میں جانتی ہوں"

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

وہ بولی

لیکن، مجھے چین نہیں، کیا عشق کسی کو برباد کرتا ہے؟ ایسے کہ وہ مل- جائے " مگر کسک رہ جائے، اپنے قدموں پہ شرمندہ ہو، ملن کا سکھ نہ دے، دل کو جیت کر مسل کر رکھ دے، جیسے کوئی تتلیوں کی محبت میں انکو پکڑ لے، اور ان کے "سارے رنگ نچوڑ لے، عشق مجھے راس نہیں آیا

URDU NOVEL BANK

رضا نے اسکا چہرہ اپنے ہاتھوں کے پیالے میں تھاما

، تم وہ سب کیوں سوچتی ہو جس پہ تمہارا بس نہیں چلتا؟ وہ اب جو ہو چکا "
 بیت گیا اچھا تھا ہا برا ان لمحوں سے خود کو رہائی دو روشنی، وہ لمحے اذیت کے سوا
 "کچھ نہیں

، روشنی نے خشک آنکھوں سے اسے دیکھا

تم نادان تھی، ہو گئی غلطی، انسان میں ہم، کتنی غلطیاں ہوتی جاتی ہیں "

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

اگر میری جگہ تم ہوتے، آج تک تمہیں معافی نہ ملی ہوتی ماں باپ باری باری "
 رخصت ہو گئے ہوتے، اور تم انکا چہرہ بھی نہ دیکھ پاتے، تو تم کیا کرتے؟
 آزادی مل جاتی تمہیں؟ تم نہ سوچتے؟ یہ سچ ہے رضا، تم بھی میرے جیسے حال
 "میں ہوتے، لُٹے ہوئے، مکمل طور پہ برباد

URDU NOVEL BANK

وہ رو نہیں رہی تھی، گزشتہ کئی برسوں سے وہ روئی نہیں تھی، شاید آخری بار اپنے باپ کے مرنے کے خبر سن کے وہ روئی تھی، مگر اس کے بعد کبھی رضا نے اسکی آنکھوں میں آنسو نہیں دیکھے تھے، ہاں مگر آنکھیں ویران رہتی، خشک رہتی انکی نمی کہیں کھو گئی تھی۔

پتا نہیں، مجھے نہیں پتا میں کیا کرتا، لیکن، تم مجھے معاف کر دینا روشنی، شاید "میرا گناہ تم سے بڑا ہے، میں وجہ ہوں سب کی روشنی ہولے سے ہنسی

visit for more novels:

www.urdu-novel-bank.com

محبت کی تھی میں نے، کیسے قدم پیچھے ہٹا لیتی "؟" رضا نے اسکی خشک آنکھوں پہ اپنے لب رکھ دیئے، روشنی خاموشی سے اس کے سینے سے لگ گئی، رضا نے آنکھیں بند کر لیں

+++++

دوسرے دن شام کو اسکی آنکھ کھلی، ٹانگیں صوفے سے نیچے لٹکی ہوئی تھیں،
اسنے کروٹ لی، گردن سے عجیب سا درد نکلا

، اففف "اسنے گردن پہ ہاتھ رکھا"

گھڑی شام کے پانچ بج رہی تھی، اسے کوفت ہوئی وہ کم از کم چودہ گھنٹے سویا تھا
اتنا سونے کا وہ کبھی بھی عادی نہیں رہا تھا، کمرے میں روشنی آ رہی تھی اسنے
پردے گرائے نہیں تھے، اندھیرے میں سونے کا عادی سورج کی کرنوں پہ بھی

visit for more novels:

www.urduovelbank.com

نہ اٹھا

"مجھے جاب تلاش کرنی ہو گی، ورنہ ----"

اسنے خود سے کہا

URDU NOVEL BANK

موبائل آن کیا ہمیشہ کی طرح وہاں کوئی میسج یا کال نہیں تھی، اسکا سرکل اتنا ، محدود تھا اور جو تھا بھی ان میں بھی وہ بے تکلف کسی سے نہ تھا سوائے ماہا کے اور ماہا سے آخری بات رات کو ہوئی تھی

اسنے بنا سوچے اسے کال ملائی، پہلی بیل پہ اٹھا کی گئی

کیا منتظر تھی میری؟ پہلا سوال تیمور نے کیا

موبائل ہاتھمیں تھا، ورنہ میں کافی بزی رہتی ہوں " وہ مشاش بشاش لہجے میں " بولی

visit for more novels:

"کیا آج کا سورج ہم کہیں باہر غروب ہوتا دیکھ سکتے ہیں؟"

وہ قہقہہ لگا کر ہنسی

"واہ کمال ہو تم بھی"

"پلیز"

URDU NOVEL BANK

اسنے بے بسی سے کہا، وہ خود کو تنہا اکیلا محسوس کر رہا تھا

”ٹھیک ہے، چلتے ہیں“

”تھینکس“

وہ دونوں میلان کے ایک غیر معروف کیفے میں بیٹھے تھے، ایک عام سا کیفے مگر خوبصورت۔ تیمور نے اسے کو بغور دیکھا بلو جینز وائٹ ٹاپ میں وہی کھلے گھنگریالے بال براؤن آنکھیں اور پر اعتماد انداز۔ وہ مسکرا دیا

visit for more novels:

www.urduromanovelbank.com

کیا ہوا؟ ”اسنے اچھنبے سے پوچھا“

زندگی سے ایک ہی گلا کے مجھے

”تو بہت دیر سے ملا ہے مجھے

URDU NOVEL BANK

تیمور کے انداز پہ وہ جھینپ گئی، نظریں دوبارہ مینیو کارڈ پہ جما دیں پھر کچھ الجھے ہوئے انداز میں اسے دیکھا

دیر کیسی؟ تمہاری عمر تو اتنی نہیں "اسکی بات پہ اسنے مسکرا کر اثبات میں " سر ہلایا

"شاید"

ماہانے کن اکھیوں سے اسے دیکھا اور اپنا آرڈر دیا، وہ کھویا ہوا تھا یا پھر فیصلہ نہیں کر پا رہا تھا اسے سمجھ نہیں آئی، کچھ دیر بعد اسنے اپنے لیے صرف کافی منگوائی اسکی آنکھیں آج بھی لال تھیں، آنکھوں کے گرد حلقے پڑے ہوئے تھے، چہرے میں وہ تازگی نہیں تھی جو شروع کی چند ملاقاتوں میں اسنے دیکھی تھی

بھوک نہیں کیا؟ ماہانے پوچھا

آج کل بھوک نہیں لگتی، عجیب سی حالت ہے سوچ رہا ہوں کہیں دوبارہ "جواب کے لیے اپلائے کروں

URDU NOVEL BANK

”آف کورس ، دو ماہ ہو گئے تمہیں اتنا وقت کیوں برباد کیا؟ اج ہی سے تلاش کرو“
ماہا کا آرڈر آ گیا تھا ، چکن برگر اور کوئی وہ برگر کھانے میں لگ گئی
”تم کچھ پریشان لگتے ہو“

”شاید“

ایک اور الجھا ہوا جواب ماہا نے نفی میں سر ہلایا
”میرے خیال سے تمہیں شئیر کر لینا چاہیے“

تم سے ”؟“

visit for more novels:

www.urduromanovelbank.com

ہاں ”ماہا نے لاپرواہی سے جواب دیا“

وہ جواب سن کر خاموش ہو گیا۔

کافی کا ایک سپ لیا اسے دیکھا

URDU NOVEL BANK

ڈرتا ہوں، تم خفا ہو گئی تو؟" اب ماہا نے برگر رکھا اور اسے دونوں کہنیاں ٹیبل " یہ ٹکا کر قدرے آگے بڑھ کر اسے دیکھا

"تو؟"

تمہارے لیے صرف تو؟ ہے شاید۔۔۔۔۔ میرے اندر سب بدل رہا ہے، میں تمہیں " محسوس کرنے لگا ہوں

، کیفے کے شور میں اسکی دھیمی آواز ماہا نے سن لی تھی، اس کے دل کو کچھ ہوا کسی انجانے جذبے نے جیسے چھوا ہو

visit for more novels:

تم الگ ہو، یا مجھے لگتی ہو، تمہاری ذات میرے کیسے سکون کا باعث ہے، تم " مجھے اچھی لگنے لگی ہو، اتنی اچھی کے اب شاید تمہارے بنا زندگی ادھوری لگے

، وہ ہچکچاہٹ کا شکار تھا

ماہا نے کسی کی پشت سے ٹیک لگائی

URDU NOVEL BANK

پتا نہیں مجھے کیا ہو گیا، ایسا کیوں ہو گیا، میں نہیں جانتا مگر تم نے "۔۔۔۔۔ تم نے میرے دل کے ان حصوں میں اپنے نقش جما دیئے جہاں آج،،،
"تک کسی کی رسائی نہیں تھی

جو بھی تھا، وہ بے حد خوبصورت لفظوں میں اپنے جذبت کی عکاسی کر رہا تھا، وہ اٹھی وہ اس کے پیچھے آیا وہ کیفے سے نکل گئی اسنے جلدی سے بل پے کیا اس کے پیچھے بھاگا۔

visit for more novels:

www.urdu-novel-bank.com "اٹی ایم ایکسٹریملی سوری ماہا۔۔۔۔۔ پلینز"

وہ بہت تیزی سے چل رہی تھی، اس کے بال شانوں پہ اڑ رہے تھے

"ماہا"

، وہ رکی، پیچھے پلٹ کر دیکھا

"وہاں آو"

URDU NOVEL BANK

سامنے سرک کے کنارے لگے بچ پہ وہ اسے لے گئی۔۔۔ وہ بیٹھی وہ اس کے ساتھ ٹک گیا

میں نے آج تک کسی سے عہد نہیں کی، دوست بہت ہیں میرے پاکستان " میں کوئی بھی وہ نہیں جسکو اپنا آپ سونپ دوں، میں یقیناً آج کے دور کی ایک مارڈن لڑکی ہوں، لیکن صرف ظاہری طور پہ۔۔۔۔۔ میرے اندر وہی ایک ٹیپکل لڑکی ہے جو خواب دیکھتی ہے، مگر کسی پہ اعتبار کرنے سے ڈرتی ہے، میں محبت کے "چنگل میں نہیں پھنسنا چاہتی۔ میں سیدھے شادی کرونگی۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

تمیور کو لگا اسکا سانس خشک ہو گیا کو جیسے تم نے جو کہا، اس کے مطابق ہمیں نہیں ملنا چاہیے۔ اگر تم شادی کرنا چاہتے " ہو تو سوچنے کا وقت چاہیے مجھے

تمیور نے اقرار میں سر ہلایا

URDU NOVEL BANK

مگر، میرے ساتھ ہو کر، سوچو، میں دوبارہ سوال نہیں کروں گا، لیکن، میں رابطہ "

" ختم نہیں کر سکتا پلیز

ماہا اسے دیکھ کر خاموش ہو گئی

آپی کی شادی کب ہے؟ "

" بس۔۔۔۔ اگلے منٹھ کی 20 کو "

واو۔۔۔۔۔ گریٹ، " وہ مسکرایا "

" صرف ایک فنکشن ہو گا، نکاح کا ولیمہ ساتھ ہی، باقی کچھ نہیں "

www.urdu-novel-bank.com

تیمور نے اثبات میں سر ہلایا۔۔۔ اب وہ دونوں خاموش تھے، بالکل چپ

+++++

URDU NOVEL BANK

”کیف کہتا ہے مجھے آف وائیٹ پہننا چاہیے ویڈنگ پہ“

زونی ہوسپٹل سے آئی تھی چیلنج کر کے اس کے ساتھ ڈنر کر رہی تھی

میرے خیال سے ریڈ اچھا لگے گا یہاں ہر کوئی تو وائیٹ پہنتا کچھ ڈیفینٹ ہونا“
چاہیے ”ماہا نے سوپ کا چمچ اٹھاتے کہا

، میں بھی یہی کہتی ہوں ”زونی اسے بتا رہی تھی، اج کل وہ بولنے لگی تھی“
، ہنسنے لگی تھی ، بات سے بات نکالتی اور کتنی دیر بولتی جاتی

ماہا حیران تھی کیا محبت کسی جادو سے کم ہے؟ کسی انسان کو مکمل بدل کر رکھ
دے یہ جادو نہیں؟ کوئی خاموش رہنے والا شخص اچانک بولنے لگے، کسی کی
آنکھوں کی اداسی یک دم چمک میں بدل جائے، کسی کے چہرے پہ تازگی آجائے
کسی کے گالوں پہ شفق پھوٹنے لگے، یہ جادو نہیں تو اور کیا ہے؟

محبت جادو ہے ، یہ ماہا کی پہلی رائے تھی محبت کے بارے میں۔ بولتی ہوئی زونی
کہیں پس پردہ چلی گئی تھی اسکی سوچیں کسی اور چہرے پہ اٹک گئی تھی، جسکی

URDU NOVEL BANK

آنکھیں سیاہ تھیں، جو ایک وجہ مرد تھا، جس کے چہرے کی کشش کسی کو بھی
اپنی طرف کھینچ سکتی تھی

کیا محبت ہالو سینیشن ہے؟ اس کو دیکھنا جو سامنے نہ ہو، مگر پھر بھی آپ اس کے
ایک ایک نقش کو دیکھ سکیں، یوں لگے ہاتھ بڑھائیں گے تو چھو لیں گے۔

ماہا "زونی نے اس کی آنکھوں کے اگے چٹکی ج"

بجائی

کہاں کھو گئی؟"

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

زونی نے پوچھا

"ادھر ہوں آپکی بات سن رہی تھی"

لگ تو نہیں رہا۔۔۔ کہیں۔۔۔ وہ چوہدری تو نہیں کام کر گیا؟"

وہ مسکائی ماہا نے آنکھیں نکالی

URDU NOVEL BANK

، ویسے ہے اچھا، پہلی بار جب گھر لے آئی تم تب میں حیران ہوئی، عجیب لگا " میں نے سوچا آتے ساتھ تم نے یہاں کے رنگ ڈھنگ اپنا لیے۔ مگر اچھا لڑکا ہے "

زونی کی رائے پہ اسنے نفی میں گردن ہلائی

اچھا ہے، مگر مستقل مزاج نہیں، کتنی جابر چھوڑ چکا، ابھی پھر ڈھونڈ رہا ہے " --- مل بھی جائے گی کافی لکی ہے

ماہا اسے معلومات دے رہی تھی

visit for more novels:

www.urdunovelbank.com

"شکریہ ماہا"

کس لیے "؟"

میری سوچ کو نیا زاویہ دینے کے لیے، مجھے لگتا ہے میں خوش ہوں، سارے " رشتے ایک سے نہیں ہوتے، سب میاں بیوی ایک سے نہیں ہوتے، مجھے لگتا ہے "کیف بابا جیسا نہیں ہو گا

URDU NOVEL BANK

زونی کھانا چھوڑ چکی تھی پیلٹ سائیڈ پہ سرکا کر اسے دیکھے رہی تھی جس نے
سوپ کا صرف ایک چمچ لیا تھا

”آپ بھی ماما جیسی نہیں ہیں نا“

ماما نے کہا تو اسکی آنکھوں میں پانی تیرنے لگا

”میں ان لڑکیوں پہ حیران ہوتی تھی جو اپنے شوہر میں اپنے والد کی خوبیاں تلاش کرتی تھیں، مجھے سوچ کر بھی کوئی ایسی خوبی نہیں ملی جو اپنے پونے والے شوہر میں دیکھوں، کہوں کہ یہ بابا والی خوبی ہے یا مجھے یہ خوبی چاہیے“

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

”ہمممممم۔۔۔ اب انکو شادی پہ انوائٹ کیا ہے۔۔۔ اللہ خیر کرے“

ماما نے کہا

”ہمممممم“

نکاح کی تقریب بہت خوبصورتی سے جاری تھی، ریڈ لہنگے میں زونی بے حد حسین لگ رہی تھی، بلیک شیروانی میں کیف آج بہت مختلف لگ رہا تھا، زونی نے کبھی اسکو کسی اور لباس میں نہیں دیکھا تھا سوائے جینز یا پینٹ کوٹ کے، وہ ایک دوسرے کے ساتھ بیٹھے باتیں کر رہے تھے، ہال میں موجود چند ہی تھے ماہا نے ایک نظر اپنے ماں باپ پر ڈالی جو الگ الگ ٹیبلز پہ بیٹھے تھے، دنیا جہاں سے بیگانہ ماتھے پہ تیوریاں چڑھائے، اسے لگا کچھ بھی نہیں بدلہ وہی بچپن ہے، وہی وہ دو لوگ، اسنے گہرا سانس لیا اور انکو جا کر تصویر بنانے کو کہا ایک ساتھ زونی اور ماہا کے ساتھ فیملی فوٹو۔۔

اس کے والد سیٹج پہ چلے گئے تھے ماما کو کہنے میں کافی وقت لگا

ماما چلیں نا۔۔۔ زونی کے لیے یہ فنکشن یاد گار بن جائے گا، بے شک اپ " دونوں ایک ساتھ نہیں مگر ہمارے تو ماں باپ ہیں نا، ہمیں آپ کی تصویر ایک "ساتھ رکھنے کا حق تو ہے نا

انہوں نے منہ بنایا

"میرے ہر بنڈ مائنڈ کر سکتے ہیں ماہا۔۔۔ تم بچی نہیں یو کین انڈرسٹینڈ"

ماہا کو ایک دھچکا لگا، وہ ان سے دو قدم پیچھے ہوئی، زمان سٹیج سے نیچے اتر رہے تھے
تصویر بنوا کر

، اسنے بہت مشکل سے اپنے آنسوؤں پہ قابو پایا

، ماہا "تیمور اس کے پاس آ کر بولا ماہا نے رخ موڑ لیا"

ارے ماہا بیٹے، رخصتی کرواؤ ناں ہم چلیں، کافی دیر ہو چکی ہے "کیف کی امی"
اس کے پاس ائیں اسنے مسکرا کر سر ہلایا اور آگے بڑھ گئی۔

بہت نارمل انداز میں رخصتی ہوئی تھی، زمان نے قران کے سائے میں رخصت کیا
انکی ماں شائستہ زونی سے مل کر ماہا کے ساتھ کھڑی ہو گئی، نہ کوئی رویا نہ کسی،
نے زونی کو کہا وہ اسے یاد کرے گا، وہاں کون تھا جو اسے یاد کرتا؟ سوائے ماہا

URDU NOVEL BANK

کے، ماہا کو اپنے پہلو میں کھڑی عورت سے کوفت ہوئی، زونی جا چکی تھی اسنے اپنا سامان اٹھایا اور نکل گئی۔

+++++

حد ہوتی ہے ماہا، - جھے وہاں اکیلے چھوڑ آئی، پر اے دیس میں، انکی زبان سمجھتی "ہوں میں نہ یہاں کے راستے، باپ کے ساتھ یہاں بیٹھی ہوا تنے آرام سے دو گھنٹے بعد وہ آئیں تھی آتے ساتھ بھرک اٹھیں، تیمور کچن سے نکلا شائستہ نے اسے دیکھ کر مزید بھویں اچکائیں

دس منٹ کی واک پہ گھر تھا۔ آپکو دو گھنٹے کیوں لگ گئے؟" ماہا کی بات پہ انہوں نے تپ کے اسے دیکھا

مجھے پتا تھا؟" وہ زچ ہوئیں "

URDU NOVEL BANK

، ماہا بڑے آرام سے بیٹھی موبائل پہ لگی تھی

زمان نے طنز سے ہنکارا بھرا

میں نے کہا تھا یہ شخص یہاں نہیں رہے گا، پھر کیوں ہے یہاں؟ "وہ چیخنی"

ماہا نے موبائل بند کیا ٹیبل پہ رکھا

کیوں؟ میری بیٹی کا گھر ہے تمہیں مجھ سے مسئلہ ہے تو جاو جا کے ہوٹل میں"

رہو، ویسے بھی تمہارے شوہر کے پاس حرام کا پیسہ بہت ہے "زمان کی بات پہ

وہ اچھلی

visit for more novels:

تمہیں جلن کس بات کی ہے؟ تم کسی کو دے ہی کیا سکتے ہو سوائے جلی"

کئی باتوں کے، بس --- تم بھی کماؤ، کس نے روکا ہے؟"

میرے اندر ابھی ایمان باقی ہے اتنا بے ایمان نہیں ہوا میں "تیمور ہونک بنا"

انہیں دیکھ رہا تھا، کچھ بھی اس کے پلے نہیں پڑ رہا تھا

"ہاں، جانتی ہوں، جتنے ----"

URDU NOVEL BANK

بس " ماہا چلائی، ان دونوں کو چپ لگ گئی "

میں بچی نہیں اب کے آپ دونوں کے جھگڑوں پہ کمرہ بند کر روؤں ، یہ ہمارا " گھر ہے، میرا اور آپ کا، آپ دونوں مہمان کی حیثیت سے آئے ہیں، کم آن "-----کم آن کم از کم مہمانوں کی طرح ہی بی ہیو کر لیں

زمان نے پہلو بدلہ

آج تک، آج تک آپ لوگ ہماری خوشیوں کے ہر لمحے کو پیروں میں روندتے " آئے ہیں، آج بھی، سوچ تو لیتے آج آپکی بیٹی کی شادی تھی، وہ رخصت ہوئی، ایک آنسو بھی بہا آپ دنوں کی آنکھوں سے؟"

visit for more novels:

www.urdu-novel-bank.com

غم و غصے سے اس کی ماتھے کی رگیں تنی ہوئی تھی، یہ روپ پہلی بار تیمور نے دیکھا تھا۔۔۔ پہلی بار وہ اس کے آنسوؤں کی وجہ سمجھا تھا

آج برسوں بعد آپ سے کیا مانگا؟ ایک تصویر؟ بس؟ ایک یاد مانگی تھی۔ تاکہ آپ " کو لگتا ان کے ماں باپ ساتھ تھے، کسی ایک لمحے، وہ دونوں ساتھ تھے، مگر نہیں

URDU NOVEL BANK

ایک بار پھر، ایک اور خوبصورت پل آپ لوگوں نے تباہ کر دیا، برباد کر دیا۔۔۔ کیا
"ایسے ہوتے ہیں ماں باپ؟ ایسے

، وہ باری باری دونوں کی طرف اشارہ کر کے بولی

بچپن میں ہماری سالگرہ کے کیک آپ کی نفرتوں کے وار سے کٹتے تھے، آپ "
دونوں اس پہ اپنا بھڑاس نکالتے تھے، ہم کتنے کتنے دن روتی تھی کبھی پتا چلا؟
کبھی سوچا؟ آپ دونوں اپنی انا کی جنگ میں اتنے خود غرض ہو گئے کہ ہم بہت
پیچھے رہ گئی، آپ دونوں کی نفرتیں جیت گئی، آپ کے گھروں میں، کئی کئی کنال
کے گھروں میں زونی اور ماہا کی جگہ نہیں، کبھی پوچھا ہم کہاں، کس حال میں
ہیں؟ مجھے کب کس چیز کی ضرورت ہو سکتی ہے؟ ہمیں وقت سے پہلے بڑا جر دیا
"ہمارا بچپن چھین لیا، ہمیں کیا دیا آپ دونوں نے؟،

ان دونوں کے سر جھکے ہوئے تھے، آج سب سامنے آیا تھا، انکی نفرتوں سے کون
تباہ ہوا، ان کے راستے الگ کرنے سے دلدل میں کون دھنسا انکی اپنی اولاد، اپنا

خون

URDU NOVEL BANK

، ماہا کا ضبط اب کے ٹوٹا

زونی شادی کے لیے تیار نہیں تھی، کیونکہ وہ آپ دونوں جیسی زندگی " نہیں جینا چاہتی تھی، اپنے جیسی اولاد کو اس دنیا میں نہیں لانا چاہتی تھی، آپ دونوں کا اندازہ ہے؟ کس کرب میں رہی ہو گی وہ؟ کس اذیت میں؟ نہیں، آپ دونوں نہیں جانتے----

آپ دونوں کو کچھ جاننے کی ضرورت بھی کیا بھلا اپنا گھر بار ہے بیوی بچے، اپکا "بھی شوہر اور بچے، ہنس

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com زمان نے تر آنکھوں سے اسے دیکھا

"ماہا"

ماہا نے ہاتھ اٹھا کر انکو دور رہنے کا اشارہ کیا

URDU NOVEL BANK

آپ کا بندبست ہوٹل میں ہے، اور آپکا بھی، آپ دونوں الگ الگ ہوٹلز میں “
رہیں گے، پرسوں آپکی واپسی کی فلائٹ ہے، چاہیں تو کل گھوم لیں یا اپنے اپنے
” بچوں کے کیے شاپنگ کر لیں

، وہ اٹھی ہوٹل کا ریزویشن کارڈ نکالے انکو دیئے

”آپ دونوں جائیں، ابھی پلیز“

”ماہا۔۔۔۔“

”مما پلیز۔۔۔۔ اب کچھ نہیں بچا، پلیز چلی جائیں“

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

وہ دونوں سر جھکائے اپنے اپنے بیگز کی سمت گئے آخری نگاہ اس پہ ڈالی اور باہر
کی طرف بڑھ گئے۔

تیمور نے ماہا کے کندھے پہ ہاتھ رکھا

کبھی کبھار کسی دوسرے کا دکھ اتنا بڑا ہوتا ہے کہ ہمیں اپنے دکھ اس کے
سامنے بہت چھوٹے لگتے ہیں، تیمور کو اس پل اس لڑکی پہ ترس آیا، وہ قابلِ رحم

Vist For More Novels : www.urdu-novelbank.com

URDU NOVEL BANK

تھی، قابلِ عزت بھی اور اس قابل بھی کے اسے چاہا جائے، بے حد چاہا جائے
تاکہ اس کے سارے دکھ، دھویں کے گولے کی طرح ہواؤں میں تحلیل ہو جائیں
بیچھے سکھ شانتی کی ہوائیں چلیں

سوری "ماہا کے منہ سے سسکی نکلی"

، تیمور نے آگے بڑھ کر اسے سینے سے لگایا
وہ بے آواز رونے لگی۔

visit for more novels:

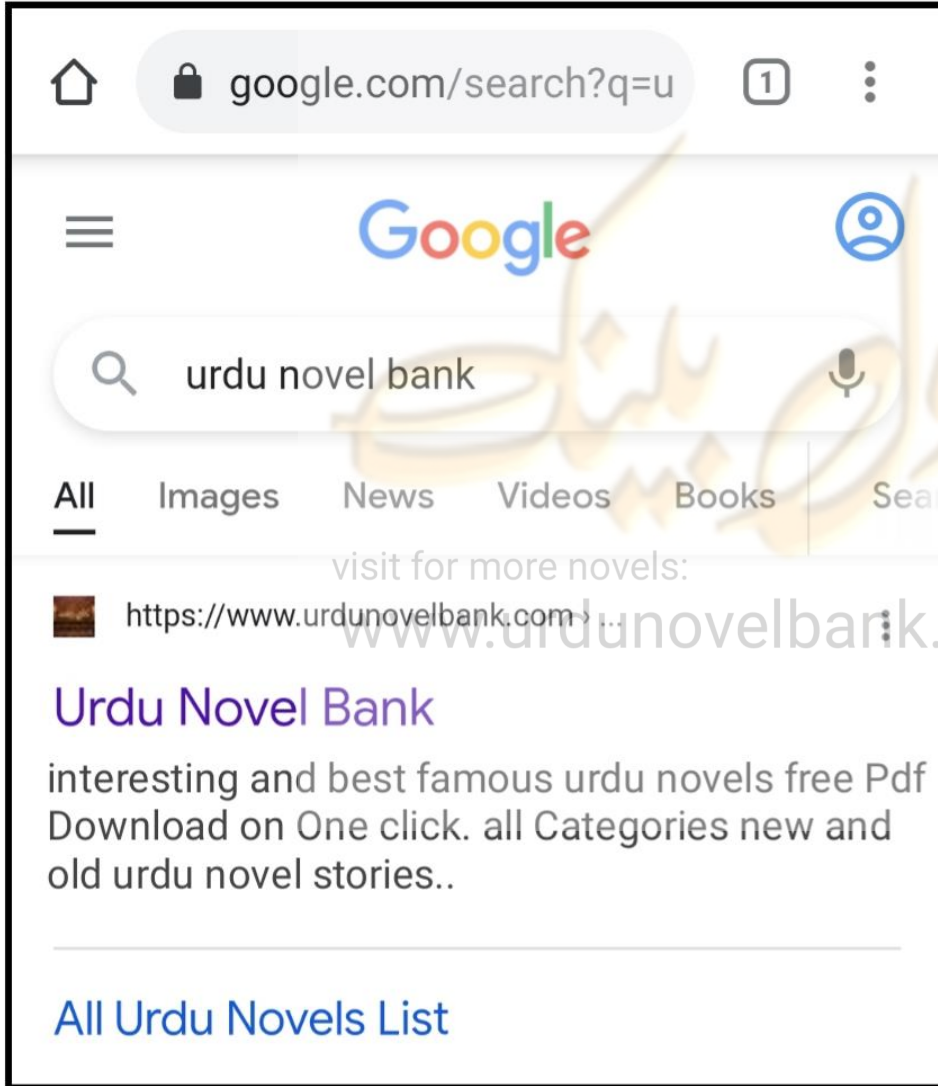
www.urduovelbank.com

+++++

URDU NOVEL BANK

اردو ناول اور سٹوریز کی سب سے بڑی ویب سائٹ

www.urduovelbank.com



Urdu Novel Bank
website

جہاں ملے آپ کو نئے
اور اچھے معیاری ناول
تمام کیٹگری میں۔۔۔

گوگل پر ٹائپ کریں

Urdu Novel Bank

اور ویب سائٹ سے
ڈاؤنلوڈ کریں ہزاروں
مکمل ناول مفت میں

Vist For More Novels : www.urduovelbank.com

URDU NOVEL BANK

وہ ٹیرس پہ تھی جب وہ کافی بنا کر لایا، رات ہو رہی تھی انکو گئے دو گھنٹے ہو چکے تھے، اسکو کپ پکڑا کر وہ کرسی پہ بیٹھ گیا۔

مجھے تم نے کبھی بتایا نہیں ماہا، تم دوست ہو شیئر کر سکتی تھی، "تیمور نے " شکوہ کیا

تم جانتے ہو، بہت ڈراونا بچپن تھا، اسلام آباد میں بورڈنگ میں جب لائٹ چلی " جاتی، تو میں اندھوں کی طرح دیواروں کی تلاش کرتے باہر تک آتی، تب میں دس سال کی تھی، بادل گرجتے تو شدید گرمی میں بھی، حبس میں بھی کمبل اوڑھ کر لیٹ جاتی، روتی، سانس گھٹن سے بند ہوتا، مگر وہاں نہ ماما آتی نہ بابا۔۔۔ بہت ڈر لگتا تھا مجھے، بہت

اسکی آنکھیں دہشت سے لال ہو رہی تھیں، جیسے ابھی سب کچھ اس کے سامنے ہو رہا ہو۔۔۔

URDU NOVEL BANK

، ماما بابا نے الگ الگ شادی کر لی، ہمیں کبھی پیسے کی کمی نہیں ہونے دی “
 آپ بی بی ایس میں تھیں تو امریکہ کے لیے بابا نے سڈی ویزہ اپلائے کیا وہ
 بہت زمین تھیں ویزہ لگ گیا وہ ادھر چلی گئیں، میں اتنی زمین نہیں تھی، یا
 شاید، میری محرومیاں مجھے کھا گئیں، میں پاکستان ہی رہی، کبھی کبھی بابا سے
 ملنے جاتی مگر رہنے کی اجازت کہیں نہیں تھی، چھٹیوں کے دو ماہ میرے کیے دو
 ، صدیاں ہوتے ایک بھی مجھے ایک ہفتے سے اوپر دھننے کو تیار نہ ہوتا، تم رکھو تم رکھو
 “ یہی چلتا رہتا، میں واپس بورڈنگ واپس ہو سٹل

وہ خلاؤں میں دیکھتے بات کر رہی تھی، تیمور کا دل چاہا آسمان پہ چمکتے سارے
 ستارے وہ اس پل اسکی جھولی میں ڈال دے، سارے جہاں کی خوشیوں سے
 اسکا دامن بھر دے، وہ بے حد خوبصورت لڑکی بے حد دکھ جھیل چکی تھی

آپ بی بی ایس کیا تو جاب مل گئی پھر میں چھٹیاں ان “
 کے ساتھ گزارتی، وہ بھی خوش ہوتی میں بھی، اب مستقل یہاں۔۔۔۔ آپ نے

URDU NOVEL BANK

کہا بھی انکو مت بلاو میری ضد تھی، میں انکی شادی کو ان کے لیے یادگار بنانا
 ”چاہتی تھی، میری نادانی تھی۔۔۔ لوگ نہیں بدلتے۔۔۔ کیوں نہیں بدلتے؟“

وہ پوچھ رہی تھی

کافی ٹھنڈی ہو رہی ہے ماہا ”تیمور کے پاس کوئی جواب نہیں تھا“

اس نے سہ لیا، اسے دیکھا۔۔

میں نے اتنا اعتبار آج تک کسی پہ نہیں کیا، کے اپنا آپ کھول کر رکھ دوں“
 ”کہ وہ مجھے ورق ورق پڑھ لے، صرف تم

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

یہ اظہار تھا اعتبار تھا یا کیا وہ نہ سمجھا، ہاں مگر اسے اچھا لگا، بہت اچھا

”ہم ایک دوسرے جے ساتھ خوش رہ سکتے ہیں ماہا“

تیمور نے ہاتھ بڑھایا

ہاں ”ماہا نے اسکا ہاتھ تھاما۔“

URDU NOVEL BANK

تیمور کو لگا مکمل زندگی اسی کو کہتے ہیں ایک من پسند ساتھی کے ساتھ کافی پیتے ہوئے ہاتھوں میں ہاتھ لیے، جہاں آسمان ستاروں سے بھرا ہو، چاند اپنے جوبن پر ہو

وہی لمے حیات ہوتے ہیں۔

اگلے کئی دن وہ تیمور سے نہیں ملی، ہر روز باہر نکل جاتی، اور کبھی کبھار زونی کی طرف، جو کے ہوسپٹل سے لمبی چھٹی پہ تھی، اس کے ساتھ کام کرتی اسکو کوئی دُش بنانا سیکھاتی، اور اسکی ساس کے ساتھ گپ شپ کے بعد رات کو اپس آ جاتی۔ اسنے نہ تیمور کو کال کی نہ اسکی طرف سے کوئی میسج آیا۔۔۔ آج بھی وہ زونی کی طرف تھی مکس سبزی بنانے کی ترکیب بتانے بلکہ بنا کر دینے کے وہ آئی تھی ماہا۔۔۔ اپنے بارے میں کب سوچو گی بیٹی؟ زونی کی ساس نے استفسار کیا وہ ”کچھ نہ بولی۔۔۔ زونی نے اسے دیکھا جسکے چہرے پہ سنجیدگی چھائی تھی

URDU NOVEL BANK

یہ تمہاری ذمہ داری ہے زونی، بلکہ ہماری بھی، اگر اسکی کہیں مرضی نہ ہو تو تم " کوئی ڈھونڈو اچھا سا لڑکا". ماہا کے ہاتھ سبزی کاٹتے تھم گئے

ایک چہرہ سائے کی طرح اسکی آنکھوں کے سامنے لہرایا، وہ سوچ میں پڑ گئی
ماہا بہت سمجھدار ہے امی، دیکھیے گا اپنے لیے بہت اچھا فیصلہ کرے گی " زونی " نے کہا

ارے وہ اسکا دوست، وہ بڑا پیارا لڑکا ہے، رہتا بھی ادھر ہی ہے، اس کے " بارے میں کیا خیال ہے "؟

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

ماہا کو لگا اس کی پیشانی پیسنے سے جھگ رہی ہے --

"آپی--- میں یہ جا جر دھوتی ہوں باقی آپ لے آئیں "

وہ کہہ کر کچن میں چلی گئی، زونی سارا سامان اٹھا کر اس کے پیچھے گئی، سب کچھ وہاں رکھ کر اسے دیکھنے لگی، جو سنک پہ جھکی سبزیاں دھو رہی تھی

اگر پسند ہے تو کہہ دو، تم کب سے شربانے لگی "؟

ماہا ہنسی

شرما نہیں رہی، ابھی۔۔۔۔۔ مطلب ابھی آپکی شادی ہوئی ابھی کیسے سوچ لوں؟

”تم یہاں نہیں رہتی ماہا، اکیلی ہوتی ہو ہمیں فکر ہے تمہاری بس“

، زونی نے کہا تو اسنے نل بند کر کے اسے دیکھا

وہ بھی تمہیں چاہتا ہے ناں؟ زونی نے پوچھا

آپکو نہیں لگتا؟ کہتے ہیں محبت خوشبو کی طرح پھیل جاتی ہے، ”ماہا کا لہجہ“

سنجیدہ تھا

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

لگتا تو ہے، چلو شادی نہ سہی منگنی سہی، دیکھو میں کتنی خوش ہوں، یقین کرو
، اب ہو سپٹل جانے کا دل نہیں کرتا، تم جانتی ہوناں، میں چھٹی نہیں کرتی تھی

اب۔۔۔۔۔ اب دل چاہتا ہے اچھے کھانے بناؤں، اچھے کپڑے پہنوں، سبوں
سنوروں، یقین کرو ماہا، زندگی اتنی اچھی کبھی نہیں لگی، لگتا ہے ہر درد پہ کسی

URDU NOVEL BANK

نے مرہم رکھ دیا ہو، اب مجھے کوئی پرانہ درد یاد نہیں آتا، تم بھی آگے بڑھو، زندگی سے اپنا حق لو

، ماہا نے زونی کو گلے لگایا

”اللہ آپکو خوش رکھے آپی، مجھے آپکو سکون میں دیکھ کر خوشی ملتی ہے“

زونی اس سے الگ ہوئی

یہی خوشی اب مجھے بھی چاہیے، تاکہ تمہاری طرف سے میں بے فکر ہو“

”جاؤ۔۔۔ پلیز ماہا

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

ماہا نے اس کا ہاتھ تھاما

”ٹھیک ہے، اس سے بات کرتی ہوں۔۔“

ماہا کی بات پہ زونی خوشی سے چلائی، اسے کس کر گلے لگایا۔۔

+++++

لگے دن اس نے تیمور کو ملنے کا کہا، شام کا وقت طے پایا ایک پارک کے پر سکون گوشے میں بیٹھی وہ اسکا انتظار کر رہی تھی، سامنے بیٹھی ایک لڑکی بلی سے کھیل رہی تھی، ماما سے دیکھے گئی، وہ کوئی افریکن تھی، بیس بائیس سال کی لمبی سی لڑکی، جس کی گود میں سفید بلی تھی۔۔۔ بلی اچھل کر اسکی گود سے اتری بھاگتی ہوئی کبھی ایک طرف جاتی کبھی دوسری طرف، وہ اس کے پیچھے بھاگتی جا رہی تھی اسے پکارتی جا رہی تھی

visit for more novels:
www.urdu-novelbank.com

"پورا پارک چھان مارا، محترمہ یہاں ہیں"

تیمور اس کے پاس بیٹھا

آج ٹھنڈ نہیں ہے؟" وہ جیکٹ کی زپ بند کر کے مفلر کو گلے میں درست کر رہا تھا۔

URDU NOVEL BANK

، کیا سوچ رہی ہو؟" اسنے اسکی نگاہیں ابھی ابھی بھی وہیں اٹکی ہوئی تھیں " جب پہلی بار کسی نے کوئی جانور پالا ہو گا تو اسکی سوچ کیا ہوئی ہوگی؟ " تیمور نے اسکی نگاہوں کے تعاقب میں دیکھا

تنہائی " اسنے خود کو کہتے سنا، لڑکی اب دوبارہ بلی کو گود میں اٹھا چکی تھی " تنہائی؟" ماہا نے اسے کھوئی ہوئی نظروں سے دیکھا "

جب کسی نے کسی کا ساتھ چھوڑا ہو گا، جب کوئی اپنا کسی سے ہٹھڑا ہو گا، یا " جب کوئی انسانوں سے اکتایا ہو گا، اسنے تب کسی جانور کی طرف ہاتھ بڑھایا ہو گا جانور تو محبت کی زبان سمجھتے ہیں، یوں کسی تنہا انسان نے جانور کو پالنے کی ابتدا کی ہوگی

ماہا کو اسکا جواب معقول لگا۔

مجھے میری تنہائی دور کرنے کا مشورہ دیا جا رہا ہے، اور کا حل شادی پیش کیا " گیا " ماہا نے اب مسکراتے ہوئے کہا، وہ لڑکی جا چکی تھی

URDU NOVEL BANK

تیمور کا دل زور سے دھڑکا اسکا چہرہ سدید پڑ گیا جیسے کسی نے جسم کا سارا خون نچوڑ لیا ہو، اس لمحے اسے شدید خوف آیا، سردی کی ایک لہر اسکی ریڑھ کی ہڈی کو چیرتی ہوئی گزری

تم۔۔۔۔ تم نے کیا سوچا؟

وہ اس کے جواب کا منتظر تھا

”میں نے سوچا، گر شادی کرنی ہی ہے تو تمہاری عرضی پہ غور کیا جائے“

تیمور نے گہرا سانس لیا، تنے ہوئے اعصاب نارمل ہوئے۔ وہ دل سے مسکرایا

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

جانتی ہو۔۔۔۔ میں کوئی جانور نہیں پالنا چاہتا، مجھے تمہارے ساتھ زندگی کا ہر

”پل جینا ہے، بہت سال جینا ہے“

وہ اسکی آنکھوں میں دیکھ رہا تھا

URDU NOVEL BANK

تیمور، ہم کبھی جھگڑا نہیں کریں گے، مجھے لڑائی سے خوف آتا ہے، اگر کبھی لگا " ہم ایک ساتھ نہیں چل سکتے ایک دوسرے کو لفظوں سے چھلنی کیئے بنا الگ، "ہو جائیں گے"

وہ اسکی جانب پلٹا

"ہم الگ نہیں ہوں گے ماہا۔۔۔۔۔ پلینز"

وہ التجا کر رہا تھا۔۔ اسنے نگاہیں جھکائیں

"تیمور۔۔۔ تمہارے پیرینٹس یہاں آئیں گے؟"

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

تیمور کو پہلا جھٹکا لگا تھا، خوابوں کی دنیا سے کسی نے کھینچ کر اسے حقیقت میں لایا تھا، اسے یاد آیا پچھلے دو ماہ سے اسنے گھر کال نہیں کی تھی، وہ نئی زندگی میں الجھا تھا، ماہا سے دور ہونے کا خوف، اس کے ساتھ ہونے کی خوشی وہ سب محسوس کر رہا تھا۔

، مگر یہ ایک پہلو تھا جس پہ اسنے غور نہیں کیا تھا

”تیمور“

ماہا نے پکارا

”ہممممم۔۔۔۔۔“

کدھر گم ہو گئے؟ ”ماہا نے پوچھا“

اگر وہ نہ آسکیں تو؟ ”اس نے حدشہ ظاہر کیا“

تو ہم وہاں جا کر شادی کر لیں گے، ایک اچھی پاکستانی شادی ”ماہا کی آنکھیں“
چمک رہی تھیں وہ خوش تھی

تیمور نے تھوک نگلا

ہم یہاں شادی نہیں کر سکتے کیا؟ ”

لیکن انکا ہونا ضروری ہے، وہ کیا سوچیں گے؟ ”ماہا نے اسے کہا“

URDU NOVEL BANK

، میرے پیرینٹس بھی تمہارے پیرینٹس کی طرح ہیں فرق یہ ہے وہ لڑتے نہیں " اور ایک ساتھ ہیں۔۔۔ لیکن ان کا ساتھ ہونا بھی۔۔۔

وہ بولا ماہا نے اس کے کندھے پہ ہاتھ رکھا

میں نے ساری عمر بابا کو اماں کے پیچھے بھاگتے دیکھا، انکی ایک محبت بھری نگاہ " کو ترستے دیکھا، اماں جانے پتھر کی مورت ہیں یا کیا، کبھی پگھلی نہیں۔۔۔ کون کہہ سکتا ہے انکی لوو میرج تھی، ایک دوسرے کے لیے اپنا اپنا گھر بار چھوڑ دیا ماں "باپ چھوڑ دیئے

visit for more novels:

www.urduromelbank.com

ماہا کی آنکھیں حیرت سے پھیل گئیں

پھر؟ پھر کیا ہوا؟ "؟

پھر اماں کو لگا ان سے غلطی ہو گئی، ان سے ماں باپ چھوٹ گئے۔۔۔ بس۔۔۔ " محبت کہیں کافور ہو گئی۔۔۔ کیا محبت یوں دلوں سے اتر جاتی ہے؟

وہ اس سے پوچھ رہا تھا، اور وہ اسے بے یقینی سے دیکھ رہی تھی

URDU NOVEL BANK

جو دل محبت سے دھڑکتا ہو، جو سانسیں محبت سے چلتی ہوں، وہ محبت کرنا " کیسے بھول جاتی ہیں ماہا؟ مجھے ڈر لگتا ہے اب، پہلے بابا پہ ترس آتا تھا اماں کی بے بسی پہ دل دکھتا تھا، مگر اب ---- اب --- جب کہ مجھے اس لفظ سے آشنائی "ہوئی ہے اب ڈر لگتا ہے، تم روٹھ گئی میں مر جاؤں گا

"ایسا نہیں ہو گا"

وہ یقین سے بولی، تیمور کی آنکھیں جذبات کی لو سے تپ رہی تھیں اگر کبھی، --- اگر کبھی ایسا ہوا --- کچھ ہوا تو مجھ پہ یقین رکھ کے میرا ساتھ " دینا " وہ ڈر رہا تھا، اسکا ہاتھ اپنے سینے پہ رکھ کر کہہ رہا تھا

visit for more novels:

www.urdu-novel-bank.com

کیا ہوا؟ " وہ استفامیہ انداز میں بولی "

"کچھ بھی --- "

وہ اٹکا

URDU NOVEL BANK

ہاں۔۔ میں ساتھ دوں گی۔۔۔۔ اگر تم نے چاہا" وہ اقرار کر رہی تھی، وہ اسے "اپنے وعدوں کی ڈوریوں میں باندھ رہا تھا، ہر وعدہ کے ساتھ ہر عہد کے ساتھ ڈوری کی کی پرت کھولتا اور اس کے گرد لپیٹ دیتا کسی حصار کی صورت۔

تیمور کے موبائل کی رنگ بجی تو اسنے اس کے سینے سے اپنا ہاتھ ہٹایا، اسنے موبائل نکال کر دیکھا۔ سامنے گھر کا نمبر جگمگا رہا تھا
ہیلو" اسنے فوراً کال اٹھائی "

میں کرم داد بول رہا ہوں بیٹا۔۔۔ کیسے ہو؟" دادا کی آواز فون سے ابھری تھی "

visit for more novels:

جی میں ٹھیک ہوں، آپ کیسے ہیں خیر ہے ناسب؟" اسے کچھ عجیب لگا "

تم کل پاکستان آو" انکی بات پہ وہ یک دم کھڑا ہوا "

اتنی جلدی؟ میں کیسے آسکتا ہوں دادا جی " ماہا اس کی بات سن کر کھڑی ہو "
گئی، وہ چکر کاٹ رہا تھا

URDU NOVEL BANK

آ جاو۔۔۔ بہت ضروری ہے۔۔۔ تمہاری ماں تم سے ملنا چاہتی ہے، شاید ”
 ۔۔۔۔ یہ آخری ملاقات ہو ” ان کی بات پہ وہ ایک دم رکا، اسے لگا وہ گر جائے گا
 ، وہ چکرا کر رہ گیا فون کان سے چھوٹا ماہا نے آگے بڑھ کر اسے تھاما، بیچ پہ بٹھایا،
 وہ جیسے سکتے میں تھا

مجھے پاکستان جانا ہے ماہا ” اسکی آواز سرگوشی میں ابھری ”
 ماہا نے سر ہلایا

اماں ٹھیک نہیں ہیں، ۔۔۔۔ مجھے جانا ہے ۔۔۔۔ ” وہ جلدی سے اٹھا ”
 visit for more novels:
 www.urdu-novelbank.com ”رکو۔۔۔ تم پریشان ہو اکیلے مت جاو“

”میں ٹھیک ہوں“

وہ وہاں سے بھاگتا ہوا نکلا، ماہا نے اسے جاتے دیکھا۔۔۔ وہیں کھڑے کھڑے وہ
 اب منظر سے غائب ہو چکا تھا۔۔۔

+++++

، شام کے سائے گہرے ہوئے، پرندے اپنے گھونسلوں میں واپس جا رہے تھے
 چڑیاں درختوں میں چہچہا رہیں تھیں، وہ صحن کے احاطے میں رکھی کرسی پہ بیٹھی
 تھی، رضا سامنے رکھی کرسی پہ بیٹھا تھا، ان کی نگاہیں آسمان پہ پھیلی سورج کی
 زرد کرنوں پہ تھیں، جو چند لمحوں میں لال سے سیاہ ہونے والی تھیں۔۔

زرد رنگت، اندر کو دھنسی آنکھیں، سیاہ حلقے، مرجھایا ہوا چہرہ وہ کہاں سے روشنی
 لگتی تھی؟ رضا کی روشنی، جس پہ پہلی نگاہ میں دل ہار بیٹھا تھا، جسکا وہ دیوانہ پن
 تھی، جس کی سیاہ آنکھوں میں پھیلے کاجل پہ وہ غزلیں لکھ سکتا تھا، جسکی سفید
 کشمیری رنگت پہ وہ فدا تھا، وہ روشنی نہیں تھی، وہ روشنی جس کے قہقے گونجتے
 تھے،

، وہ کہیں کھو گئی تھی کم ہو گئی تھی، یا شاید، اندر کہیں مر چکی تھی

URDU NOVEL BANK

رضا نے اس کے ہاتھوں پہ نگاہ دوڑائی کنولا لگے ہاتھ کی رگیں پھولی ہوئی تھیں، وہ کمزور ہو چکی تھی، بالکل نحیف سی، ہاتھ پہ نیل پڑے ہوئے تھے

انسان کتنا بے بس ہوتا ہے ناں روشنی، ہماری آنکھوں کے سامنے، وہ انسان "موم کی طرح پگھل رہا ہوتا ہے، جسکو ہم جان سے بھی عزیز رکھتے ہیں، لیکن ہم کچھ نہیں کر سکتے، کچھ بھی نہیں، میرے بس میں تو یہ بھی نہیں، کہ تمہارے ہاتھ پہ چبھنے والی کسی ایک سوئی کا درد بانٹ سکوں، تو وہ درد کیسے بانٹ سکتا، ہوں جو تم نے برسوں اپنے سینے میں زندہ رکھے، جنہوں نے آج تمہیں بیمار کر دیا

"ایک ---- جان لیوا بیماری دے دی

visit for more novels: www.urdu-novelbank.com

رضا کے آنسو ٹپ ٹپ بہہ رہے تھے، اسکی آواز نارمل تھی، اب اس کی آنکھیں نم ہی رہتی تھیں، ان آنکھوں میں آنسو جیسے لازم تھے، فرض تھے

روشنی نے بے جان مسکراہٹ کے ساتھ اسے دیکھا

URDU NOVEL BANK

مجھے پچھتاوا کھا گیا، بہت چاہا، بہت چاہا اپنے پرانے محلے جاؤں، اپنے گھر کی " جانب جاتی گلی میں قدم رکھوں، اپنے گھر کے در و دیوار کو محسوس کروں، انکو چھو کر دیکھوں، بس ایک بار، صرف ایک بار، اپنی ماں کے دوپٹے میں خود کو لپیٹ کر "، رونا چاہتی ہوں، اتنا رونا چاہتی ہوں کے سب درد ختم ہو جائے

، روشنی کی آنکھیں خشک تھیں، مگر آواز درد میں ڈوبی ہوئی، کرب میں

اور میری محبت؟ میرا عشق؟ کہاں ہے؟ کیا کہیں؟ تمہارے دل کے کسی " ایک کونے میں میں ہوں؟ " رضا آگے ہو کر اس کے چہرے کے قریب اپنا چہرہ

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

کر کے بولا

تم --- تمہارا عشق --- وہی تو ہے جس نے مجھے اتنے سال زندہ رکھا، ورنہ " اس لمحے مر جاتی جس لمحے بابا نے ہاتھ جوڑ کر کہا تھا یہاں مت آنا، یہاں دوبارہ مت آنا --- تم تھے رضا --- جس نے مجھے سانس دی، مجھے زندہ رکھا --- میں تمہارے لیے جیتی رہی، اتنے سال، وہ بوجھ اٹھا کر میں اتنا چلی کے تھک گئی

URDU NOVEL BANK

اب بس، میرے پاؤں چھلنی ہو گئے ہیں، میری ہمت جواب دے چکی ہے، اب
”اور نہیں

رضا نے کرسی کی پشت سے ٹیک لگائی
ایک نظم سنو گی؟“

وہ بولا

روشنی نے اثبات میں سر ہلایا

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

اے عشق ہمیں برباد نہ کر“

جس دن سے ملے ہیں دونوں کا

سب چین گیا آرام گیا

URDU NOVEL BANK

چہروں سے بہارِ صبح گئی
آنکھوں سے فروغِ شام گیا
ہاتھوں سے خوشی کا جام چھٹا
ہنٹوں سے ہنسی کا نام گیا
غمگین نہ کر ناشاد نہ کر
”اے عشق ہمیں برباد نہ کر“

visit for more novels:

www.urdunovelbank.com

روشنی کی آنکھ کا کونا بھینگا، اسے لگا وہ خط پڑھ رہی ہے، رضا کا خط، وقت اچانک
پیچھے کو پلٹا تھا، آموں کے باغ میں، رضا کی حویلی میں، فلیش بیک چلے تھے

یہ روگ لگا ہے جس سے ہمیں“

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

رنجیدہ ہوں میں، بیمار ہے وہ

ہر وقت تنیش ہر وقت خلش

خواب ہوں میں، بیدار ہے وہ

جینے سے ادھر بیزار ہوں میں

مرنے پہ ادھر تیار ہے وہ

اور ضبط کسے فریاد نہ کر

اے عشق ہمیں برباد نہ کر

visit for more novels:

www.urdunovelbank.com

کیا سمجھے تھے اور کیا نکلا

!یہ سوچ کے حیران ہیں ہم

ہے پہلے پہل کا تجربہ اور

URDU NOVEL BANK

کم عمر ہیں ہم، انجان ہیں ہم

اے عشق خدا را رحم و کرم

معصوم ہیں ہم نادان ہیں ہم

نادان ہیں ہم! ناشاد نہ کر

اے عشق ہمیں برباد نہ کر

اولاد بینک

ٹھیک دو دن بعد وہ پاکستان میں تھا، وہ اماں کو دیکھ کر حیران رہ گیا، بے حد کمزور اور بالکل لاغر ہو چکی تھیں یہ جان کر اسے حیرت ہوئی انکو کینسر تھا وہ بالکل بالکل آخری سٹیج کا، اسے دکھ تھا اسے بتایا نہیں گیا مگر یہی روشنی کا حکم تھا، وہ اس کے گود میں رکھے ہاتھوں پہ اپنے ہاتھ رکھے بیٹھا تھا، بالکل خاموشی سے آنسو اسکا چہرہ بھگورے تھے، روشنی نے گہرا سانس لے کر اسے دیکھا، جو مزید نکھر چکا تھا، سیاہ داڑھی، سیاہ آنکھیں، سفید رنگت وہ اور بھی پیارا ہو چکا تھا۔

URDU NOVEL BANK

تمہیں کبھی خیال نہیں آیا واپسی کا؟ وہ پوچھ رہی تھی آج وہ جھوٹ نہیں بولنا
چاہتا تھا نہ ہی ٹالنا چاہتا تھا

مجھے واپسی سے ڈر لگتا تھا، میں ---- کسی بھی طرح ثانیہ کو اپنانے پہ آمادہ نہیں
کر پایا خود کو "اس نے نگاہیں جھکائے کہا روشنی نے آنکھیں موند لی

"اس بے قصور کا گناہ تو بتاؤ تیمور، اتنے سنگدل مت بنو"

میں سنگدل نہیں ماں، مجھے میرے لیے لڑکی مل گئی ہے، میں اپ کو اس
"سے ملوانے والا تھا ----

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

روشنی اسکی بات پہ اٹھ بیٹھی

یہ کیا کہہ رہے ہو ---- تیمور یہ کیا کہہ رہے ہو؟ روشنی کی آنکھیں حیرت سے
پھیل گئیں

اماں اس میں میرا کیا قصور، وہ مجھے اچھی لگ گئی، میں خود کو کیسے روکتا؟ آپ
"تو سمجھ سکتی ہیں ناں، مجھے سمجھیں، میرا دل کل بھی راضی نہیں تھا آج بھی

URDU NOVEL BANK

روشنی نے دونوں ہاتھ کانوں پہ رکھ لیے

رضا نے --- اسکی ماں کو دلہن بنے چھوڑا تھا، میرے لیے، اج تم اسکی بیٹی " کو بیوی بنا کر چھوڑ رہے ہو کسی اور کے لیے؟ " اسکی انکھوں میں سوال تھا

تیمور ہچکچایا

"اماں"

تیمور---- اسکی بد دعائیں مت لو، یہ پچھتاوا انسان کو نہ جینے دیتا ہے نہ " ، مرنے، وہ بن باپ کی بچی، جس نے بچپن سے اب تک تمہارے خواب بنے تمہیں چاہا، یوں اسے مت چھوڑو---- اسکی آہیں تمہارے راستے میں گرھے کھودیں گی، میرے بچے، پچھتاوے ناگ ہیں، جو دس لیں تو انسان موت مانگتا "یے مگر نہیں ملتی

وہ اسے سمجھا رہی تھی، وہ نہیں چاہتی تھی وہ بھی ایک غلط راہ کا انتخاب کرے ، وہ اسے رلتا ہوا نہیں دیکھ سکتی تھی

URDU NOVEL BANK

"ناکام عاشق بن جاو، بیچ منجھار چھوڑ جانے والے ہرجائی نہ بنو"

تیمور نے پر شکوہ نگاہوں سے ماں کو دیکھا

میں اس سے وعدہ کر چکا ہوں اماں۔۔۔ وہ میرا انتظار کرے گی، مہس اسے بے حد چاہتا ہوں اس سے بے وفائی کی تو وہ دوبارہ کسی پہ اعتبار کیسے کرے گی؟

اور ثانیہ کا کیا؟ وہ کیسے کرے گی کسی پہ بھروسہ؟ کیسے تیمور؟

وہ خاموش ہو گیا۔۔۔ بالکل چپ اس کے پاس کوئی دلیل نہیں تھی مرتی ہوئی ماں کو دینے کے لیے

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

روشنی نے چہرے دوسری طرف گھما لیا

"بابی، ادھر کھڑی کیوں ہیں؟ جا کر کہہ کر آئیں ناں کھانا لگ گیا ہے"

وہ پیچھے کھڑی جانے اسے کیا کہہ رہی تھی، ثانیہ کا چہرہ سفید پڑ چکا تھا، آنکھوں میں دہشت چھائی تھی، دیوار کا سہارا لے کر وہ کھڑی تھی اس کا جسم بے جان

کو چکا تھا۔۔

URDU NOVEL BANK

اچانک اسے چکر آیا لہرا کر فرش پہ گری

دھڑام کی آواز پہ تیمور بھاگ کر آیا، نیلم اور روشنی بھی آئیں وہ فرش پہ بے ہوش
ہوئی پڑی تھی

+++++

اسنے گیٹ کے ساتھ لگی بیل پہ ہاتھ رکھا، گیٹ کی دونوں اطراف میں لگی بیل
باہر کو لٹکی کوئی تھی، گھر ابھی تک اسی حالت میں موجود تھا جیسا آج سے تیس
سال پہلے تھا، کچھ دیر بعد دروازہ کھلا، باہر آنے والے شخص نے اسے ایک نظر
، میں پہچان لیا، وقت بدلا تھا وہ بھی بدلا تھا جوانی میں چاک و چوبند اور سمارٹ تھا
بڑھاپے میں نکلی ہوئی توند، اور سفید اور گرے داڑھی بال ویسے ہی سمٹے ہوئے۔۔

URDU NOVEL BANK

رضا؟ وہ زیر لب بڑبڑایا رضا نے نظریں جھکالی۔ تھوڑی دیر بعد ہاتھ جوڑے اس کے سامنے کھڑا تھا۔۔۔

اس شخص نے چہرے کا رخ پھیر لیا

میں۔۔۔۔۔ آج اتنے برسوں بعد ایک بار پھر۔۔۔۔۔ ایک بار پھر معافی مانگنے آیا۔۔۔۔۔ ہوں، خدا کے لیے، آج مجھے خالی ہاتھ نہ لوٹائیں، چاہے مجھے سنگسار کر دیں، مجھے کاٹ کر چیل کوؤں کے آگے پھینک دیں، یا زندہ پاگل کتوں کے آگے ڈال دیں، آج مجھے معافی چاہیے۔۔۔۔۔ روشنی کے لیے، ایک بار اس گھر کے دروازے کھول دیں۔۔۔۔۔ بس ایک بار

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

سامنے موجود شخص میں کوئی حرکت نہیں ہوئی تھی، تنی ہوئی موچھوں کے ساتھ قہر برساتی نگاہوں سے وہ خلاؤں میں گھور رہا تھا،

”تیس سال گزر گئے۔۔۔۔۔“

وہ خود کیوں نہیں آئی؟ اسکی بات کاٹ کر وہ بولے

URDU NOVEL BANK

رضا نے بے یقینی سے انہیں دیکھا۔۔۔۔

”یقیناً۔۔۔ ہم ناراض ہیں، ہمارا حق ہے، تم آگئے۔۔۔ آج وہ کیوں نہیں آئی؟“

میں اسے لیکر آؤں گا۔۔۔ بس اجازت چاہیے تھی ”رضا نے مسکارتے ہوئے“
کہا۔۔۔ اس شخص کے چہرے کے اتار چڑھاؤ میں کوئی فرق نہیں آیا تھا۔۔

رضا انہیں قدموں واپس لوٹ گیا

visit for more novels:

+++++

www.urduromelbank.com

”اففف کھاں جانا ہے رضا۔۔۔ کیا اُدھم مچایا ہے“

رضا نے گھر آتے ساتھ اسکی الماری سے کپڑے نکالے، پھر سب سے خوبصورت
جوڑا نکالا اس کے سامنے رکھا

URDU NOVEL BANK

”پہن کر آو دیر نہ کرنا جلدی کرو“

روشنی نے اسے عجیب نظروں سے دیکھا

”ارے۔۔۔۔۔ مہس میہیں ہوں۔۔۔۔۔ مجھے گھور لینا۔۔۔۔۔ پلیز جاو“

وہ حیرت زدہ سی اندر چلی گئی۔۔۔

وہ مسکراتے ہوئے اسے دیکھ رہا تھا۔۔۔

تھوڑی دیر بعد باہر نکلا تیمور کو ڈھونڈا

”کہاں تھے یار۔۔۔۔۔ تیار ہو جاو کہیں جانا ہے“
visit for more novels:
www.urdu-novelbank.com

ٹیمور اسے خوش دیکھ کر حیران ہوا

کہاں؟“

”بس۔۔۔۔۔ جلدی کرو۔۔۔۔۔ جلدی“

رضا کہہ کر اندر چلا گیا۔۔

+++++

آخریم کہاں جارہے ہیں؟ اتنی مٹھائی، اتنے پھول لیکر۔۔۔ "گاڑی میں"
سب کچھ دیکھ کر وہ بے تاب سے بولی، تیمور کو دیکھا پیچھے مڑ کر پھر رضا کو
روشنی ابھی

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

"بس چپ چاپ بیٹھو"

، اسنے ونڈو سکریں کے باہر نظریں جمائی

گاڑی ان گلیوں کی طرف اب رواں دواں تھی جہاں پہ اس کا جانا ممنوع تھا، اسکا
سانس رکا، اگلے کچھ منٹوں میں اس کے گھر کی طرف جاتی گلی میں گاڑی چل
رہی تھی

روشنی نے غصے سے اسے دیکھا

"یہ کیسی مذاق ہے"

۱۵ چیمپی

روشنی --- بس چپ --- دیکھنا --- آج ہماری گاڑی کے لیے اس گھر کے "دروازے کھلیں گے"

رضا چمک کر بولا

www.urduovelbank.com

گھر کے باہر اسنے ہارن بجایا کچھ دیر بعد گیٹ کھلا۔۔۔ گاڑی اندر روشنی کے ہاتھ پاؤں کیکیپانے لگے۔۔۔ اسکا جسم ٹھنڈا پڑنے لگا

رضا اگلی سیٹ سے اترا پچھلی سیٹ سے تیمور۔۔۔ رضا نے اسکی طرف سے دروازہ کھولا

روشنی نے نفی میں سر ہلایا

رضانے آگے ہاتھ بڑھایا، اسے اشارہ کیا روشنی نے اسکا ہاتھ تھاما اپنے گھر کے
آنگن میں قدم رکھا۔۔۔

مانوس سی خوشبو اس کے نتھنوں سے ٹکرائی وہ کھڑی ہوئی۔۔۔ چاروں اطراف نگاہیں
، دوڑائی۔۔۔ گھر جدید انداز میں بن چکا تھا، مگر اوپر کا حصہ ویسا کا ویسا تھا
برادے کے اوپر اسکا کمرہ تھا۔۔۔ اسنے اس کمرے پہ نگاہ ڈالی۔۔۔ وہ بالکل ویسا
تھا۔۔۔ جیسا وہ چھوڑ کر گئی تھی۔۔۔

اسکی آنکھیں نمکین پانیوں سے بھر گئیں۔۔۔ سامنے بڑے بھائی کھڑے
تھے۔۔۔ انہوں نے باہیں کھولی۔۔۔ روشنی کو لگا اس کے قدم زمین نے جکڑ لیے
ہوں جیسے۔۔۔ وہ دھیرے دھیرے قدم اٹھاتی انکی طرف بڑھی۔۔۔

وہ چھ فٹ کا لمبا چوڑا آدمی اسے گلے لگا کر رو پڑا، روشنی سسکیاں لیتی اس کے
سینے سے لگی تھی

بھائی "اسنے پکارا۔۔۔"

کوئی ایسے کرتا ہے کیا؟ مجھے اتنے سال سزا دی۔۔۔ کیوں؟ "وہ تڑپی"

"ہم نے بھی سزا کاٹی ہے۔۔۔۔۔ تم نے بہت برا کیا تھا ہمارے ساتھ"

"مجھے معاف کر دیں"

وہ کتنی دیر ان کے سینے لگی روتی رہی، اس ان کے وجود سے اماں کی ابا کی
مہک آرہی تھی۔۔۔ آج اسے لگا اسنے اماں کی گود میں سر رکھا ہوا اماں اسکا ماتھا سہلا
رہی ہوں، ابا پاس کھڑے مسکرا رہے ہوں۔۔۔ آج اسے سکون ملا تھا، برسوں بعد
۔۔۔ برسوں بعد اسے اپنوں نے قبول کیا تھا۔۔۔

برسوں بعد اسنے خود کو معاف کیا تھا، کتنے برس لگے تھے، ایک غلطی کی معافی
ملنے میں، اسنے اپنا آپ گنوا دیا تھا اس سزا میں، ایک گناہ اسکی خوشیاں کھا گیا

URDU NOVEL BANK

اس نے تیس سال کڑی دھوپ میں ننگے پاؤں گزارے، جیسے ریگستان میں کھڑی رہی ہو پیا سی۔۔۔

آج اسے لگا ساون برسا ہے، خوب برسا ہے، ہر طرف جل تھل ہو گئی، ترسی ہوئی اسکی اندر کی زمین آج مہک اٹھی ہے جی اٹھی ہے



+++++

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

اسے ہوش آیا تو نیلم اس کے سر ہانے بیٹھی تھی، اسنے آنکھیں کھولیں پھر بند کر لیں۔ نیلم نے اسکی پیشانی چومی

”کیا ہوا۔۔ تم اتنی خوش تھی، پھر کیا ہوا تھا۔۔۔“

ثانیہ نے ماں کو دیکھا۔۔۔ دانت سختی سے بھیچ کر آنکھیں بند کیں

URDU NOVEL BANK

”خوشی کب کسی کو ملی ہے۔۔۔ خوشی تو خوش فہمی کا دوسرا نام ہے“

نیلیم نے اس کی پیشانی پہ ہاتھ رکھا

کیا ہوا؟“

وہ کسی اور کو چاہتا ہے، کوئی بڑی بات تو نہیں، چاہتا ہو گا۔۔۔ اسے حق ہے“
اپنی زندگی جینے کا، بس۔۔۔ ایک لمحے کو سنا تو وہیں سن ہو گئی، خوش فہمیوں کی
”دیواروں میرے اوپر گری تھیں، اسی لیے سمجھ نہ سکی،

وی انتہائی نارمل انداز میں اتنی بڑی بات کہہ گئی تھی، نیلیم کو سمجھ نہ آیا کیا کہے

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

بس اماں۔۔۔ لڑنا نہیں میرے لیے،۔۔۔ لڑنا نہیں، مجھے بھیک میں ملا ہوا“

شخص نہیں چاہیے، دو حصوں میں بٹا ہوا، جو ساری عمر میرے وجود میں کسی اور

کو تلاش کرے، یہ میری محبت کی میرے انتظار کی توہین ہے۔۔۔ اسے آزاد ہی

”رہنے دو اور مجھے اس کے انتظار میں مجسم،

نیلیم چپ چاپ اسکی باتیں سن رہی تھی۔۔

URDU NOVEL BANK

اس نے کب سوچا تھا ایسا۔۔۔ اسنے کب سوچا تھا اتنے برسوں بعد وقت ایک بار پھر پلٹ کر ائے گا اب کی بار وہ نہیں اسکی بیٹی کھڑی تھی اس آگ کے سامنے جس نے اسکے دامن میں چنگاری پھینک دی تھی۔۔۔ اب دھیرے دھیرے اسکو آگ اپنی لپیٹ میں لینے والی تھی

+++++

اول پینک

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

دراوازے پہ پڑا تالا زنگ آلود ہو چکا تھا، چابی بہت مشکل سے لگی کڑاک کی آواز سے تالا کھلا، وہ دروازہ کھول کر اندر داخل ہوئی۔۔ اندر حبس ہوئی تھی، دھول مٹی اور جگہ جگہ مکڑیوں نے جالے بنائے ہوئے تھے، رضا اس کے پیچھے پیچھے تھا، سامنے پڑے ٹیبل پہ اسکی کتابیں بکھری ہوئی تھیں، الماری سے کپڑے باہر کو لٹکے ہوئے تھے، جوتے الگ الگ سمت میں پڑے ہتھے تھے جیسے کوئی بہت

URDU NOVEL BANK

اجلت میں وہاں سے نکلا ہو، اسے یاد آیا وہ دن، اس دن وہ سب کچھ یوں نہیں چھوڑ
 جر گئی تھی، سب ویسا کا ویسا تھا، مگر وقت کی دھول اس پہ جمی ہوئی تھی
 وہ جا کر سلوٹ زدہ بیڈ کی چادر کو چھو کر دیکھنے لگی، اس پہ بیٹھی --

جب اس حالت میں کمرہ اماں نے دیکھا ہو گا تو ان کے دل پہ کیا گزری ہو
 !”گی

وہ رو رہی تھی۔

آج میں شکر کرتی ہوں میری کوئی بیٹی نہیں، میں اس درد سے بچ گئی رضا جو
 ”میں نے اپنے ماں باپ کو دیا۔۔۔“
 visit for more novels:
 www.urdu-novelbank.com

رضا اس کے قریب آیا

”بیت گیا روشنی۔۔۔۔۔ بیت گیا سب کچھ، تم خوش نہیں؟ یہاں آکر؟“

وہ دوپٹے کے پلو سے اپنے آنسو خشک کر کے ہنسنے لگی

URDU NOVEL BANK

تم سوچ نہیں سکتے، میں کتنے سکون میں ہوں، یہ خوشی، اس سکون کے کیے " "ترسی تھی، آج دل چاہتا ہے مر جاؤں۔۔۔۔"

رضا نے اس کے لبوں پہ ہاتھ رکھا

"ایسی دعا مت مانگنا، ایسی کوئی دعا نہیں، جو تمہیں مجھ سے جدا کرے "

روشنی ہنسی، وہی کھنکتی ہوئی ہنسی، وہی چھنکار

اس گھر سے ڈولی نہیں اٹھی جنازہ تو اٹھنے دو۔۔۔۔ میں اماں ابا کو جا کر کہوں " "اگی۔۔۔ مجھے بھائیوں نے رخصت کیا

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

رضا کو اسکی باتوں سے خوف محسوس ہو رہا تھا

رضا۔۔۔ روشنی نے اگر زندگی میں کسی کو چاہا تو وہ تم ہو، وہ وقت کتنا اچھا تھا " "ناں، جب ہماری شادی ہوئی تھی، تم میرے لیے موتیے کے پھول لاتے، میرے "بالوں پیرو تے۔۔ اور وہ سرخ گلاب

وہ بیڈ کی ٹیک سے ٹیک لگا کر اوپر ہو کر لیٹ گئی

URDU NOVEL BANK

میں ان پھولوں کی مہک آج بھی محسوس کر سکتی ہوں، کون کہتا یے یادوں " کی خوشبو نہیں ہوتی، میں آج بھی ان لمحوں کو جی سکتی ہوں، جب چاہوں، آنکھیں بند کروں تمہیں محسوس کر سکتی ہوں، تمہارا لمس، تمہاری خوشبو، تمہارے جذبات "۔۔۔ سب۔۔۔ تم بھی کرنا

اس نے بیڈ کی سائیڈ پہ پڑے ٹیبل سے انگلی سے گرد ہٹائی
 " اتنی تمہیں لگ گئی دھول کی۔۔۔ " رضا اسے بس دیکھ رہا تھا۔۔۔

visit for more novels:

سنو۔۔۔ میں سو گئی تو اٹھانا مت، اماں کو پتا ہے، میں اپنی مرضی سے اٹھتی " ہوں

رضا کو آج وہ وہی اٹھارہ سال کی روشنی لگی، الہڑ، چمکتی ہوئی، جس کے گال لال تھے، جسکی آنکھیں سیاہ چمکدار، جسکی گھنی زلفوں میں وہ خود کو کہیں گم کر بیٹھا تھا۔۔۔

URDU NOVEL BANK

وہ آج بالکل وہی روشنی تھی، رضا کا دک چاہا وہ اسے بس دیکھے جائے۔۔۔ بنا بولے
۔۔۔ بس اسے سنے جائے

وہ کچھ بھی بول رہی تھی اور وہ مسکرا رہا تھا، جیسے کسی معصوم بچے کی بات پہ
ہنسا جاتا ہے۔

"اب جاو۔۔۔ مجھے سکوں کرنا ہے"

"نہیں"

وہ سختی سے بولا

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

"مجھے آرام کرنا ہے رضا، سونا ہے، جاو"

اچھا نہیں لگتا روشنی، سب کیا سوچیں گے، تم یہاں سونے آئی ہو؟ رضا اسے
سمجھا رہا تھا

ہاں، آج دل خوش ہے، کوئی درد نہیں، شکریہ رضا، یہ احسان ہے تمہارا، اب
"پلیز جاو"

URDU NOVEL BANK

وہ ضد کر رہی تھی رضا بے دلی سے باہر نکلا۔۔

نیچے گیا تیمور ماموں مامیوں کے جھرمٹ میں بیٹھا تھا ان کے بچے بھی اردگرد تھے

کہاں ہے وہ؟

کہتی ہے آرام کرونگی "رضا کہہ کر بیٹھ گیا"

ارے، صفائی تو کروانے دیتی وہ۔۔۔ "بھابی نے سر پہ ہاتھ مار کر کہا"

رضا کچھ نہیں بولا

ارے۔۔۔ تیمور باہر ہوتا ہے۔۔ اتنا پیارا بچہ ہے کیوں بھیجا؟ ایتقیں گوریوں کے " ہتھے چڑ جائے گا

اسکی ایک مامی نے کہا رضا ہنسا تیمور جھینپ گیا

انکی ایسی بے تکی باتیں جاری تھیں، سب خوش تھے بہت خوش جیسے برسوں بعد وہ ملے جیسے انکو ہونا چاہیے اس سے کئی گنا زیادہ خوش۔۔

URDU NOVEL BANK

انہیں کتنی دیر گزر گئی جب تیمور نے کہا

بابا۔۔۔ اماں کو اٹھا دیں، چلتے ہیں " " ارے کھانا تیار ہے بس۔۔۔ روشنی کو " "بلاو

بھابھی نے کھانے کا عندیہ دے دیا وہ انکار بھی کہاں کر سکتے تھے رضا۔۔۔ نے سر ہلایا

، سیڑھیاں چڑ کر اوپر چلا گیا۔۔۔ جہاں وہ ہوش و حواس سے بیگانہ تھی روشنی۔۔۔ اٹھو کھانا تیار ہے دو گھنٹے ہونے والے ہیں کتنا سونا ہے "؟ " رضا نے اسے آواز دی

"روشنی"

وہ پہلی پکار پہ اٹھ جانے والی اب ہل بھی نہیں رہی تھی، رضا ٹھٹکا۔ آگے بڑھا آنکھیں موندے انتہائی پرسکون چہرہ، سفید پڑا تھا رضا کے دل کو کچھ ہوا

روشنی؟“

اسنے بیڈ پہ بیٹھ کر اس کا ہاتھ چھوا جو تیخ ٹھنڈا کو چکا تھا
اسنے اسکا ہاتھ چھوا اسکی آنکھیں، اس کے لب، کوئی جنبش نہ ہوئی نبض کی ہوئی
تھی

وہ دغا دے گئی تھی، آج پھر، اس کمرے کو اسی بکھری حالت میں چھوڑ کر ایک
بار پھر وہ چلی گئی تھی، اس بار اس کمرے میں ایک جیتے جاگتے شخص کو بھی
چھوڑا تھا، جسکی سانسوں کی دُور اس سے بندھی تھی، جو اس بستر پہ مردہ پڑی
عورت کا دیوانہ تھا، اسکی آنکھوں کا، اسکی ہنسی کا اسکی آواز کا دیوانہ

”بابا... کیا ہوا اماں کو بلانے۔۔۔۔۔“

تیمور اندر آیا، اسکی زبان کو ایک دم بریک لگی، اس کے پیچھے باری باری گھر کے
، سبھی افراد آئے

URDU NOVEL BANK

عورتوں کی رونے کی آوازیں چھت کو چیر رہی تھیں، رضا کی نگاہیں روشنی کے چہرے پہ ٹکی تھیں، وہ رو نہیں رہا تھا وہ رونا نہیں چاہس تھا، آنسو اسکی آنکھیں دھندلی کر رہے تھے، وہ ان لمحوں کو ضائع نہیں کرنا چاہتا تھا، وہ جی بھر کے اسے دیکھنا چاہتا تھا، جی بھر کے ---

"اس گھر سے ڈولی نہیں اٹھی --- جنازہ تو اٹھنے دو"

کوئی اس کے کان میں بولا

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

روشنی کے جانے کے بعد رضا کے دل کی طرح گھر بھی ویران ہو گیا تھا، وہ پہروں خاموش بیٹھا رہتا، گھر میں دل گھبراتا تو اٹھ کر نہر کی طرف چلا جاتا، ہر اس راستے کی طرف نکل پڑتا جہاں اسنے کبھی روشنی کے ساتھ قدم سے قدم ملائے تھے کہیں اس کے ہمراہ وہ گزرا تھا، ان پکڈنڈیوں پہ کئے گھنٹے گزار دیتا جہاں اسنے چند

Vist For More Novels : www.urdu-novelbank.com

URDU NOVEL BANK

لمحے روشنی کے ساتھ بیتائے تھے، اسے بس وہی جگہیں سکون دیتی جہاں اسکی یادیں بستی تھیں، وہ ماضی سے ہر یاد کشید کر لاتا، پھر ان لمحوں کو پھر سے جیتا۔۔ انہیں محسوس کرتا جیسے روشنی کرتی تھی

بابا "وہ اپنے کمرے میں رکھی کرسی پہ بیٹھا کھڑکی سے باہر آسمان پہ اڑتی پتنگوں کو دیکھ رہا تھا جب تیمور اندر آیا

رضا نے پاؤں سمیٹے سیدھا کو کر بیٹھا اسے دیکھا

"بابا آپ سے بات کرنی تھی"

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

"بولو"

میں واپس جانا چاہتا ہوں، ایک ماہ ہو گیا، میری ابھی نئی جاب لگی تھی، شاید

"۔۔۔۔ اب رہی بھی نہ ہو۔۔۔۔ مجھے جانا ہے"

رضا نے اسکو دیکھا، جو یہاں سے ایک بار پھر کوچ کرنے کے در پہ تھا

"بے شک۔۔۔۔ لیکن۔۔۔۔ اپنی امانت ساتھ لیکر جاو"

Vist For More Novels : www.urdu-novelbank.com

URDU NOVEL BANK

، وہ میہی نہیں سننا چاہتا تھا بس میہی نہیں

میں اس کے لیے تیار نہیں، بلکہ میں نے اماں کو بتایا تھا، میں اس رشتے پہ " راضی نہیں، اچکو اپنا وعدہ تو یاد ہو گا ناں؟"

تیمور اسکو وعدہ یاد دلا رہا تھا، رضا نے سر جھکایا

"بابا۔۔۔۔ میں"

"جیسے تم چاہو"

رضا نے اسکی بات پوری سنی ہی نہیں۔۔۔ تیمور کو سمجھ نہ آیا وہ کیا کہے، کبھی کبھار الفاظ ہمارے لیے کم پڑ جاتے ہیں، ہم بہت کچھ کہنا چاہتے ہیں سمجھانا چاہتے ہیں مگر زبان کنگ ہو جاتی ہے، دماغ لفظوں سے عاری ہو جاتا ہے، اس پل تیمور کو لگا وہ گونگا ہے، جو سمجھا نہیں پا رہا اپنا آپ۔۔۔ یا وہ خود بھی نہیں سمجھ رہا

، وہ اٹھا

URDU NOVEL BANK

"جانے سے پہلے اسے طلاق دے جانا"

رضا نے سپاٹ لہجے میں کہا۔۔

تیمور کا فون بجا سکرین پہ انجان نمبر جگمگا رہا تھا اسنے کال اٹھائی

ہیلو۔۔۔ میں ماہا۔۔۔۔۔ تیمور میں پاکستان میں ہوں انفیکٹ تمہارے گھر کے

"بہت قریب اب مجھے ایڈرس سمجھا دو

اس کے پاؤں تلے سے زمین سرکنے لگی

تم یہاں؟"

visit for more novels:

www.urduovelbank.com

اسنے حیرانگی سے پوچھا فون کان ے لگائے باہر نکلا

ہاں، تمہاری اماں کا سن کر رہ نہیں سکی، آپ اور انکی ساس نے بھی کہا مجھے

"یہاں آنا چاہیے، آخر کو ان کی بہو ہوں۔۔ بے شک ہونے والے ہی سہی

اسکی بات پہ تیمور نے پیشانی مسلی

ایڈرس "؟"

وہ بولی - تیمور نے تھوک نگلا اور اسے پتا سمجھایا، فون بند ہو چکا تھا لگے ایک گھنٹے میں وہ وہاں موجود ہونی تھی، اسکو سمجھ نہ آئی کسی کو کیا بتائے، وہ کون ہے؟ کیوں آئے گی

گہرا سانس لیکروہ کچن میں گیا جہاں نیلم کام میں مصروف تھی چچی، میرے مہمان آرہے ہیں "اسنے بس اتنا ہی کہا نیلم کی بات سنے بنا وہاں " سے نکل گیا۔۔

visit for more novels:

وہ بے چینی سے کبھی چھت پہ جاتا کبھی صحن میں ٹہلتا، نیلم، ثانیہ اور صفیہ اسکا انداز دیکھ رہی تھیں۔ کچھ دیر میں گیٹ پہ بیل بجی وہ بھاگتا ہوا پہنچا چھوٹے سے سوٹ کیس کے ساتھ، لونگ شرٹ ٹروزار پہنے وہ گھنگریالے بالوں والی حسینہ نے اس کے گھر کی دہلیز پہ قدم رکھا، کچن سے بھاگ کر آتی ثانیہ کے قدم برادے میں تھم گئے، جب اس نے سامنے نا منظر دیکھا، صفیہ، نیلم بھی کھڑی

URDU NOVEL BANK

حیرت سے آنے والی کو دیکھ رہی تھیں۔ وہ اب دھیرے دھیرے چلتی ان تک آ رہی تھی سوٹ کیس اب تیمور کے ہاتھ میں تھا۔

اسلام علیکم ”ماہا نے سلام کیا“

”یہ ماہا لیے، ماہا زمان۔۔۔۔ اٹلی سے آئی ہے“

ان تینوں نے بیک وقت ایک دوسرے کو دیکھا پھر سمجھل کر اسکے سلام کا جواب دیا۔۔۔

visit for more novels:

www.urduromanovelbank.com

+++++

گھر کے سبھی افراد حیران ضرور تھے مگر کوئی بھی کچھ نہیں بولا تھا، جو بھی تھا وہممان تھی اور وہ لوگ مہمان نواز کھانا کھا کر نیلم نے ثانیہ کو اسکا کمرہ دیکھانے کا کہا، ثانیہ اسے اپنے کمرے میں لے گئی اس کا سامان پہلے ہی وہاں موجود تھا

Vist For More Novels : www.urduromanovelbank.com

URDU NOVEL BANK

”یہاں آپ آرام کریں، اپکا کمرہ ہے“

وہ اسے کہہ رہی تھی ماہا مسکرائی، چاروں طرف کمرے کا جائزہ لیا انتہائی نفاست سجایا گیا کمرہ کسی فائیو سٹار ہوٹل کے بیڈ روم کومات دے رہا تھا، اتنے سادہ سے گھر میں ایسے کمرے کی اسے توقع نہیں تھی

قیمتی اور سادہ فرنیچر، خوبصورت آف وائیٹ پردے ایک کونے پہ رکھا ہوا صوفہ اس پہ بے حد خوبصورت کشر

کمرہ بے حد خوبصورت ہے، ”وہ تعریف کیے بنا رہ نہ سکی“

visit for more novels:

”گھر کے سارے بیڈ رومز ایسے ہی ہیں، مجھے شوق ہے انٹیریئر ڈیزائننگ کا تو بس“

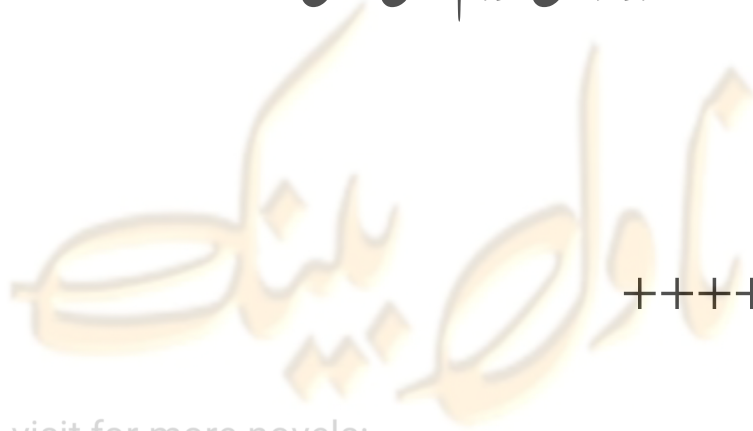
ثانیہ اس کی طرف کم ہی دیکھ رہی تھی، وہ دیکھنا نہیں چاہتی تھی یا اس سے دیکھا نہیں جا رہا تھا، اسے لگا اسے آنکھ بھر کے دیکھے گئے تو رو دے گی، ایک لڑکی کا اٹلی سے پاکستان آنا کسی لڑکے کے لیے، کسی کو بھی سمجھانے کے لیے اتنی بات کافی ہے، وہ سمجھ سکتی تھی انکا رشتہ کیا ہو سکتا ہے۔

URDU NOVEL BANK

"بہت اچھا ہے"

"کسی چیز کی ضرورت ہوئی تو بلا جھجھک بتائیے گا"

ماہانے اسکی بات پہ سر ہلایا۔ اس کے جانے کے بعد
بیگ سے کپڑے نکالے اور واش روم چلی گئی۔



+++++

visit for more novels:

www.urdunovelbank.com

یہ کون ہے؟"

"دوست"

صرف دوست؟"

"نہیں"

URDU NOVEL BANK

"تمہارا کیا تعلق ہے اس سے"

"محبت کا تعلق --- ہم شادی کرنا چاہتے ہیں"

عدالت لگ چکی تھی، وہ کھڑے میں تھا گھر کے افراد اس سے سوال پہ سوال کرتے جا رہے تھے، آخری جواب پہ سب کو چپ لگ گئی۔ کرم داد نے نگاہیں اٹھائیں

اسے خبر ہے تم شادی شدہ ہو؟"

تیمور نے تڑپ کر انہیں دیکھا۔۔۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

"، صرف نکاح تھا وہ داد جی"

اسے پتا ہے؟ انہوں نے پھر سے پوچھا"

نہیں" اس نے ضبط کر کے جواب دیا"

"یہ دھوکا نہیں؟ دو لڑکیوں کے ساتھ؟ ان کے جذبات کے ساتھ؟"

تیمور کھڑا ہوا

”مجھے نہیں پتا۔۔۔“

+++++++±+++++++

وہ جیسے ہی لیٹی اسے تکیے کے نیچے کچھ چبھا، وہ اٹھ کر بیٹھی تکیہ ہٹایا، سامنے رکھی تصویر پہ وہ اچھل کر بیٹھی۔۔۔ یہ کمرہ ثانیہ کا تھا، اور تصویر تیمور کی۔۔

www.urdu-novelbank.com

اس بستر کاٹنے لگا، تصویر واپس رکھ کر وہ اٹھ کھڑی ہوئی، سائیڈ ٹیبلز جے دراز کھولے، ڈریسنگ ٹیبل کے دراز اسے اور کوئی تصویر کچھ نہ ملا، بے چینی سے وہ چکر کاٹنے لگی۔۔ باہر نکلی، حویلی کے ہر دروازے سے اندر جھانکا وہ کہیں نہیں تھا، وہ دوسری طرف بنے کمروں کی جانب گئی اندر سے آتی آوازوں پہ وہ ٹھٹکی۔۔

یہ دھوکا نہیں ہے؟ دو لڑکیوں کے ساتھ ان کے جذبات کے ساتھ؟“

Vist For More Novels : www.urdu-novelbank.com

"مجھے نہیں پتا"

، وہ بھی کسی کی بیٹی ہے، تمہارے نکاح میں موجود لڑکی بھی کسی کی بیٹی ہے " ایسا کیوں کیا تم نے؟

باہر کھڑی ماہا پہ کسی جیسے بجلی گرمی، اسے لگا آسمان پھٹ گیا ہو جیسے، اسنے ، پھرے پہ ہاتھ رکھا، دیوار کو تھاما

زندگی اتنی عجیب کیوں ہے؟ کوئی کب کہاں سے وار کر دے آپکو پتا بھی نہیں چلتا، آپ شطرنج کی بساط پہ بیٹھے کسی اناڑی جیسی چال چلتے ہیں اور سامنے موجود ، شطرنج کا شاطر کھلاڑی آپکو چاروں شانے چت کر دیتا ہے

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

اس لمحے اسے اپنا آپ اس اناڑی کی مانند لگا، جو اپنا سب کچھ ہار گیا تھا، ایک ہی بازی میں، اپنا وجود، اپنی ہستی، اپنی انا، اپنا غرور اور اپنی محبت بھی۔

اس نے خود کو سمجھالا، ہار تسلیم کر لینے میں کیا ہرج، کیا برائی بیٹھک کے دروازے سے اندر جب اسنے قدم رکھا تو تیمور کی آنکھیں وہیں اٹک گئیں

URDU NOVEL BANK

سب نے اسے دیکھا، جو ہاتھ کی پشت سے آنسو صاف کرتی تیمور چوہدری کے سامنے کھڑی تھی۔

یہ کیا کیا؟ اسکی آواز سسکی بن کر ابھری

”ماہا۔۔۔ پلیز۔۔۔ مجھے وقت دو میں سب سمجھاتا ہوں“

وہ مسکرائی، سرخ آنکھوں سے بہتے آنسو، لیے درد بھری ہنسی ہنستے

میں تمہیں وقت نہیں دوں گی، وقت دیا تو تم مجھے سمجھاؤ گے، ہو سکتا ہے میں ”
 سمجھ جاؤں۔۔۔ مگر میں سمجھنا نہیں چاہتی۔۔۔ وہ تمہاری بیوی ہے، اتنے سالوں
 سے ایک لڑکی کو تم سولی پہ لٹکائے خود آزاد گھوم رہے تھے؟ حتیٰ کے محبت بھی
 ”کر لی

ماہا ”وہ دو قدم آگے بڑھا ماہا تین قدم پہ ھے ہی“

اگر یہی محبت وہ اپنے لیے دھونڈ کیتی تو؟ ہاں؟ کیریئر لیس کہلاتی ناں؟ اور ”
 ”تمہارا کیریئر!؟ کیا اس پہ اب سوالیہ نشان نہیں؟

URDU NOVEL BANK

وہ کی، آنکھوں کو پھر سے رگڑ کر صاف کیا۔۔۔ تیمور کے دل کو کچھ ہوا اسنے کب چاہا تھا وہ اس کی آنکھوں میں آنسو دیکھے جسکو وہ اپنی جان سے بڑھ کر چاہتا تھا جس کے لیے اسنے بغاوت کی تھی، جس کے لیے وہ ساری عمر جلاوطنی کاٹنے کو تیار تھا

زیادہ کچھ نہیں کہوں گی، بھرم ٹوٹ جائے گا، میں نے کہا تھا جب لگا ہم " ساتھ نہیں چل سکتے تو اچھے نوٹ پہ الوداع کہہ دیں گے ایک دوسرے کو؟ تو سنو تیمور چوہدری۔۔۔ الوداع

ماہا زمان کی طرف سے الوداع میں تمہیں معاف کرتی ہوں، اسلیے نہیں کے تمہار گناہ چھوٹا ہے، اس لیے کے میں تم سے کوئی رشتہ نہیں رکھنا چاہتی، معاف کر "۔ کے سارے تعلق شرتے ختم کرتی ہوں

تیمور بے بسی سے اسے دیکھ رہا تھا، اسکی آنکھوں سے آنسو کسی جھرنے کی طرح بہہ رہے تھے۔۔۔ وہ کہہ کر باہر نکلی تیمور اس کے پیچھے بھاگا

URDU NOVEL BANK

، وہ واپس اس کمرے میں آئی وہ پیچھے ہی آیا

تمہیں کیا لگتا ہے؟ میرے جذبات جھوٹے ہیں؟ میرے یہ انسو جھوٹے ہیں؟
 "یہ دیکھو ---- سنو

اسنے ماہا کا ہاتھ تھام کر اپنے سینے پہ رکھا

سنو ناں، محسوس جرو اگر کر سکتی ہو تو، کہتا ہے یہ دھڑکنا چھوڑ دے گا ماہا
 زمان ---- یہ سانس لینا چھوڑ دے گا۔۔۔ کیا یہ جھوٹ ہے؟

وہ چیخ رہا تھا

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

مجھے ایمونشل فول بنایا گیا تھا، جانتی تو ہونا پاکستانی ماں باپ کو، اولاد چھریاں
 ہاتھ میں لیکر گھومتے ہیں، جہاں جدھر جس پہ چاہا قربان جر دیا، نہ دل دیکھتے ہیں
 نہ جذبات، کیا کرتا میں؟ کیا جرتا؟ جب دل ہمک ہمک کر تمہاری طرف جاتا تھا
 تو؟ کیسے روکتا اسے؟ کسی ضدی بچے کی طرح صرف تمہیں دیکھنا چاہتا تھا صرف
 "تمہیں چاہتا تھا تمہارا

URDU NOVEL BANK

وہ چلا رہا تھا، ماہا نے کانوں پہ ہاتھ رکھ لیے

یہ دھوکا ہے؟ تو ہاں۔۔۔ کہہ دو پھر دھوکے باز۔۔ لیکن پھر فیصلہ ہی کر دی

!"ہو تو فیصلہ کرو ناں، جو میرے ساتھ ہوا وہ کیا تھا

وہ اسکو دونوں بازوؤں سے تھام کر اپنے قریب کر چکا تھا

وہ بھی تو بے قصور ہے پھر اسکا کیا قصور؟" ماہا نے دلیل دی

میں اسکو کچھ نہیں دے سکتا، کچھ نہیں، جو دل تمہارے نام پہ دھڑکتا ہو، جن " آنکھوں میں تمہارا عکس ہو وہ ---- کیسے کسی اور کے ساتھ انصاف کر سکتی

visit for more novels:

www.urduromanovelbank.com

ہیں؟"

ماہا نے اسکی گرفت سے خود کو چھڑایا، تیمور نے آگے بڑھ کر اب کی بار اسے سینے

، سے لگایا، ماہا نے اس کے سینے پہ اپنا سر رکھا

"تم میری دنیا ہو"

، وہ اظہار کر رہا تھا جو وہ سننا نہیں چاہتی تھی

URDU NOVEL BANK

”میں مر جاؤں گا“

ماہا نے نفی میں سر ہلایا

”میں کسی کے ارمانوں کا خون کر کے اپنا گھر نہیں بسا سکتی۔۔۔ نہیں“

وہ اس کے سینے سے لگی رو رہی تھی

اگر تمہیں مجھ سے محبت ہے، تو۔۔۔۔۔ مجھے چھوڑ دو، اگر مجھ سے محبت ہے تو“

”قربانی دو۔۔۔ محبت قربانی مانگتی ہے

تیمور کی گرفت اس پر سے ڈھیلی پڑی تھی، ماہا نے سر اس کے سینے سے اٹھایا

www.urdu-novel-bank.com

وہ بے بسی سے دوسری جانب دیکھنے لگا

”ہمارے نصیب میں ملن نہیں۔۔۔“

”تم جاو“

URDU NOVEL BANK

وہ رخ موڑ کر بولا۔۔۔ ماہا نے خاموشی سے اپنا سامان سمیٹا بیگ میں ڈالا۔۔۔ آنسو صاف کیے، اسے دیکھا جو کسی معصوم بچے کی طرح رخ موڑ کر ناراض کھڑا تھا۔

تم بہت برے ہو۔۔۔۔ وعدہ خلاف۔۔۔ میں نے ورلڈز بیسٹ پیزا کھانا تھا یاد ہے " "ناں؟ تم نے نہیں کھلایا

وہ نارمل انداز میں بولی، وہ ماہا زمان تھی، ہر دکھ کو پل میں سہ جانے والی، ہونٹوں پہ ہنسی سجانے والی، آج فرق یہ تھا آج آنکھوں میں صرف درد نہیں تھا، آج انسو بھی تھے۔۔۔

visit for more novels:

www.urdunovelbank.com

"الوداع تیمور چوہدری"

وہ کہہ کر تھوڑی دیر کی اور پھر نکل گئی، وہ وہیں گھٹنوں کے بل بیٹھ گیا۔

"رکو ماہا"

ثانیہ نے اسے آواز دی

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

کبھی کبھی ، ہمارے پاس کچھ چیزیں ہماری نہیں ہوتی، چاہے وہ ہماری ملکیت " ہوں، پھر بھی وہ ہماری نہیں ہوتی کیونکہ وہ ہمارا نصیب نہیں ہوتی، تیمور چوہدری "میرے نام ہے۔۔۔۔۔ مگر میرا نصیب نہیں

ماہا نے اس صاف رنگت والی معصوم خوبصورت لڑکی کو دیکھا، جو ساری عمر لگا کر بھی ایک شخص کی محبت نہ حاصل کر پائی تھی

اگر وہ میرا ہوتا، تو کم از کم ان پانچ سالوں کے انتظار کے صلہ کے طور پہ ہی " مل جاتا، اسکی ایک نظر ہی میری طرف اٹھتی، مگر نہیں، وہ پانچ سال پہلے بھی میرا نہیں تھا جب ماہا زمان کہیں نہیں تھی، وہ آج کیسے میرا ہو سکتا ہے جب ماہا زمان اس کی ہے تو، "!"؟

ماہا نے نظریں جھکائیں

"وہ آئے گا، اسے اپنا نصیب سمجھ کر اپنا لینا "

ثانیہ مسکرائی آگے بڑھ کر اسے گلے لگایا

URDU NOVEL BANK

مجھے تم پہ غصہ آ رہا ہے، مگر پیار آ رہا ہے، رشک بھی اور دل چاہتا ہے تنہا رہے
”نازاٹھاؤں، تم اسکی چاہت ہو“

ماہا نے اسے دیکھا وہ مطمئن تھی مسکرا رہی تھی وہ مسکرا بھی نہ سکی اسکو اس
کے ضبط پہ حیرت ہوئی۔

”اللہ حافظ“

ماہا نے بیگ اٹھایا، وہاں سب کھڑے تھے گھر کے سبھی لوگ، سب نے اس
کے سر پہ ہاتھ رکھا، صفیہ نے اسکا ماتھا چوما

visit for more novels:

www.urdunovelbank.com

”رک جاو“

انہوں نے التجہ کی

ماہا نے نفی میں سر ہلایا۔

اور وہاں سے نکل گئی

+++++

وہ چھت پہ ٹہل رہا تھا جب ثانیہ اس کے پاس آئی، وہ اسے دیکھ کر رکا۔۔۔ ثانیہ نے چائے کا ایک کپ اسکی طرف بڑھایا تیمور نے بنا کچھ کہے تھام لیا۔ وہ دیوار کے ساتھ کھڑی ہو کر آسمان کو دیکھنے لگی، تنہا چاند بے شمار ستاروں کے جھرمٹ میں چمک رہا تھا۔ اسنے ایک نگاہ تیمور پہ ڈالی جس کی آنکھوں کا بوجھل پن جس کے ماتھے کے بل اسے نظر آرہے تھے

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

میں نے آپکا انتظار کیا، جیسے کسی بھی لڑکی کو جڑنا چاہیے تھا، اس میں کوئی " خاص بات نہیں، میں زبردستی آپ کے سر پہ تھوپنی گئی تھی، اتنے سال یقیناً "آپ نے کوشش کی ہوگی نبھانے کی، مجھے آپ سے گلا نہیں

وہ کچھ نہیں بولا سامنے رکھی چار پائی پہ بیٹھ گیا

URDU NOVEL BANK

”محبت منہ زور جذبہ ہے۔ جانتی ہوں۔۔۔“

وہ لکی

آپ واپس جائیں، کچھ وقت لگے گا، وہ مان جائے گی، میرا آپ سے فقط کا غز
کا رشتہ ہے جانے سے پہلے دو دستخط کریں اور ختم۔“ وہ مسکرائی

تیمور نے پہلی بار اسے دیکھا

”اب فائدہ نہیں، وہ اب نہیں مانے گی“

visit for more novels:

www.urdunovelbank.com

وہ بولا

مان جائے گی، دیکھ لینا“ وہ بضد ہوئی“

”وہ عام لڑکی نہیں، وہ پلٹنے والوں میں سے نہیں“

وہ یقین سے بولا

URDU NOVEL BANK

مجھے تم وقت دو، بس تین ماہ، اگر میں خود جو راضینہ کر پایا جسی رشتے کے لیے تو " "-----تو--- تمہیں آزاد کر دوں گا

ثانیہ کی آنکھیں چمکی

آپ ساری عمر اس کے بنا گزار لیں گے؟ "

"بہتر یہی ہے "

وہ چپ ہو گئی، کیا کہتی، کچھ دیر کھڑے رہنے کے بعد نیچے چلی گئی تیمور نے موبائل نکالا اسکا آخری پیغام واٹس لیپ پہ تھا

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

جس کو جانے وی کتنی بار پڑھ چکا تھا

میں جا رہی ہوں تیمور، میرے پیچھے مت آنا، میں خود جو سمجھا لوں گی، تم میرا " نصیب نہیں، لیکن، میں کسی لڑکی کا سہاگ نہیں چھین سکتی، ہمارا ایک دوسرے کی کہانی میں اتنا ہی کردار تھا، تم آنا ثانیہ کے ساتھ انا، میں ملوں گی تم سے، لیکن، مجھ سے ملنے اکیلے نہ انا، میں کمزور پڑ جاؤں گی، اور کمزور پڑ گئی تو

URDU NOVEL BANK

ساری عمر خود کت مجرم سمجھوں گی، جیسے تمہاری اماں خود کو سمجھتی تھیں، مجھے روشنی بننے سے بچا لو، تمہیں محبت کی قسم۔۔

الوداع تیمور چوہدری۔۔۔ ہمیشہ کے لیے، پھر زندگی کسی موڑ پہ ملے تو مسکرا کر ملنا تم مسکراتے ہو تو تمہاری آنکھیں بھی مسکراتی ہیں۔

”اللہ حافظ

اسکی آنکھیں نم ہوئیں، اسنے ایک بار پھر آنسوؤں جو رہائی دی، ایک بار پھر وہ منہ پہ ہاتھ رکھ کر بے آواز رویا

+++++

ہماری زندگی سے بہت سے لوگ چلے جاتے ہیں، کچھ لوگ ایسے ہفتے ہیں جن کے بنا ہم نے جینے کا تصور بھی نہیں کیا کوتا، رضا کے لیے روشنی ایسی ہی ایک ذات

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

تھی، جس کے گرد رضا کا دل طواف کرتا تھا، اسے لگتا تھا وہ اس کے بنا مر جائے گا، لیکن حد تو یہ تھی کہ وہ زندہ تھا، روشنی کو گئے دو سال گزر گئے تھے آج انکی شادی کی 32 سالگرہ تھی، وہ اس کے لیے سرخ گلاب لایا تھا، اس نے پھول اس کے سر ہانے رکھے، خود اس کی پاؤں کی طرف بیٹھ گیا

قبر کی مٹی کو ہاتھوں میں لیا مسلا اور سونگھا
 بالکل خاموشی سے وہ اب مٹی پہ ہاتھ پھیر رہا تھا

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

اے عشق ہمیں برباد نہ کر

اے عشق نہ چھیڑ آ کے ہمیں

ہم بھولے ہوؤں کو یاد نہ کر

پہلے ہی بہت ناشاد ہیں ہم

URDU NOVEL BANK

تو اور ہمیں ناشاد نہ کر

قسمت کا ستم ہی کم نہیں کچھ

یہ تازہ ستم اجاد نہ کر

وہ وہاں سے اٹھا، قبر پہ الوداعی نگاہ ڈالی

روشنی رضا ”

visit for more novels:

www.urdunovelbank.com

”زوجہ رضا کرم داد

، کے نام کے کتبے پہ اس کی نگاہ ٹھہری

پلٹا اور قبرستان سے نکلنے لگا، ہوائیں پتوں سے ٹکرا کر آتی شور پیدا کر رہی تھیں

اس خاموش قبرستان میں صرف ہوا کا شور تھا پتوں کی سرسراہٹ ، اور رضا کے

قدموں کے نیچے آتے خشک پتوں کی آواز

URDU NOVEL BANK

اے عشق نہ چھیڑ آ کے ہمیں

! ہم بھولے ہوؤں کو یاد نہ کر

پہلے ہی بہت ناشاد ہیں ہم

! تو اور ہمیں ناشاد نہ کر

قسمت کا ستم ہی کم نہیں کچھ

visit for more novels:

www.urdunovelbank.com

! یہ تازہ ستم ایجاد نہ کر

! یوں ظلم نہ کر، بیداد نہ کر

! اے عشق ہمیں برباد نہ کر

جس دن سے ملے ہیں دونوں کا

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

سب چین گیا، آرام گیا
چہروں سے بہار صبح گئی
آنکھوں سے فروغ شام گیا

ہاتھوں سے خوشی کا جام چھٹا

ہونٹوں سے ہنسی کا نام گیا

! غمگیں نہ بنا، ناشاد نہ کر

! اے عشق ہمیں برباد نہ کر

visit for more novels:

www.urdunovelbank.com

راتوں کو اٹھ اٹھ کر روتے ہیں

رو رو کے دعائیں کرتے ہیں

آنکھوں میں تصور، دل میں خلش

URDU NOVEL BANK

سر دھنتے ہیں آپہیں بھرتے ہیں

اے عشق! یہ کیسا روگ لگا

جیتے ہیں نہ ظالم مرتے ہیں؟

ایہ ظلم تو اے جلاد نہ کر

اے عشق ہمیں برباد نہ کر

اولاد بینک

visit for more novels:

www.urdunovelbank.com

یہ روگ لگا ہے جب سے ہمیں

رنجیدہ ہوں میں بیمار ہے وہ

ہر وقت تنیش، ہر وقت خلش بے

خواب ہوں میں، بیدار ہے وہ

جینے سے ادھر بیزار ہوں میں

URDU NOVEL BANK

مرنے پہ ادھر تیار ہے وہ
!اور ضبط کسے فریاد نہ کر
!اے عشق ہمیں برباد نہ کر

جس دن سے بندھا ہے دھیان ترا
گھبرائے ہوئے سے رہتے ہیں

visit for more novels:

www.urdunovelbank.com

ہر وقت تصور کر کر کے
شرمائے ہوئے سے رہتے ہیں
کملائے ہوئے پھولوں کی طرح
کملائے ہوئے سے رہتے ہیں
!پامال نہ کر، برباد نہ کر

URDU NOVEL BANK

اے عشق ہمیں برباد نہ کر

!بیدر! ذرا انصاف تو کر

!اس عمر میں اور مغموم ہے وہ

پھولوں کی طرح نازک ہے ابھی

!تاروں کی طرح معصوم ہے وہ

visit for more novels:

www.urdunovelbank.com

!یہ حسن، ستم! یہ رنج، غضب

!مجبور ہوں میں! مظلوم ہے وہ

مظلوم پہ یوں بیدار نہ کر

اے عشق ہمیں برباد نہ کر

URDU NOVEL BANK

اے عشق خدا را دیکھ کہیں

! وہ شوخ حزیں بدنام نہ ہو

! وہ ماہ لقا بدنام نہ ہو

! وہ زہرہ جبیں بدنام نہ ہو

ناموس کا اس کے پاس رہے

! وہ پردہ نشیں بدنام نہ ہو

visit for more novels:

www.urdunovelbank.com

! اس پردہ نشیں کو یاد نہ کر

! اے عشق ہمیں برباد نہ کر

امید کی جھوٹی جنت کے

! رہ رہ کے نہ دکھلا خواب ہمیں

URDU NOVEL BANK

آئندہ کی فرضی عشرت کے
! وعدوں سے نہ کر بیتاب ہمیں
کہتا ہے زمانہ جس کو خوشی
! آتی ہے نظر کمیاب ہمیں
! چھوڑ ایسی خوشی کو یاد نہ کر
! اے عشق ہمیں برباد نہ کر

visit for more novels:

www.urdunovelbank.com

کیا سمجھے تھے اور تو کیا نکلا
! یہ سوچ کے ہی حیران ہیں ہم
ہے پہلے پہل کا تجربہ اور
! کم عمر ہیں ہم، انجان ہیں ہم

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

اے عشق! خدا را رحم و کرم

!معصوم ہیں ہم، نادان ہیں ہم

!نادان ہیں ہم، ناشاد نہ کر

!اے عشق ہمیں برباد نہ کر

نادر پینک

وہ راز ہے یہ غم آہ جسے

visit for more novels:

www.urdunovelbank.com

!پا جائے کوئی تو خیر نہیں

آنکھوں سے جب آنسو بہتے ہیں

!آجائے کوئی تو خیر نہیں

ظالم ہے یہ دنیا، دل کو یہاں

!بھا جائے کوئی تو خیر نہیں

URDU NOVEL BANK

!ہے ظلم مگر فریاد نہ کر
!اے عشق ہمیں برباد نہ کر

دو دن ہی میں عہد طفلی کے
!معصوم زمانے بھول گئے
آنکھوں سے وہ خوشیاں مٹ سی گئیں
!لب کو وہ ترانے بھول گئے

visit for more novels:

www.urdunovelbank.com

ان پاک بہشتی خوابوں کے
!دلچسپ فسانے بھول گئے
!ان خوابوں سے یوں آزاد نہ کر
!اے عشق ہمیں برباد نہ کر

URDU NOVEL BANK

اس جان حیا کا بس نہیں کچھ
بے بس ہے پرائے بس میں ہے
بے درد دلوں کو کیا ہے خبر
جو پیار یہاں آپس میں ہے
ہے بے بسی زہر اور پیار ہے رس
یہ زہر چھپا اس رس میں ہے
کہتی ہے حیا فریاد نہ کر
اے عشق ہمیں برباد نہ کر

ختم شد

URDU NOVEL BANK

جوائن ناول بینک فیس بک گروپ

www.facebook.com/groups/NovelBank

انسٹاگرام پر ناول بینک کو فالو کریں

www.instagram.com/pdfnovelbank

visit for more novels:

www.urduNovelbank.com

بہترین اور اچھی اچھی اردو سٹوریز پڑھنے کے لئے یہ یوٹیوب چینل سسکرائب کریں۔

<https://youtube.com/c/OnlineUrduNovel>

Vist For More Novels : www.urduNovelbank.com